هو المشهود فی کل موجود

مجربات صدیق

المعروف

مرقع شریف خواجگان چشت اہل بہشت

مصنفہ

احقر حکیم میاں محمد صدیق چشتی نکودری عفی عنہ

حال مقیم منٹگمری

سگ درگاہ حضرت خواجہ غریب نواز معین الدین چشتی

ثم اجمیری رحمۃ اللہ علیہ

(جملہ حقوق محفوظ ہیں)

ھو المشہود فی کل موجود

مجربات صدیق

المعروف

مرقع شریف خواجگان چشت اہل بہشت

مصنفہ

احقر حکیم میاں محمد صدیق چشتی نکودری عفی عنہ
حال مقیم منٹگمری
سگ درگاہ حضرت خواجہ غریب نواز معین الدین چشتی
ثم اجمیری رحمۃ اللہ علیہ

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم ۔

اللہ

مجرّبات صدّیق

المعروف

مُرقّع شریف خواجگانِ چشت اہلِ بہشت

رضوان اللہ تعالیٰ علیہم اجمعین

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم نحمدہ ونصلی علیٰ رسولہ الکریم ۔ الحمد للہ رب العٰلمین ۔ والعاقبۃ للمتقین ۔ الصلوٰۃ والسلام علیٰ رسولہ الکریم ۔ سیدنا ومولٰنا محمد وآلہ واصحابہ واہل بیتہ وازواجہ وذریاتہ وخدامہ واحبابہ وعشیرتہ وعترتہ وبارک وسلم علیہ عباد اللہ الصالحین وعلیٰ اہل طاعتک اجمعین ۔ یا ارحم الراحمین ۔

بعد حمد و صلوٰۃ کے حقیر فقیر ناچیز خادم الفقراء و علماء حکیم میاں محمد صدیق چشتی خلیفہ غوث اعظم ثانی حضرت خواجہ مولانا محمد حسین بخش صاحب ملتانی رحمۃ اللہ علیہ کا ادنیٰ خادم اور خواجگانِ چشت اہلِ بہشت کا ہے۔ عرض کرتا ہے کہ میرے بزرگ قبلہ و کعبہ قطب الوقت حضرت خواجہ مولانا شاہ بخش صاحب خلف الرشید و سجادہ نشین حضرت خواجہ مولانا حسین بخش صاحب رضوان اللہ تعالیٰ علیہم اجمعین، و دیگر بزرگان دین کی نظرِ شفقت تھی کہ اس ناچیز کو بچپن ہی سے عملیات اور تعویذات کا بیحد شوق تھا۔ جہاں کہیں کسی بزرگ کی قدمبوسی کا شرف ہوا کچھ نہ کچھ ان سے استفادہ کرتا رہا۔ اور اکثر اوقات دعوت وغیرہ میں بھی مشغول رہا کئی مرتبہ خیال آیا کہ جو عملیات اور تعویذات اس ناچیز نے اپنے پیران عظام و دیگر بزرگانِ دین سے حاصل کیے ہیں۔ اور جن کی اکثر سند حدیث

شریف اللہ بندگان دین کے قلمی بیاضوں اور کتب سے بھی ہے مع حوالہ کتب قلمبند کروں۔ تاکہ ہر خاص و عام کو فائدہ پہنچے اور اس ناچیز کے لئے ایک ذریعہ ثواب ہوگا۔ مگر عوارض دنیاوی کچھ ایسے پیش آجاتے تھے کہ ہمت پست ہو جاتی تھی اور قلم اٹھانا دشوار ہو جاتا تھا۔ اسی خیال میں عرصہ گذر گیا۔ آخر کار فضل ایزدی شامل ہوا۔ اور خیر الناس من ینفع الناس کا خیال دل میں آیا۔ ع۔ کار دنیا کسے تمام نکرد۔ آنکھوں میں سمایا اور تمام پریشانیوں کو پس پشت پھینک کر قلم اٹھایا اور بطور یادگار اور کار ثواب سمجھتے ہوئے اپنے تمام مجربات کو جو ہمیشہ اس ناچیز کے تجربہ میں رہے ہیں قلمبند کر کے مجربات صدیق المعروف مرقع شریف خواجگان چشت اہل بہشت سے نامزد کیا۔ دعا ہے کہ رب العزت اپنے حبیب پاک احمد مجتبیٰ محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم کے صدقے اس کو قبول فرمائے۔ آمین ثم آمین۔ اور ہر خاص و عام کو اس سے فیضیاب فرمائے۔ آمین ثم آمین۔ اور اس ناچیز کے لئے ذریعہ ثواب آخرت کا ٹھہرے آمین ثم آمین۔

محب احباب اور یاران طریقت کی خدمت میں التماس ہے۔ کہ اگر کہیں اس خطاءً و سہواً کوئی غلطی ظہور میں آئے تو مقتضائے الانسان مرکب من الخطاء والنسیان کے پردہ پوشی فرمادیں۔ اور اس حقیر ناچیز کو دعاء خیر سے یاد فرمادیں۔ وما علینا الا البلاغ۔

مقدمہ

مخفی نہ رہے کہ اکثر کتب عملیات بازاروں میں فروخت ہوتی ہیں اور بعض احباب ان میں سے کوئی خرید کر لاتے ہیں اور اپنی مطلب برآری کیلئے اس میں سے حسب منشا عمل نقل کر کے کامیابی کے منتظر ہوتے ہیں جب کامیابی نہیں ہوتی۔ بلکہ بعض اوقات فائدہ کی بجائے نقصان ہو جاتا ہے تو پھر مصنف پر زبان طعن و تشنیع دراز کرتے ہیں اور اپنی غلطی کو پیش نظر نہیں رکھتے۔ کہ شاید ہم سے ترکیب وغیرہ میں کوئی نقص صادر ہو گیا ہو۔ اور یہ امر مسلم ہے کہ کاملین فن نے ہر چیز کے واسطے ترتیب و ترکیب مدنظر رکھی ہے۔ مثلاً ایک شخص وضو میں پہلے پاؤں دھوتا ہے پھر ہاتھ پھر منہ اور ناک میں پانی ڈالتا ہے۔ تو یہ ترکیب اس کی ناقص ہوگی۔ ایسے وضو سے نماز ہرگز ہرگز درست نہیں ہوتی وغیرہ۔

لہذا چند ضروری شرائط عمل درج قلمبند کرتا ہوں۔ کہ جس پر ارباب شوق و ذوق عمل کر کے نتیجہ کو حاصل کر سکیں۔ اس لئے ناظرین کو چاہئے کہ شرائط عامل وغیرہ کے پابند ہو کر عمل

کریں۔ اگر پہلی مرتبہ کوئی تاثیر ظہور پذیر نہ ہو تو مایوس ہو کر عمل کو ترک نہ کریں۔ کیونکہ ممکن ہے پہلی بار بسبب بے احتیاطی کے شرائط میں کوئی کمی واقع ہو گئی ہو۔ دوبارہ پھر عمل کریں انشاء اللہ العزیز ضرور بر ضرور کامیابی ہوگی۔

شرائط عمل

(۱) اکل حلال (۲) صدق مقال (۳) کم کھانا (۴) کم بولنا (۵) کم سونا (۶) دنیا سے میل جول کم کرنا (۷) نیت درست رکھنا (۸) صدق دل سے پڑھنا (۹) حق کی طرف دل لگانا (یعنی حضوری دل سے پڑھنا) (۱۰) روزہ بلا انفصال رکھنا (۱۱) خلقت سے تنہائی اختیار کرنا (۱۲) گوشہ گزیں ہونا (۱۳) کپڑا (۱۴) جگہ (۱۵) بدن صاف رکھنا (۱۶) مرشد سے صدق رکھنا اور اجازت لینا (۱۷) شریعت کا پابند رہنا (۱۸) نفس پر شدت اور تنبیہہ کرنا (۱۹) بے طلب جانوروں کو رہا کرنا (۲۰) حجرہ تنگ و تاریک اور مصفا رکھنا (۲۱) دل کو حسد و کبر سے صاف رکھنا (۲۲) نامحرم سے بچنا (۲۳) عمل کی زکوٰۃ مکمل طور پر ادا کرنا (۲۴) ترک حیوانات جلالی و جمالی کرنا۔

جب تک ان امور بالا کی مکمل طور پر پابندی نہ ہوگی۔ کوئی عمل بھی فائدہ نہ دے گا۔ بلکہ ہر عمل لاحاصل اور بے سود ہوگا۔ حضرت مولانا روم فرماتے ہیں۔ ؎

بر زباں تسبیح و دل در گاؤ خر ⁂ ایں چنیں تسبیح کے دارد اثر

حیوانات جلالی و جمالی مکروہات محرمات احرامی کی حسب ذیل تفصیل ہے۔

پرہیز جلالی۔ مثل گوشت۔ مچھلی۔ انڈا۔ شہد۔ مشک۔ چونہ۔ صدف۔ استعمال آب مشک اور اسی قبیل سے جو اور شے ہو مثل ڈول یا جلد کتاب یا کفش یا موزہ یا کمبل یا پشمینہ یا دستہ چاقو وغیرہ جو استخوان سے بنا ہو اور جماع وغیرہ۔

پرہیز جمالی۔ دودھ۔ دہی۔ مسکہ۔ نمک اصلی۔ نمک سانبھر وغیرہ۔ خرما۔ اور بوس و کنار۔ مساس جو مبادی جماع ہیں۔

مکروہات۔ لہسن۔ پیاز۔ گندنا۔ حلتیت۔ **محرمات احرامی**۔ بناؤ سنگار کرنا۔ لباس فاخرہ پہننا۔ فصد یا حجامت سے خون نکلوانا۔ سلا ہوا کپڑا پہننا۔ پسو۔ مچھر۔ کھٹمل۔ جوں۔ مکھی۔ چیونٹی وغیرہ مارنا۔ بال کترانا یہ سب محرمات احرامی میں داخل ہیں۔ اگر ان میں سے ایک بھی شرط فوت ہو گئی۔ اور شرائط مذکورہ بالا کے مطابق عمل نہ کرے گا۔ تو بےشک خطرہ عظیم واقع ہوگا۔ بلکہ جان سے ہاتھ دھو بیٹھے گا۔ اس امر سے تمام عاملوں کا اتفاق ہے

فضائل وخواص بسم اللہ شریف

حدیث شریف میں ہے۔ عن امیر المؤمنین ابی بکر ن الصدیق رضی اللہ تعالیٰ عنہ عن حضرۃ الرسالۃ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم۔ من قال بسم اللہ الرحمٰن الرحیم کتب اللہ تعالیٰ لہ عشرۃ آلاف حسنۃ ومحی عنہ عشرۃ آلاف سیئۃ ورفع لہ عشرۃ آلاف درجۃ ۔ (ترجمہ) روایت ہے حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ تعالےٰ عنہ سے فرمایا رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے جو شخص بسم اللہ الرحمٰن الرحیم پڑھتا ہے تو اللہ پاک اس کے حساب میں دس ہزار نیکی لکھتا ہے اور دس ہزار گناہ محو کرتا ہے۔ اور دس ہزار درجہ بلند کرتا ہے (حدیث) من قال بسم اللہ مرۃ لم یبق من ذنوبہ ذرۃ (ترجمہ) جو شخص ایک مرتبہ بسم اللہ شریف پڑھتا ہے تو اس کے گناہوں سے ایک ذرہ بھر گناہ نہیں رہتا:

حکایت کتب میں اس کو لکھا دیکھا ہے۔ کہ قیصر روم نے بعد اسلام قبول کرنے کے جناب فاروق اعظم حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے حضور میں عرضی پیش کی۔ کہ میرے سر میں شدت سے درد ہوتا رہتا ہے۔ کوئی علاج نفع نہیں کرتا۔ آپ نے ایک سیاہ رنگ کی ٹوپی سلوائی۔ اور اس کے پاس بھجوادی۔ کہ اس کو اوڑھے رہا کرے۔ قیصر نے اس ٹوپی کی آمد کا استقبال کیا اور بڑی تعظیم سے لیکر بطور تاج کے سر پر رکھ لیا۔ اسی وقت وہ درد سر موقوف ہوگیا۔ جب تک پہنے رہتا درد سر کسی طرح کا نہ ہوتا۔ اور جب اتار ڈالتا تو پھر درد ہونے لگتا قیصر کو تعجب آیا۔ آخر اس بات کا کھوج نکالا۔ کیا دیکھتا ہے۔ کہ اس ٹوپی میں ایک کاغذ کا ٹکڑا لپٹا ہوا ہے۔ [illegible] اس میں بسم اللہ الرحمٰن الرحیم لکھی ہے۔ یہاں سے معلوم ہوا کہ بسم اللہ شریف ہر ایک مرض کی دوا ہے۔

مثنوی۔ تسمیہ آمد علاج ہر مرض ٭ شد روا ہر کس کہ خواند ہر غرض۔

اسرار الفاتحہ میں لکھا ہے۔ ایک اعرابی نے حضور پر نور سرور کائنات صلی اللہ علیہ وسلم کے حضور میں حاضر ہو کر عرض کی۔ یا رسول اللہ لقد کثر علی ذنبی فاستغفرلی (ترجمہ) یا رسول اللہ میں بڑا گنہگار ہوں۔ خداوند کریم سے میرے واسطے مغفرت مانگیے۔ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

نے فرمایا۔ تو بسم اللہ الرحمٰن الرحیم کو پڑھا کر۔ وہ ارحم الراحمین تیرے گناہ بخش دے گا۔ پھر اس اعرابی نے متعجب ہو کر عرض کیا۔ اتنا یا رسول اللہ یعنی اتنا ہی سا یا رسول اللہ۔ تو جناب رسول مقبول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا۔ کہ جو مسلمان مرد ہو یا عورت سچے دل سے یقین کامل کے ساتھ بسم اللہ الرحمٰن الرحیم کا وظیفہ پڑھا کرے گا۔ تو پاک پروردگار اپنے فضل وکرم سے اس بندہ کو دوزخ سے آزاد کر دے گا۔

مثنوی۔ بسمہ را ورد جاں باید مدام ٭ آتش دوزخ کند بر خود حرام۔

جاننا چاہیے کہ یہ وہ آیت شریف ہے۔ کہ قلم اعلیٰ نے لوح پر کتابت کی حدیث شریف میں ہے۔ کہ حضور پر نور سرور کائنات فخر موجودات تاجدار مدینہ سرور عالم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے۔ کہ کوئی کام رب العزت نے ایسا نہیں کیا۔ کہ جس کی ابتدا بسم اللہ شریف سے نہ ہو۔ اور فرمایا۔ کہ بیشک اللہ تعالےٰ نے زینت دی آسمانوں کو ستاروں سے اور زینت دی ملائکہ کو حضرت جبرئیل امین علیہ السلام سے ہے اور زینت دی جنت کو حور و قصور سے اور زینت دی انبیاء علیہ السلام کو آقائے نامدار احمد مجتبیٰ محمد مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وسلم کے نور سے اور زینت دی کتابوں کو قرآن شریف سے اور زینت دی قرآن کریم کو بسم اللہ الرحمٰن الرحیم سے۔

اور حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے۔ کہ جب بسم اللہ شریف حضرت آدم علیہ السلام پر نازل ہوئی تو ابر آسمان سے مشرق کی طرف بھاگا اور ہوا تند ساکت ہوگئی۔ اور دریا بہنے بند ہوگئے اور جانور سرکشی سے باز آکر فرماں بردار ہوگئے اور شیاطین آسمان سے نکال دیئے گئے۔

معراج المؤمنین میں ہے۔ کہ بعض ارباب لطائف نے فرمایا ہے کہ اللہ تعالیٰ کے تین ہزار نام ہیں ان میں سے ایک ہزار ملائکہ مقربین کے ساتھ مخصوص ہیں اور ایک ہزار انبیاء مرسلین کے ساتھ اور ۹۹۹ نو سو ننانوے کل مخلوقات کے ساتھ۔ اور ایک ہزار حق سبحانہ وتعالیٰ نے اختیار فرمایا ہے۔ اور وہ پوشیدہ ہے۔ جس کو اسم مخزن اور سر مکنون کہتے ہیں اور جو اسماء مبارک خلقت کے حصے میں آئے ہیں۔ ان میں سے تین سو ۳۰۰ زبور میں۔ تین سو ۳۰۰ تورات میں۔ تین سو ۳۰۰ انجیل میں اور ننانوے قرآن شریف میں مذکور ہیں۔ کیونکہ یہ امت حضرت خاتم المرسلین شفیع المذنبین صلی اللہ علیہ وسلم خیر الامم ہے۔ اور اس پر خاص عنایت حق تعالیٰ و حمایت رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم ہے۔ اس لئے خداوند کریم نے ان تین ہزار ناموں کے مجموعہ معانی کو ان تین ناموں میں کہ بسم اللہ میں ہیں امانت رکھ دیا۔ کہ اس کے پڑھنے اور اس کے معانی اور حقائق کے سمجھنے سے تین ہزار ناموں کے پڑھنے اور ان کے معانی و حقائق کے

لکھنے کا ثواب وہی ہے۔ اور ہمارے نام جو اس نعت کے ساتھ مخصوص ہیں۔ ان کو اس طرح تطبیق دی گئی ہے کہ ان میں تینتیس ۳۳ الوہیت سے متعلق ہیں۔ وہ اللہ کے معنی میں شامل ہیں۔ اور تینتیس ۳۳ رحمت ذاتیہ پر دلالت کرتے ہیں۔ وہ اسم رحمٰن میں شامل ہیں۔ اور تینتیس ۳۳ دلیل رحمت وجوبیہ کے ہیں۔ وہ اسم الرحیم سے متعلق ہیں۔ اور بسم اللہ میں ان تینوں ناموں کے داخل کرنے کا یہ فائدہ ہے۔ کہ جو کوئی اس کو پڑھے جمیع صفات و اسماء الٰہی سے بہرہ ور ہو پایا۔ کہ بندہ کی تین حالتیں ہیں: پہلی حالت یہ کہ معدوم تھا اور وجود کا محتاج۔ دوسری یہ کہ موجود ہے اور اسباب بقا کا محتاج۔ تیسری یہ کہ قیامت کے میدان میں حاضر ہوگا۔ اور مغفرت کا محتاج۔ رب العزت نے ان تینوں حالتوں کا ذکر ان تین ناموں میں بسم اللہ شریف میں صرف فرمایا کہ جان جاویں۔ کہ اللہ وہ ہے۔ کہ عدم سے وجود میں لایا۔ اور رحمٰن وہ ہے کہ جس نے اسباب زندگی مہیا کیے۔ اور رحیم وہ ہے جو قیامت کو گنہگاروں کو بخشے گا۔ اور حضرت امیر المومنین اسد اللہ الغالب کرم اللہ وجہہ فرماتے ہیں کہ بسم اللہ کشائندہ مشکلات ہے۔ اور برآرندہ حاجات ہے اور شفا دہندہ ہے بیماروں کو اور امان ہے قیامت کو۔

برائے بخشش گناہاں

بعض اولیاء معرفت نے فرمایا ہے کہ گناہ چار قسم کے ہوتے ہیں اور بسم اللہ شریف کے بھی چار کلمات ہیں۔ جو مومن اس کو پڑھتا ہے رب العزت ہر چہار نوع کے گناہ اس کے بخش دیتا ہے۔ اور ہر حرف کے عوض چار ہزار نیکیاں اس کے نامہ اعمال میں لکھ دیتا ہے۔ اور چار ہزار بدیاں اس کی محو کرتا ہے۔

ایضاً حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ بسم اللہ شریف کے انیس ۱۹ حرف ہیں۔ اور عذاب دوزخ کے ملائکہ مقرر بھی انیس ۱۹ ہیں۔ جو کوئی اس کی مواظبت کرے گا۔ بہ برکت ہر حرف کے ایک ایک فرشتہ سے نجات دے گی۔ اور آتش دوزخ اس پر حرام ہوگی۔

ایضاً حضرات کاملین نے فرمایا ہے۔ کہ بسم اللہ شریف کے (۷۸۶) عدد ہیں۔ جب کوئی مشکل پیش آئے یا حاجت کوئی ہو تو موافق اعداد مذکورہ کے سات یوم یا گیارہ دن یا اکیس دن تک پڑھے خضوع خشوع سے پڑھے۔ اول و آخر درود شریف گیارہ گیارہ بار پڑھے۔ رو بقبلہ ہو کر پڑھے۔ ان شاء اللہ تعالیٰ ہر مشکل آسان ہوگی۔ اور حاجتیں بر آویں گی۔

ایضاً۔ یہ نقش ساتھ بسم اللہ شریف کا ہے۔ جو شخص اس نقش مکرم و معظم کو لکھ کر اپنے پاس رکھے گا۔ وہ تمام آفات و بلیات ارضی و سماوی سے محفوظ رہے گا۔ جس حاکم یا افسر کے سامنے

جائے گا۔ افسر مطیع و فرمان بردار ہوگا۔ جس حاجت کے واسطے اپنے پاس رکھے گا۔ حاجت پوری ہوگی۔

نقش معظم یہ ہے

بسم	اللہ	الرحمٰن	الرحیم
الرحیم	الرحمٰن	اللہ	بسم
اللہ	بسم	الرحیم	الرحمٰن
الرحمٰن	الرحیم	بسم	اللہ

ایضاً۔ جو شخص اپنے دشمنوں سے تنگ آگیا ہو۔ اور اس کی کوئی پیش نہ جاتی ہو۔ تو بسم اللہ شریف کا الٹا نقش لکھ کر مع نام دشمن مع والدہ کے پرانی قبر میں دفن کرے۔ یا دشمن کے گھر میں دفن کرے۔ ان شاء اللہ العزیز دشمن بہت جلد تباہ و برباد ہوگا۔ دشمن ایسی مصیبتوں میں مبتلا ہوگا۔ کہ چند روز میں ہی اس کا صفایا ہو جائے گا۔ یہ عمل از حد مجرب ہے اور بارہا کا آزمودہ ہے۔

حکیم حاجی علی ضیاء احمد
الحمد
الحمد دواخانہ ساہیوال

خواص وفضائل درود شریف

حدیث شریف میں ہے کہ فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے مَا مِنْ عَبْدٍ صَلّٰی عَلَیَّ اِلَّا خَرَجَتِ الصَّلٰوۃُ مِنْ فِیْہِ مُسْرِعَۃً فَلَا یَبْقٰی بَرٌّ وَّلَا بَحْرٌ وَّلَا شَرْقٌ وَّلَا غَرْبٌ اِلَّا تَمُرُّ بِہٖ وَتَقُوْلُ اَنَا صَلٰوۃُ فُلَانِ بْنِ فُلَانٍ صَلّٰی عَلٰی مُحَمَّدٍ الْمُخْتَارِ خَیْرِ خَلْقِ اللّٰہِ فَلَا یَبْقٰی شَیْءٌ اِلَّا صَلّٰی عَلَیْہِ ۔ ترجمہ۔ جو شخص مجھ پر درود شریف بھیجتا ہے . وہ درود شریف بہت جلدی اس کے منہ سے نکل کر بیابان جنگل اور مشرق و مغرب سے گذرتا ہوا کہتا جاتا ہے . کہ میں فلاں بن فلاں کا درود ہوں . کہ اس نے محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر بھیجا ہے . پس یہ بات سنتے ہی تمام مخلوق اس پر درود شریف بھیجنا اور اس کیلئے رحمت کا طلب کرنا شروع کر دیتی ہے :

حدیث شریف میں آیا ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا . اِنَّ اَوْلَی النَّاسِ بِیْ اَکْثَرُھُمْ عَلَیَّ صَلٰوۃً . ترجمہ۔ مجھ سے بہت نزدیک از روئے قرب و شفاعت پانیکے وہ لوگ ہیں جو مجھ پر بکثرت درود شریف پڑھتے ہیں۔ حدیث شریف میں ہے . مَنْ صَلّٰی عَلَیَّ عَشْرًا فِیْ اَوَّلِ النَّھَارِ وَعَشْرًا فِیْ اٰخِرِ النَّھَارِ نَالَتْہُ شَفَاعَتِیْ یَوْمَ الْقِیٰمَۃِ . ترجمہ۔ جو شخص درود شریف بھیجتا ہے مجھ پر صبح و شام دس دس بار تو قیامت کے روز میری شفاعت اس کو پالیگی یعنی قیامت کے روز اس کے لئے ضرور شفاعت کروں گا .

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ جو مومن رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم پر درود شریف بھیجتا ہے اللہ تعالیٰ اس کے لئے ایک فرشتہ مقرر کرتا ہے . کہ وہ فرشتہ اس درود شریف کو چشم زدن میں رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم کے حضور میں پہنچاتا ہے اور کہتا ہے یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم فلاں بیٹے فلاں نے یا فلاں [illegible] نے آپ پر ایک بار درود شریف بھیجا ہے . آپ یہ سن کر کمال خوشی سے یہ فرماتے ہیں [illegible] درود و سلام پہنچا دے . اور کہدے کہ اگر اس درود و سلام کے [illegible] شفاعت سے بہرہ مند ہوتا . پھر وہ فرشتہ بارگاہ الٰہی میں عرض کرتا ہے [illegible] حبیب پاک صلی اللہ علیہ وسلم پر ایک بار درود شریف بھیجا ہے . اللہ پاک فرماتا ہے [illegible] [illegible] [illegible] درود شریف کی برکت سے ہم رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے حضور میں یاد کئے جاتے ہیں . اور اس بارگاہ عالی مقام میں ہمارا نام پیش کیا جائے اور رب العزت جل شانہٗ اور اس کے حبیب پاک صلی اللہ علیہ وسلم کی رضامندی حاصل کرنے کے علاوہ ہماری ہزاروں مرادیں پوری ہوں . اور ہر آفات و بلیات ارضی و سماوی سے امن میں رہیں اور بارگاہِ رسالت کا قرب حاصل ہو۔

حکائیت ۔ ایک روز ابوجہل اور چند کافر کسی جگہ پر بیٹھے ہوئے تھے . ایک سائل نے آکر کچھ سوال کیا . سب لوگ سائل سے تمسخر کہنے لگے . کہ حرم میں چلے جاؤ . وہاں حضرت علی بیٹھے ہوئے ہیں . وہ تم کو بہت سامان دیتے کیونکہ وہ بڑے سخی آدمی ہیں . سائل نے حسبِ گفتار ان کافروں کے حضرت مشکل کشا رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے جا کر سوال کیا کہ مجھے للّٰہ کچھ مرحمت فرمائیے . اس وقت آپ کے پاس کوئی چیز ایسی نہ تھی . جو سائل کو دیدیتے آپ نے دونوں ہاتھوں پر کچھ دم فرمایا . اور فرمایا کہ کافروں کے سامنے جا کر ہاتھ کھولنا سائل نے جب کافروں کے نزدیک آکر ہاتھ کھولے تو سائل کے ہاتھ میں ایک گوہر دیکھا . جس کی قیمت ہزار دینار تھی . سائل سے کہا کہ تجھے یہ گوہر حضرت علیؓ نے کہاں سے دیا ہے . سائل نے جواب دیا . کہ میرے ہاتھ پکڑ کر کچھ اس پر دم کر دیا تھا . اس کی برکت سے یہ گوہر پیدا ہو گیا . کفار نے جا کر آپ سے پوچھا . کہ یہ اتنا قیمتی گوہر آپ کے پاس کہاں سے آیا . یہ لوگ جانتے تھے . کہ آپ اس زمانہ میں نہایت ہی تنگدست تھے . فرمایا جب سائل نے سوال کیا . مجھے شرم آئی کہ بغیر کچھ دیئے ہوئے اسے واپس کر دوں . اور کوئی ایسی چیز میرے پاس نہ تھی . جو سائل کو دیتا . لہٰذا سائل کے ہاتھ پہ درود شریف پڑھکر دم کر دیا . اس درود شریف کی برکت سے اللہ پاک نے گوہر بنا دیا . یہ سنکر کفار نہایت حیرت زدہ ہوئے . حتیٰ کہ تین شخص اسی وقت مشرف باسلام ہوئے . سبحان اللہ درود شریف کی کیا برکتیں ہیں کہ انسان کے ہزاروں مطلب حل ہو جاتے ہیں . مثنوی شریف کا یہ شعر اس موقعہ پر یاد آگیا . ؎

بر محمدی رسانم صد سلام ۔ آں شفیع مجرماں یوم القیام :

حکائیت دیگر ۔ دریائے نیل سے ایک مرتبہ جہاز کسی سوداگر کا جا رہا تھا . اس میں ایک آدمی روزانہ درود شریف پڑھنے کا عادی تھا . حسبِ عادت ایک روز وہ درود شریف پڑھ رہا تھا . کیا دیکھتا ہے . کہ ایک مچھلی دریا سے جہاز کے کنارے آئی جب تک یہ درود شریف پڑھتا رہا . وہ مچھلی بھی سنتی رہی . اتفاق سے ماہی گیر نے آکر جو جال پھینکا وہ مچھلی اس جال میں پھنسی . آخر شکاری پکڑ کر بازار میں بغرض فروخت لے گیا . حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ یا حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ تعالیٰ عنہ بازار میں اس خیال سے آئے تھے . کہ اگر کوئی بڑی مچھلی ہاتھ لگے تو خریدیں گے . اور رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم کی دعوت کریں . بازار میں آکر بڑی مچھلی دیکھ کر جو خریدی تو اتفاق سے وہی مچھلی آپ کے حصہ میں آئی . آپ نے مکان پر تشریف لا کر اپنی بی بی سے فرمایا کہ اس مچھلی کو خوب اچھی طرح سے مسالہ وغیرہ ڈال کر پکانا . آج رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی دعوت کریں گے . بی بی صاحبہ

ایک شخص نے ایک مچھلی کو آگ پر پکانا چاہا مگر نہ پکی تو دوبارہ پھر پکانی چاہی۔ ایک ساعت تک خوب جانفشانی سے آگ جلا کر اس پر مچھلی کو رکھا لیکن وہ خود بخود آگ سے نیچے آ گری جیسی تھی ویسی ہی رہی۔ حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہو کر سارا واقعہ عرض کیا۔ یہ سن کر حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ اس مچھلی کو دوزخ کی آگ بھی نہیں جلا سکتی۔ کیونکہ ایک مرتبہ اس مچھلی کے پاس دریا کے کنارے ایک آدمی شوق دل سے درود شریف پڑھ رہا تھا۔ اور مچھلی بھی شوق دل سے سن رہی تھی۔ لہٰذا دنیا کی آگ کیا دوزخ کی آگ بھی اس پر حرام ہے۔

سبحان اللہ درود شریف پڑھنے والوں کے فضائل کہاں شمار ہو سکتے ہیں۔ مسلمانو! خوش ہونے کا مقام ہے۔ دیکھو ایک مچھلی جس کو عقل بھی نہ تھی مگر درود شریف سننے کی وجہ سے دوزخ کی آگ حرام ہو گئی تو ہم اشرف المخلوقات ہونے کے حرام نہ ہوگی، ضرور ہوگی۔ شاعر نے کیا خوب کہا ہے۔ مثنوی:

ہر کہ باشد عاشق صلوٰۃ مدام ٭ آتش دوزخ شود بروے حرام

درود شریف کی فضیلتیں بے شمار ہیں۔ اس کی برکتیں احاطہ تحریر میں آنا مشکل ہیں۔ درود شریف تمام دنیا و آخرت کی برکتوں اور نیکیوں پر شامل ہے۔ اصل بات یہ ہے کہ اللہ جل شانہٗ کا حکم بجا لانا اور رسول اکرم کی اطاعت کرنا اور فرشتوں کی اور حق تعالیٰ عزوجل کی۔ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے۔ اِنَّ اللّٰهَ وَمَلٰٓئِكَتَهٗ يُصَلُّوْنَ عَلَى النَّبِيِّ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا صَلُّوْا عَلَيْهِ وَسَلِّمُوْا تَسْلِيْمًا۔ یعنی تحقیق اللہ اور فرشتے اللہ عزوجل کے درود شریف بھیجتے ہیں اوپر نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے۔ اے ایمان والو، درود شریف بھیجو اوپر نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے اور سلام بھی اسلام بھیجنے کا کتنی فضیلت ہے۔ (پ ۲۲ ع ۴)

حدیث شریف میں ہے کہ جو کوئی ایک بار مجھ پر درود شریف بھیجتا ہے۔ اللہ تعالیٰ اس پر دس رحمتیں بھیجتا ہے اور دس گناہ اس کے معاف کئے جاتے ہیں اور دس نیکیاں اس کے نامہ اعمال میں لکھی جاتی ہیں اور دس درجے بہشت میں اس کے لئے بلند کئے جاتے ہیں۔" روایت کیا اس کو نسائی اور طبرانی نے۔

اور ایک روایت میں ہے کہ جو کوئی آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم پر ایک بار درود شریف بھیجے۔ اللہ تعالیٰ اور اس کے فرشتے ستر بار درود شریف بھیجتے ہیں۔ اور ہمارے نبی نے فرمایا کہ جمعہ کے دن مجھ پر درود شریف بھیجو کیونکہ تمہارا درود شریف بھیجنا میرے سامنے پیش ہوتا ہے۔ نقل کیا اس کو ابو داؤد اور ابن ماجہ نے۔

اور حدیث شریف سے جمعۃ المبارک کے دن درود شریف بھیجنا زیادہ فضیلت رکھتا ہے۔

بہ نسبت دوسرے دنوں کے کیونکہ جمعۃ المبارک کا دن تمام دنوں کا سردار ہے اور حضور پرنور سرور کائنات صلی اللہ علیہ وسلم اولین و آخرین کے سردار ہیں۔ اس حکم میں دوشنبہ یعنی پیر کا دن بھی جمعۃ المبارک کا شریک ہے کیونکہ دوشنبہ بھی عمدہ دنوں میں سے ہے۔ کیونکہ اس روز حضور پاک صلی اللہ علیہ وسلم کی ولادت ہوئی تھی۔ اور اسی روز بندوں کے اعمال بارگاہ رب العزت میں پیش ہوں گے۔ اور فرمایا آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ قیامت کے دن وہ شخص تمام آدمیوں سے زیادہ مجھ سے قریب ہوگا۔ جو مجھ پر بہت درود شریف بھیجتا ہوگا۔ یعنی اس شخص کا رتبہ مجھ سے زیادہ قریب ہوگا۔ روایت کیا اس کو ترمذی و ابن حبان نے۔ اور فرمایا حضور پرنور سرور کائنات صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ مجھ پر درود شریف کثرت سے بھیجو۔ کیونکہ درود شریف بھیجنا تمہارے حق میں زکوٰۃ ہے یعنی ثواب کی زیادتی، مال کی کثرت اور گناہوں کی پاکی ہے۔ اور حضرت سیدنا ابوبکر صدیق رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم پر درود شریف بھیجنا گناہوں کو نیست و نابود کرتا ہے۔ بہ نسبت ٹھنڈے پانی کے آگ کو یعنی جیسے ٹھنڈا پانی آگ کو بجھاتا ہے۔ اس سے زیادہ درود شریف گناہوں کو مٹاتا ہے۔

حضرت سیدنا عمر فاروق رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ دعا ٹھہری رہتی ہے۔ درمیان آسمان و زمین کے اوپر نہیں جاتی جب تک کہ تو اپنے پیغمبر علیہ السلام پر درود شریف نہ بھیجے۔ روایت کیا اس کو ترمذی نے یعنی دعا قبول نہیں ہوتی ہے جب تک کہ دعا کے اول و آخر درود شریف نہ پڑھا جائے۔

ایک بزرگ کے اپنے قلمی بیاض میں لکھا دیکھا ہے۔ کہ ایک دن حضرت سیدنا جبرئیل علیہ السلام نے بارگاہ ایزدی سے ربع مسکون کی سیر کی اجازت حاصل کی۔ بعد حصول اجازت تمام طبقات زمین و آسمان میں پھرے اور ہر چیز کا معائنہ کیا جب واپس ہوئے تو ارشاد خداوندی ہوا۔ کہ اے جبرئیل علیہ السلام جو تمام دنیا و مافیہا کا سیر کیا۔ کیا دیکھا۔ عرض کی کہ خداوندا کل عالم دیکھا۔ اور ہر چیز کا معائنہ کیا۔ تمام جن و انس و وحوش و طیور و شجر و حجر ہر ایک اپنے اپنے مقام پر حمد و ثنا میں مشغول ہیں۔ کوئی ایسی شے نہیں کہ ذکر الٰہی سے غافل ہو لیکن ایک التماس باقی ہے۔ اگر اس سے بھی سرفراز فرمایا جاوے تو عین رحمت ہے۔ فرمایا وہ کیا ہے بیان کر۔ عرض کی کہ جملہ عالم تو ذکر الٰہی میں مشغول ہے۔ نہ معلوم کہ ذکر ذات حق سبحانہٗ و تعالیٰ کیا ہے۔ ارشاد ہوا کہ اے جبرئیل! میرا ذکر روز و شب اپنے حبیب سیدنا محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم پر درود شریف بھیجنا ہے۔ پس جو شخص میرے محبوب صلی اللہ علیہ وسلم پر درود شریف بھیجے گا۔ وہ شخص میرا ہمسایہ ہے۔ روز قیامت کے میں اس کو اپنے ہمسایوں میں اٹھاؤں گا۔ سبحان اللہ کیا شان ہے اس درود شریف کی جس کے پڑھنے سے انسان رب العزت عز و جل شانہٗ کے ہمسایوں میں شمار ہو۔ حدیث شریف میں ہے۔ قَالَ النَّبِیُّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ

وسلم لاصلوٰۃ لمن لم یصل علیّ۔ (ترجمہ) فرمایا نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے۔ جس نے مجھ پر درود شریف نہ پڑھا اس کی نماز نہیں۔

جو کوئی اس درود شریف کو وقت صبح تین بار پڑھے گا، رب العزت اس کے تمام گناہ معاف فرما دیں گے۔ اور جو کوئی قبرستان میں جا کر اس درود شریف کو پڑھے گا۔ تو رب العزت اس درود شریف کی برکت سے تمام اہل قبرستان سے عذاب اٹھا لے گا۔ اور تمام اہل قبرستان بخشے جاویں گے۔ اور جس کے ماں باپ اپنی اولاد سے ناراضگی کی حالت میں فوت ہو گئے ہوں تو وہ شخص اس درود شریف کو اکیس ۲۱ بار پڑھ کر ثواب اس کا اپنے ماں باپ کی روح کو بخشے تو اس کے ماں باپ کی روح ان سے خوش ہوگی۔ اور رب العزت اس درود شریف کی برکت سے پڑھنے والے کے ماں باپ کو جنت الفردوس میں جگہ عطا فرمائے گا۔ وہ درود شریف یہ ہے:۔

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم۔ اللھم صل علیٰ سیدنا محمد ما دامت الصلوٰت وصل علیٰ سیدنا محمد ما دامت البرکات وصل علیٰ اسم سیدنا محمد فی الاسماء وصل علیٰ روح سیدنا فی الارواح وصل علیٰ نفس سیدنا محمد فی النفوس وصل علیٰ قبر سیدنا فی القبور وصل علیٰ تربۃ سیدنا محمد فی التراب وصل علیٰ روضۃ سیدنا محمد فی الریاض وصل علیٰ نور سیدنا محمد فی الانوار وصل علیٰ جسد سیدنا محمد فی الاجساد وصلی اللہ تعالیٰ علیٰ خیر خلقہ محمد وآلہ واصحابہ اجمعین برحمتک یا ارحم الراحمین ۝

حدیث: ایک عورت نے حضور نبی اکرم نور مجسم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں آ کر عرض کیا۔ کہ یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم میں تباہ ہو گئی ہوں۔ کہ میری لڑکی فوت ہو چکی ہے اور میں نے اس کو خواب میں نہیں دیکھا۔ میری خواہش ہے کہ اس کو خواب میں دیکھوں۔ تو حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ شب جمعہ کو چار رکعت نماز اس ترکیب سے پڑھو کہ اول رکعت میں بعد سورہ فاتحہ شریف کے سورۃ والشمس تین بار اور دوسری رکعت میں بعد سورۃ فاتحہ شریف واللیل تین بار اور تیسری رکعت میں بعد سورۃ فاتحہ شریف کے سورۃ والضحیٰ تین بار اور چوتھی رکعت میں بعد سورۃ فاتحہ شریف کے سورۃ الم نشرح تین بار اور بعد سلام کے درود شریف مذکورہ بالا۔ ایک سو گیارہ ۱۱۱ بار اور پھر سر سجدہ میں رکھ کر دعا مانگو کہ یا اللہ میری لڑکی مجھ کو دکھا۔ پس اس عورت نے حسب الارشاد جناب رسول پاک صلی اللہ علیہ وسلم عمل کیا۔ تو رات کو خواب میں دیکھا کہ وہ عورت روتی ہوئی حضور کے دربار مقدس میں حاضر ہوئی۔ اور عرض کیا کہ یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم میں نے اپنی لڑکی کو بری طرح عذاب دوزخ میں گرفتار دیکھا ہے۔ اس لڑکی نے مجھ سے کہا کہ امت محمد صلی اللہ علیہ وسلم کی عورتوں سے کہہ دو۔ کہ گناہوں سے باز آؤ اگر تم نے گناہ کیا تو میری طرح تم پر بھی سخت عذاب ہوگا۔ اور حضور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے اس عورت سے پوچھا کہ وہ اس کس طرح کا عذاب کیسا ہے۔ تو عورت نے عرض کیا کہ میں نے اپنی لڑکی کو دیکھا ہے کہ وہ دوزخ کی آگ میں جلتی ہے۔ جس کا سبب اس نے یہ بتایا کہ وہ نماز نہ پڑھتی تھی۔ دوسرا عذاب یہ ہے کہ دوزخ کی آگ۔ اس کے سر پر ڈالی جاتی تھی جس کی وجہ اس نے یہ بتائی ہے۔ کہ وہ سر کو ننگا رکھتی تھی اور نامحرم اس کے سر کے بالوں کو دیکھتے تھے۔ اور تیسرا عذاب یہ تھا کہ فرشتے میخیں آگ کی اس کے ایک کان میں مارتے تھے۔ تو دوسرے کان سے نکلتی تھیں۔ جس کا سبب اس نے یہ بتایا۔ کہ وہ دنیا میں چغلخوری بہت کرتی تھی۔ چوتھا عذاب یہ تھا۔ کہ اس کی دونوں آنکھوں میں آگ بھری جاتی تھی۔ اس کی وجہ اس نے یہ بتائی کہ وہ غیر مردوں کو دیکھتی تھی۔ پانچواں عذاب یہ تھا۔ کہ فرشتے اس کے منہ کو آگ کی دوزخ سے جھلس رہے تھے۔ کیونکہ وہ دنیا میں نامحرموں سے اپنے منہ کو ڈھکتی نہ تھی اور چھٹا عذاب یہ تھا کہ چھری آگ کی سے اس کے دونوں ہونٹ کاٹے جاتے ہیں اور اس کی زبان گدی کی طرف کھینچی جاتی تھی جس کی وجہ اس نے یہ بتائی ہے کہ وہ اپنے خاوند کو برا کہتی تھی اور تکلیف پہنچاتی تھی اور ساتواں عذاب یہ تھا۔ کہ آگ کی زنجیروں سے اس کے ہاتھ پیر باندھ کر اس کے سر پر کوڑے مارے جاتے تھے جس کی وجہ اس نے یہ بتائی کہ وہ اپنے خاوند کا مال اس کی اجازت کے بغیر بے جا خرچ کرتی تھی۔ اور آٹھواں عذاب یہ تھا کہ اس کا پیٹ ڈھول کی مانند سوجا ہوا تھا۔ اور اس میں سے آواز آتی تھی۔ وہ اس لئے کہ وہ دنیا میں حرام کھایا کرتی تھی۔ اس کے پیٹ میں سانپ اور بچھو بھر گئے تھے۔ نواں عذاب یہ تھا۔ کہ دو کالے رنگ کے سانپ میری بیٹی کے پستانوں میں لٹکے ہوئے تھے اور کاٹتے تھے۔ اس کی یہ تھی کہ وہ اپنے شوہر کی اجازت کے بغیر بیگانے بچوں کو دودھ پلاتی تھی۔ دسواں عذاب یہ تھا کہ آتشیں تیر اس کے جسم پر مارے جاتے تھے۔ جس کی وجہ اس نے یہ بتائی کہ وہ اپنے شوہر کی اجازت کے بغیر باہر آتی جاتی تھی۔ اس کے بعد لڑکی نے اپنی ماں سے یہ کہا۔ کہ وہ حضور پاک صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہو کر یہ عرض کرے کہ امت محمدیہ صلی اللہ علیہ وسلم کی عورتوں کو خبردار کر دو کہ گناہ سے کنارہ کش ہو جائیں۔ اور لڑکی نے اپنی ماں سے یہ بھی کہا کہ وہ اس کے خاوند سے اس کا قصور معاف کرا دیں۔ جب اس عورت نے یہ تمام ماجرا حضور کی خدمت میں عرض کیا۔ تو چند صحابہ کرام جو وہاں بیٹھے تھے۔ مارے خوف کے بیہوش ہو گئے۔ حضور نے اس لڑکی کے خاوند کو بلایا۔ اور اس سے کہا کہ اپنی بیوی کی خطا معاف کر دے۔ اس نے عرض کیا کہ یا رسول اللہ میں اپنی بیوی سے بہت رنجیدہ ہوں۔ حضور نے فرمایا۔ کہ اگر تو میری شفاعت کا امیدوار ہے۔ تو اس کا قصور معاف کر دے۔ اس پر فوراً اس نے معاف کر دیا۔ تو دوسرے دن

اس عورت نے اپنی لڑکی کو پھر خواب میں دیکھا میں نے دیکھا کہ وہ بہشتی تخت پر بیٹھی ہے۔ اور تاج مرصع اس کے سر پر رکھا ہوا ہے۔ لڑکی نے اپنی ماں کو گلے سے لگایا۔ اور کہا کہ میرا سلام حضور پاک صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں عرض کرنا۔ اور کہنا کہ حضور کی نگاہ شفقت اور مہربانی سے میرا عذاب دور ہوا ہے۔ خاندان کے تصدقہ مستغاث کروا دینے کے بعد میں اس درجہ پر پہنچی ہوں۔ ورنہ قیامت تک عذاب میں گرفتار رہتی اور فرمایا حضور پاک صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ جو کوئی اس درود شریف کو ایک بار پڑھے گا۔ تو اس کو ایک لاکھ درود شریف کا ثواب ملے گا۔ اور دوزخ کی آگ اس پر حرام ہو گی۔ اور قیامت کے دن اس کا چہرہ چودھویں رات کے چاند کی مانند چمکتا ہو گا۔ اور حضور کی مجلس میں حوض کوثر پر بیٹھے گا۔ مزید روایت یہ ہے۔ کہ جو کوئی اس درود شریف معظم کو بعد نماز عشاء سو بار پڑھے گا۔ تو وہ خواب میں حضور پاک صلی اللہ علیہ وسلم کی زیارت سے مشرف ہو گا۔ درود شریف معظم یہ ہے۔

اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکُمْ یَا مُحَمَّدَ بْنَ الْحَنَفِیِّ اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکُمْ یَا مُحَمَّدَ بْنَ الْقُرَشِیِّ اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکُمْ یَا مُحَمَّدُ النَّبِیُّ الْمَکِّیُّ اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکُمْ یَا نَبِیَّ اللّٰهِ اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکُمْ یَا مُحَمَّدُ رَسُوْلَ اللّٰهِ اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکُمْ یَا مُحَمَّدُ حَبِیْبَ اللّٰهِ اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکُمْ یَا اَبَا الْحَسَنِ وَالْحُسَیْنِ اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکُمْ یَا اَبَا الْفَاطِمَةِ الزَّهْرَآءِ اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکُمْ یَا صَاحِبَ الشَّفَاعَةِ الْعُظْمٰی مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَاٰلِهٖ وَسَلَّمَ ۝

حضرت قطب عالم حضرت مخدوم جہانیاں سید جلال بخاری قدس اللہ سرہ العزیز نے اپنے ملفوظات میں لکھا ہے۔ کہ جو کوئی مومن اس درود شریف کو پڑھے گا۔ تو حج کا ثواب اس کے نامہ اعمال میں لکھا جائے گا اور جو اپنے پاس رکھے گا۔ تمام دنیا و آخرت کی بلاؤں سے امن میں رہے گا۔ اور عقبیٰ میں حضرت سیدنا محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ ہو گا یعنی حضور کا ہمسایہ ہو گا۔

طریقہ زکوٰۃ درود شریف مستغاث

جب کسی کو کوئی مشکل درپیش ہو یا گرفتار ہو یا کسی کو کوئی راستہ دکھانے والا نہ ہو یا حضور پر نور سرور کائنات صلی اللہ علیہ وسلم کی زیارت کا خواہشمند ہو اس کو چاہیے کہ درود شریف مستغاث کی اس ترکیب سے زکوٰۃ ادا کرے چہارشنبہ کے روز شروع کرے۔ پہلے روز ایک بار دوسرے روز دو بار تیسرے روز تین بار اسی طرح ہر روز ایک ایک بار بڑھاتا جائے گیارھویں روز گیارہ بار پڑھے۔ اور

گیارہ روز کے بعد ایک ایک مرتبہ گھٹانا شروع کرے یعنی بارھویں دن دس مرتبہ اور تیرھویں دن ۹ مرتبہ علیٰ ہذا القیاس اکیسویں روز ایک مرتبہ پڑھ کر ختم کرے اور کھانا وغیرہ پکا کر ثواب اس کا حضور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت اقدس میں تحفۃً پیش کرے۔ اور اس درود شریف کے وسیلے سے جو حاجت رکھتا ہو چاہیے کہ ان شاء اللہ العزیز پوری ہو گی۔ اور بعد اکیس روز کے بعد نماز فجر ایک مرتبہ روزانہ پڑھتا رہے۔ قبل شروع کرنے درود شریف کے شیرینی پر فاتحہ شریف حضور پاک اور خواجگان چشت اہل بہشت اور خاص کر اپنے پیر شیخ کی روح پاک کو ثواب اس کا بخشے۔ اور ان سے امداد طلب کرے۔ اور دونوں جہان کی سلامتی دعا قبولیت کے لئے بارگاہ رب العزت سے دعا کرے۔ جو شخص اس پر مداومت کرے گا۔ وہ کسی کا محتاج نہ ہو رب العزت اس کی غیب سے امداد فرمائے گا۔ دوران زکوٰۃ میں روزہ رکھے اور اشیاء جلالی مثلاً گوشت۔ لہسن۔ پیاز۔ انڈا۔ مچھلی۔ ہینگ۔ و دیگر بدبودار اشیاء وغیرہ سے اور جماع سے پرہیز کرے۔ پڑھنے کے وقت خوشبو پاس رکھے۔ کپڑے صاف اور ہر وقت سفید پہنے بلکہ قبل شروع کرنے وظیفہ کے غسل تازہ کرے۔ جگہ اور وقت معین کرے۔ اور جس جگہ درود شریف پڑھے وہیں پر ہی سویا رہے۔

دُرُوْدِ مُسْتَغَاث

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِیْ زَیَّنَ السَّمٰوٰتِ بِحَبِیْبِهِ الْمُصْطَفٰی وَمَنَّ عَلَی الْمُؤْمِنِیْنَ بِنَبِیِّهِ الْمُجْتَبٰی اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلٰی رَسُوْلِهٖ مُحَمَّدٍ خَیْرِ الْوَرٰی وَالسَّیْرُ بِهٖ مِنْ فَوْقِ الْعَرْشِ اِلٰی تَحْتِ الثَّرٰی اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ عَلٰی مَا مَضٰی وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ عَلٰی مَا بَقِیَ اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلٰی رَسُوْلِهٖ مُحَمَّدٍ خَیْرِ الْوَرٰی مَدَدُکَ یَا رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَی النَّبِیِّ الْاُمِّیِّ اَنْتَ خِیَارُ اللّٰهِ اَلْمُسْتَغَاثُ اِلٰی حَضْرَتِ اللّٰهِ تَعَالٰی اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا رَسُوْلَ اللّٰهِ رَسُوْلُ سَیِّدِ الْکَوْنَیْنِ نَاسِخٌ فَاتِحُ اللّٰهِ اَلْمُسْتَغَاثُ اِلٰی حَضْرَتِ اللّٰهِ تَعَالٰی اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا رَسُوْلَ اللّٰهِ النَّبِیُّ الْمُصْطَفٰی رَسُوْلُ مِعْرَاجِ الْعٰلَمِیْنَ مَحْمُوْدٌ مُطَیَّبُ اللّٰهِ اَلْمُسْتَغَاثُ اِلٰی حَضْرَتِ اللّٰهِ تَعَالٰی اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اَلسَّیِّدُ الْمُعَلّٰی رَسُوْلُ نَبِیِّ الْخَانِقِیْنَ قَاسِمُ خَیْرِ خَلْقِ اللّٰهِ اَلْمُسْتَغَاثُ اِلٰی حَضْرَتِ اللّٰهِ تَعَالٰی اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اَنْتَ مِنْ عِبَادِ اللّٰهِ رَسُوْلُ صَاحِبِ التَّاجِ خَاتَمٌ طَیِّبُ اللّٰهِ اَلْمُسْتَغَاثُ اِلٰی حَضْرَتِ اللّٰهِ تَعَالٰی اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا رَسُوْلَ اللّٰهِ النَّبِیُّ الْمَکِّیُّ رَسُوْلُ تَاجِ

محمد نبينا طاهر الله المستغاث الى حضرت الله تعالى الصلوة والسلام عليك يا
رسول الله هادينا رسول جد الحسن والحسين داع مطهر الله المستغاث
الى حضرت الله تعالى الصلوة والسلام عليك يا رسول الله نبي مختار رسول مرتضى امام
رسول مقتدى الائمة المطهرين هاد مبين الله المستغاث الى حضرت الله
تعالى الصلوة والسلام عليك يا رسول الله مهدينا رسول مهدي من الضلالة مهدي
مطيع الله المستغاث الى حضرت الله تعالى الصلوة والسلام عليك يا رسول الله
حبيبنا رسول مهدي الامة ورسول صفي حجة الله المستغاث الى حضرت الله
تعالى الصلوة والسلام عليك يا رسول الله محمد مجتبانا احمدنا رسول كريم الكرم مني
خليفة الله المستغاث الى حضرت الله تعالى الصلوة والسلام عليك يا رسول الله
رسولنا رسول على القدم نبي طه قائم حامد الله المستغاث الى حضرت الله
تعالى الصلوة والسلام عليك يا رسول الله اميرنا رسول ونبي محمد رسول الله
[illegible] معينا الله المستغاث الى حضرت الله تعالى الصلوة والسلام
عليك يا رسول الله معيننا رسول السيد النبي الياسين امام امين الله المستغاث
الى حضرت الله تعالى الصلوة والسلام عليك يا رسول الله مصدقنا رسول حبيبنا نبي
[illegible] رسول الله المستغاث الى حضرت الله تعالى الصلوة والسلام عليك
يا رسول الله شاهدنا رسول نبي مدثر ذات نور الله المستغاث الى حضرت
الله تعالى الصلوة والسلام عليك يا رسول الله مذكرنا رسول معطر الزوج بار
[illegible] الله المستغاث الى حضرت الله تعالى الصلوة والسلام عليك يا رسول الله
[illegible] الانبياء رسول صاحب القرآن مكي شكور الله المستغاث الى
حضرت الله تعالى الصلوة والسلام عليك يا رسول الله امام الاتقياء رسول
صاحب السكينة مدني منور الله المستغاث الى حضرت الله تعالى الصلوة
والسلام عليك يا رسول الله خاتم الاولياء رسول صاحب الميزان ابطحي تربت
الله المستغاث الى حضرت الله تعالى الصلوة والسلام عليك يا رسول الله
[illegible] الاصفياء رسول سيد القمر [illegible] نسيم الله المستغاث الى حضرت
الله تعالى الصلوة والسلام عليك يا رسول الله شفيعنا رسول فخر المهدي

تولني شهيد الله المستغاث الى حضرت الله تعالى الصلوة والسلام عليك يا رسول الله
امام المؤمنين وزينة الانبياء رسول خادم الفقراء مجاري نذير الله المستغاث الى
حضرت الله تعالى الصلوة والسلام عليك يا رسول الله ختم الانبياء رسول تاج محمد بن
عبد الله المستغاث الى حضرت الله تعالى الصلوة والسلام عليك يا رسول الله
صادقنا رسول مرسل متوسط رحيم الله المستغاث الى حضرت الله تعالى الصلوة
والسلام عليك يا رسول الله سيدنا رسول مستغيث مقتصد حليم الله المستغاث
الى حضرت الله تعالى الصلوة والسلام عليك يا رسول الله اغثنا يا رسول الثقلين
انت حق مغيث الله المستغاث الى حضرت الله تعالى الصلوة والسلام عليك يا
رسول الله واعظنا رسول ورسوله المجتبى اول حبيب الله المستغاث الى حضرت
الله تعالى الصلوة والسلام عليك يا رسول الله اكرمنا رسول صاحب الشريعة اجر
مزنا الله المستغاث الى حضرت الله تعالى الصلوة والسلام عليك يا رسول الله اهل
التقوى رسول صاحب الطريقة شفاء رفيع الله المستغاث الى حضرت الله تعالى
الصلوة والسلام عليك يا رسول الله اسامك انت نبينا رسول صاحب الحقيقة مظهر
نبي الله المستغاث الى حضرت الله تعالى الصلوة والسلام عليك يا رسول الله امام
الامم محمد صاحب المعرفة برهان رحمة الله المستغاث الى حضرت الله تعالى
الصلوة والسلام عليك يا رسول الله كبيرنا رسول صاحب الجنة ظاهر كريم
الله المستغاث الى حضرت الله تعالى الصلوة والسلام عليك يا رسول الله سند
العاصين رسول صاحب الجنة نار جهنم سلطن تها محي مؤمن الله المستغاث
الى حضرت الله تعالى الصلوة والسلام عليك يا رسول الله فقيهنا رسول صاحب
القيراط مبلغ غائب الله المستغاث الى حضرت الله تعالى الصلوة والسلام
عليك يا رسول الله امانك انت ولينا رسول صاحب الشفاعة باطن خليل الله
المستغاث الى حضرت الله تعالى الصلوة والسلام عليك يا رسول الله شهيد غواسنا
رسول صاحب التاج محلل باذن الله المستغاث الى حضرت الله تعالى الصلوة
والسلام عليك يا رسول الله ومن النار مخلصنا رسول صاحب المحراب حاشر
نبي الله المستغاث الى حضرت الله تعالى الصلوة والسلام عليك يا رسول الله

[illegible] رَسُوْلُ صَاحِبِهٖ [illegible] حَبِيْبُ رَحْمَةٍ
[illegible] وَالصَّلوٰةُ [illegible] الصَّلوٰةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ مُبَشِّرِنَا
نَا الْمُسْتَغَاثُ اِلٰى حَضْرَتِ اللّٰهِ [illegible] اَلْمُسْتَغَاثُ اِلٰى حَضْرَتِ اللّٰهِ تَعَالٰى الصَّلوٰةُ
رَسُوْلُ صَاحِبِ [illegible] اللّٰهِ اَحْمَدِنَا رَسُوْلُ صَاحِبِ الْمِعْرَاجِ عَالِمِهٖ غَنِيِّ اللّٰهِ
السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ [illegible] تَعَالٰى الصَّلوٰةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ نَبِيِّ الْحَجِّ
اَلْمُسْتَغَاثُ اِلٰى حَضْرَتِ اللّٰهِ [illegible] مُشَفَّعِ مُكَرَّمِ اللّٰهِ اَلْمُسْتَغَاثُ اِلٰى حَضْرَتِ اللّٰهِ تَعَالٰى
الزَّمَانِ [illegible] صَاحِبِ الْاَحْمَدِ [illegible] فِي الدِّيْنِ صَادِقِنَا رَسُوْلُ صَاحِبِ الْقِيٰمَةِ بِالْحَقِّ
الصَّلوٰةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ [illegible] وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ مُشَفَّعِ
[illegible] الْمُسْتَغَاثُ اِلٰى حَضْرَتِ اللّٰهِ تَعَالٰى الصَّلوٰةُ [illegible] الْمُسْتَغَاثُ اِلٰى حَضْرَتِ
[illegible] صَاحِبِ النُّبُوَّةِ مُحْتَرَمِ نَبِيِّ اللّٰهِ [illegible] سَابِقِنَا رَسُوْلُ صَاحِبِ
اللّٰهِ [illegible] الصَّلوٰةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ وَنَبِيِّ الرَّحْمَةِ
[illegible] الْمُسْتَغَاثُ اِلٰى حَضْرَتِ اللّٰهِ تَعَالٰى الصَّلوٰةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ
يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ سَيِّدِ الْجِنِّ وَالْاِنْسِ نَاهِ نَبِيِّنَا رَسُوْلُ صَاحِبِ النِّعْمَةِ هَاشِمِيِّ كَرَامَةٍ
[illegible] الْمُسْتَغَاثُ اِلٰى حَضْرَتِ اللّٰهِ تَعَالٰى الصَّلوٰةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ مُقَرِّبِنَا
[illegible] اللّٰهِ مِائَةَ اَلْفِ اَلْفِ صَلوٰةٍ وَّسَلَامٍ عَلٰى رَسُوْلِهِ الْمُصْطَفٰى وَحَبِيْبِهٖ
[illegible] صَلَّى اللّٰهُ تَعَالٰى عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ وَسَلَّمَ ۝

اَللّٰهُمَّ ارْحَمْ اَبَا بَكْرِ نِ [illegible] وَعُمَرَ النَّقِيَّ وَعُثْمَانَ الزَّكِيَّ وَعَلِيَّ نِ الْوَفِيَّ
[illegible] فَاطِمَةَ الزَّهْرَآءَ وَخَدِيْجَةَ الْكُبْرٰى وَعَائِشَةَ الصِّدِّيْقَةَ
[illegible] وَالْحُسَيْنَ الشَّهِيْدَ الْمُجْتَبٰى وَالشُّهَدَآءَ الْكَرْبَلَاءَ وَالسَّعْدَ
[illegible] وَالزُّبَيْرَ وَعَبْدَ الرَّحْمٰنِ ابْنَ عَوْفٍ وَّاَبَا عُبَيْدَةَ ابْنَ الْجَرَّاحِ
[illegible] وَسَائِرَ الصَّحَابَةِ وَالتَّابِعِيْنَ وَالْخُلَفَآءَ الرَّاشِدِيْنَ رِضْوَانُ
اللّٰهِ تَعَالٰى عَلَيْهِمْ اَجْمَعِيْنَ اَللّٰهُمَّ اغْفِرْلِيْ وَلِوَالِدَيَّ وَارْحَمْهُمَا كَمَا رَبَّيَانِيْ صَغِيْرًا
وَاغْفِرِ اللّٰهُمَّ لِجَمِيْعِ الْمُؤْمِنِيْنَ وَالْمُؤْمِنٰتِ وَالْمُسْلِمِيْنَ وَالْمُسْلِمٰتِ الْاَحْيَآءِ مِنْهُمْ
وَالْاَمْوَاتِ بِرَحْمَتِكَ يَا اَرْحَمَ الرّٰحِمِيْنَ ۝

[illegible]

فضائل وخواص کلمہ شریف طیبہ

کلمہ شریف طیبہ کے فضائل وخواص غیر متناہی ہیں۔ کیونکہ کلمہ طیبہ شریف تمام عبادتوں کی جڑ اور جملہ اذکار سے افضل ترین ہے۔ حضور پُرنور آقائے نامدار احمد مجتبیٰ محمد مصطفےٰ تاجدار مدینہ صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ ارشاد ہے کہ جس نے بخلوص نیت ایک مرتبہ بھی پڑھا لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ سَیِّدُنَا مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰهِ داخل ہوگا وہ بیچ جنت کے۔ ظاہر ہے کہ یہ وہی کلمہ شریف ہے کہ حضرت سیدنا آدم علیہ السلام کی توبہ قبول کرانے والا اور حضرت سیدنا نوح علیہ السلام کی کشتی کو کنارہ نجات پر پہنچانے والا۔ اور اسی کلمہ کی برکت تھی کہ حضرت سیدنا ابراہیم علیہ السلام پر آتش نمرود گلزار کردی گئی اور اسی کلمہ شریف کی برکت تھی کہ حضرت سیدنا سلیمان علیہ السلام کو تاج وتخت عطا فرمایا۔ اور اسی کلمہ طیبہ شریف کی برکت ہے کہ انسان ضعیف وناتواں مشت خاک کو نور ایمان سے منور کرکے اللہ تعالیٰ سے ملایا۔

صاحب طریقت فرماتے ہیں کہ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰهِ کے چوبیس ۲۴ حروف ہیں اور رات دن کے چوبیس ۲۴ ساعت ہیں۔ جو بندہ صدق سے ایک مرتبہ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰهِ پڑھتا ہے تو اللہ تعالیٰ فرماتا ہے کہ اے میرے بندے آیا تو ساتھ اور چوبیس حروف کے تحقیق کیں میں نے ساعتیں اور دن کی چوبیس ۲۴ ہیں۔ کیا تو نے ان ساعتوں میں جس میں ایک مرتبہ بھی کلمہ طیبہ شریف پڑھا ہے۔ تو میں نے بخش دیئے گناہ چھوٹے اور بڑے۔ چھپے اور ظاہر نہاں یا عیاں بخش دیا میں نے تجھ کو برکت سے ایک بار لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰهِ کے۔" اور حضرت امیر المومنین علی کرم اللہ وجہہ سے مروی ہے کہ فرمایا حضرت رسالتمآب آقائے دوجہاں سیدنا محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے جو کوئی ہر صبح کو کلمہ شریف بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ سَیِّدُنَا مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰهِ پڑھے گا۔ گرامی کرتا ہے۔ اللہ تعالیٰ اس کو سات کرامات اول قبض کرنا روح اس کا اوپر اسلام کے دوم آسان کرنا سختی جان کندن کی سوم منور کرنا قبر اس کا چہارم منکر نکیر کا اچھی صورت میں ظاہر ہونا پنجم دینا اعمال نامہ اس کے داہنے ہاتھ میں ششم بھاری کرنا میزان میں حسنات اس کے ہفتم گذارنا اس کو پل صراط سے مانند برق کے۔

روضہ زندوسیہ میں حضرت امیر المومنین عمر فاروق رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ فرمایا حضور پرنور سرور کائنات تاجدار مدینہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک شخص میری امت کا فرشتے

بارگاہ رب العزت میں حاضر کریں گے۔ اور کھولے جائیں گے اس کے نامہ اعمال کے نوے سجل کہ دفتر ہر سجل کی حد نظر تک ہوگی اور ان میں تمام گناہ ہوں گے۔ اس کو حکم الٰہی ہوگا کہ اے بندے دیکھ تجھے کسی بات کا انکار ہے یا کراماً کاتبین نے تجھ پر کوئی زیادتی کی ہے۔ وہ شخص کہے گا خداوندا سب کچھ ٹھیک ہے۔ پس فرمائے گا اللہ تعالیٰ تجھے اس میں کوئی عذر ہے یا کوئی نیکی تیرے پاس ہے جس کے سبب آج تو بخشا جائے۔ وہ مرد اس وقت نہایت حیران و پریشان ہوگا اور کچھ نہ سوجھے گی۔ حکم ہوگا کہ اے بندے تیری ایک نیکی میرے پاس ہے اور اس کی برکت سے آج تجھ پر کوئی عذاب نہ ہوگا۔ بس نکالا جائے گا ایک پرچہ کہ اس پر لکھا ہوگا۔ اس بندے کا یہ قول جو اس نے دنیا میں کہا تھا۔ لَا اِلٰہَ اِلَّا اللہُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللہِ وہ مرد کہے گا۔ اے رب العزت اس پرچہ کی کیا نسبت ہے ان سجلوں کے آگے۔ تو اللہ تعالیٰ ارشاد فرمائے گا کہ تجھ پر کوئی زیادتی نہ کی جائے گی۔ پس رکھا جائے گا وہ پرچہ ایک پلڑے میں اور دوسرے پلڑے میں وہ تمام سجل۔ تو گراں ہوگا وہ پرچہ تمام سجلوں پر۔ تحقیق نہیں بھاری کوئی چیز اوپر نام اللہ تعالیٰ عزوجل شانہٗ کے

خواص و فضائل سورہ فاتحہ شریف

الاتقان میں ہے کہ فرمایا آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے اَلْفَاتِحَةُ اَعْظَمُ سُوْرَةٍ فِی الْقُرْاٰنِ هِیَ السَّبْعُ الْمَثَانِیْ وَالْقُرْاٰنُ الْعَظِیْمُ۔ یعنی سورۃ فاتحہ قرآن شریف کی بڑی سورت ہے وہ سبع مثانی اور قرآن عظیم ہے۔ روایت کیا اس کو بخاری اور ابوداؤد اور نسائی و ابن ماجہ نے۔ قرآن شریف میں بھی اس کا سبع مثانی اور قرآن عظیم آیا ہے۔ سبع مثانی اس لئے کہ سات آیتیں ہیں۔ نمازوں میں مکرر پڑھی جاتی ہے۔ اور قرآن عظیم اس لئے کہ کل اسرار اور علوم قرآن شریف کے مجمل طور پر اس میں ہیں۔

دوسری حدیث میں ہے کہ فرمایا آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک دن حضرت جبرئیل علیہ السلام نے مجھ سے کہا یا محمد صلی اللہ علیہ وسلم اللہ تعالیٰ نے فرمایا ہے۔ کہ جو کتاب (یعنی قرآن شریف) تجھ کو دی ہے اس میں ایک سورۃ ایسی رکھی گئی ہے کہ اگر وہ سورۃ توریت میں ہوتی تو کوئی شخص امت حضرت موسیٰ علیہ السلام سے یہودی نہ ہوتا اور اگر انجیل میں ہوتی تو کوئی بھی

شخص امت حضرت عیسیٰ علیہ السلام سے عیسائی نہ ہوتا۔ اور اگر زبور میں ہوتی تو کوئی شخص امت حضرت داؤد علیہ السلام سے آتش پرست نہ ہوتا۔ اور آپ کو اس لئے دی گئی ہے۔ تاکہ اس سورۃ کی برکت سے آپ کی امت خداوند کریم کے دربار میں مظفر ہو۔ اور قیامت کے دن خوف دوزخ اور خوف محشر سے رہائی پائے۔ یہ وہ سورۃ فاتحہ شریف ہے۔ قسم ہے اس رب العزت کی جس نے حضور پرنور صلی اللہ علیہ وسلم کو خلق کی ہدایت کے لئے مامور فرمایا ہے۔ کہ اگر تمام روئے زمین کے دریا سیاہی ہو جائیں اور تمام جہان کے درختوں کی قلمیں بنائی جائیں اور زمین و آسمان کاغذ ہو جائیں اور روز ازل سے روز ابد تک اس سورۃ کی برکتیں اور پڑھنے کے فوائد بیان کریں تو نہ بیان کر سکیں گے۔ سورۃ فاتحہ شریف پڑھنے کی چند ترکیبیں تحریر کی جاتی ہیں۔

برائے حل مشکلات

حضرت خواجہ خواجگان خواجہ غریب نواز معین الدین چشتی حسن سنجری ثم الاجمیری رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں۔ کہ حاجات مشکلات کیلئے سورۃ فاتحہ شریف اس ترکیب سے پڑھے۔ کہ فجر کی سنت اور فرض کے درمیان الحمد شریف مع تسمیہ اکتالیس بار اپنے مطلب کو مد نظر رکھکر اس طریقہ سے پڑھے کہ بسم اللہ الرحمٰن الرحیم کے میم کو الحمد کے لام سے وصل کر دے اور آخر سورۃ شریف کے تین بار آمین کہے اور خداوند کریم سے اس سورۃ شریف کے وسیلہ سے مطلب چاہے حق تعالیٰ اس سورۃ شریف کی برکت سے اس کی حاجت کو پوری کر دے گا۔ مگر اول و آخر درود شریف گیارہ گیارہ بار ضرور پڑھے۔ مجرب ہے۔

برائے شفائے امراض

حضرت خواجہ غریب نواز رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں کہ سورۃ فاتحہ شریف تمام بیماریوں کی دوا ہے جب کوئی بیماری کسی دوا سے اچھا نہ ہو تو صبح کو فرض اور سنت کے درمیان الحمد شریف مع بسم اللہ کے اکتالیس بار سورۃ شریف پڑھکر پانی پر دم کرے اور مریض کو پلا دے۔ ان شاء اللہ العزیز صحت کلی ہوگی۔

دریا عبور کرنا

حضرت خواجہ صاحب فرماتے ہیں کہ ہم نے اپنے پیر و مرشد کے ساتھ پانچ مرتبہ الحمد شریف

اعزاز و اکرام سے لیا۔ سر و دیدہ پر رکھا۔ حضرت جبرائیل علیہ السلام نے عرض کیا کہ یا محمد صلی اللہ علیہ وسلم فرمان الٰہی ہے۔ کہ جو بندہ میرے بندوں میں سے اس کو پڑھے گا۔ تو ہر حرف کے عوض ہزار برس کا ثواب اس کے نام سے لکھا جائے گا۔ اور ستر ہزار فرشتے تو کرسی کے گرد ہیں۔ اس آیت الکرسی کا ثواب اس کے نام لکھیں گے۔ اور پڑھنے والا آیت الکرسی شریف مقربان الٰہی سے ہوگا۔ اور جو شخص اس کو پڑھکر گھر سے نکلے گا۔ تو رب العزت ستر ہزار فرشتوں کو حکم دیتا ہے۔ کہ اس کے واپس گھر آنے تک تم اس کی حفاظت کرو اور اس کے لیے بخشش مانگتے رہو۔

جامع الحکایات میں لکھا ہے۔ کہ ایک درویش عامل آیت الکرسی شریف بغداد شریف میں رہتے تھے۔ اور ان کا یہ معمول تھا کہ جب گھر سے باہر جاتے تو آیت الکرسی شریف پڑھکر دروازے پر دم کرتے۔ ایکمرتبہ وہ بزرگ آیت الکرسی شریف پڑھکر دم کرکے کہیں باہر چلے گئے۔ رات کو دس چور اس کے گھر آئے۔ جب دروازہ کھولا تو سب کے سب اندھے ہو گئے۔ جب درویش واپس گھر آیا تو یہ حال دیکھ کر ان سے پوچھا کہ تم کون ہو۔ انہوں نے کہا کہ ہم چور ہیں۔ اور تمہارے گھر چوری کرنے کے لیئے آئے تھے۔ مگر یہاں آکر اندھے ہو گئے ہیں۔ ہمارے لئے دعا فرمائیں کہ خدا تعالیٰ ہماری آنکھیں درست کر دے تو ہم اس کام سے توبہ کر کے صحیح معنوں میں مسلمان ہو جائیں گے۔ اور آئندہ کبھی چوری نہیں کریں گے۔ یہ باتیں سنکر درویش ہنسا اور فرمایا۔ کہ اے بیوقوفو تم کو معلوم نہیں کہ میں آیت الکرسی شریف پڑھکر دم کرکے جاتا ہوں۔ تو اب خدا کے حکم سے آنکھیں کھولو۔ تو سب کی آنکھیں کھل گئیں توبہ کر کے مسلمان ہو گئے

برائے حل مشکلات آیت الکرسی پڑھنے کے طریقے۔

دینی و دنیاوی حاجات کے لئے ہر فریضہ کے بعد آیت الکرسی اس طریقہ سے پڑھے۔

اَللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ اَلْحَيُّ الْقَيُّوْمُ لَا تَاْخُذُهٗ سِنَةٌ وَّلَا نَوْمٌ لَهٗ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي
الْاَرْضِ مَنْ ذَا الَّذِيْ يَشْفَعُ عِنْدَهٗٓ اِلَّا بِاِذْنِهٖ يَعْلَمُ مَا بَيْنَ اَيْدِيْهِمْ وَمَا خَلْفَهُمْ
وَلَا يُحِيْطُوْنَ بِشَيْءٍ مِّنْ عِلْمِهٖٓ اِلَّا بِمَا شَآءَ وَسِعَ كُرْسِيُّهُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ وَلَا
يَئُوْدُهٗ حِفْظُهُمَا وَهُوَ الْعَلِيُّ الْعَظِيْمُ

اس آیت مذکورہ کے دس جملے ہیں اور پڑھنے کے وقت ہر ایک جملہ پر داہنے ہاتھ کی انگلیوں سے شروع کر کے ہر ایک جملہ پر ایک انگلی بند کرتا جائے۔ اس طرح جب بائیں ہاتھ کی انگلیاں بند کر کے پڑھکر اپنے اوپر دم کیا اور تمام کھولدیا سے پار ہو گئے۔ اور اس بیان کو وسیلۃ العارفین میں لکھا ہے۔

دیگر ترکیب برائے حاجات

واسطے روائے حاجت دینی و دنیاوی کے مجرب ہے۔ برائے حاجت دینی کے قبلہ رُخ ہو کر پڑھے اور برائے حاجت دنیاوی کے جنوب کی طرف رُخ کر کے پڑھے۔ اس ترکیب سے کہ الحمد للہ رب العٰلمین اتوار کو پانچسو دس مرتبہ آمین۔ الرحمٰن الرحیم سوموار کو پانچ سو پچاس اور چھ مرتبہ اور آمین سو مرتبہ۔ مالک یوم الدین منگل کو دو سو گیارہ مرتبہ اور آمین سو مرتبہ اِيَّاكَ نَعْبُدُ وَاِيَّاكَ نَسْتَعِيْنُ بدھ کو آٹھ سو چھتیس مرتبہ اور آمین سو مرتبہ اِهْدِنَا الصِّرَاطَ الْمُسْتَقِيْمَ جمعرات کو ایک ہزار ایک سو چالیس مرتبہ اور آمین سو مرتبہ صِرَاطَ الَّذِيْنَ اَنْعَمْتَ عَلَيْهِمْ جمعہ المبارک کو ایک ہزار ایک سو تیرہ مرتبہ اور آمین سو مرتبہ غَيْرِ الْمَغْضُوْبِ عَلَيْهِمْ وَلَا الضَّآلِّيْنَ ہفتہ کو چار ہزار ستر مرتبہ اور آمین سو مرتبہ پڑھے۔ انشاء اللہ العزیز ایک ہفتہ کے اندر اندر مطلب حاصل ہو جائے۔ بارہا کا آزمودہ ہے۔

دیگر

سورۃ فاتحہ شریف مع بسم اللہ شریف کے گیارہ دن تک ہر روز ۴۱ مرتبہ پڑھکر سُرمہ پر دم کرے اور جس کی طرف آنکھیں بھر کر دیکھے وہ تمام عمر مطیع و فرمانبردار رہے۔ اور اگر میاں بیوی ایک دوسرے کو دیکھیں تو محبت عظیم پیدا ہو۔

خواص و فضائل آیۃ الکرسی شریف

حدیث شریف میں ہے کہ فرمایا حضور پاک صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ قرآن شریف کی سب آیتوں سے آیت الکرسی افضل ہے۔ ثواب کے اعتبار سے اشرف ہے تمام آیات قرآن شریف سے۔ کیونکہ اس میں [illegible] نقل کیا اس کو مسلم و ابوداؤد اور ترمذی نے راحت القلوب میں ہے کہ جب آیت الکرسی [illegible] نازل ہوئی تو ستر ہزار فرشتے اس کے گرداگرد تھے حضرت سیدنا جبرئیل [illegible] حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں لاکر پیش کی۔ آپ نے [illegible]

تب کل شیء بہم پہنچے درمیان ہر دو عین کے ترقی درجات و فراخی رزق چاہے۔ اور مقصودی اسرار کے درمیان ہر دو میم ولایت خیال کرے۔ اگر کسی شخص کو مطیع و فرمانبردار کرنا مقصود ہو تو بعد ... کے وقت اس شخص کا تصور کرے اور اس کے بعد تین مرتبہ سورہ الم نشرح اور تین مرتبہ سورۃ اخلاص اور درود شریف جو یاد ہو پڑھے۔ اور دس مرتبہ سورۃ فاتحہ شریف پڑھے اور سوتے وقت نام مطلوب اور تصور مطلوب کا کرے۔

دیگر جو کوئی آیت الکرسی شریف ستر بار بعد نماز عصر دن جمعہ کے خالی جگہ میں پڑھے گا۔ وہ اپنے دل میں ایسی حالت پائے گا جو کسی کو معلوم نہ تھی۔ پھر اس حالت میں جو دعا کرے گا۔ قبول ہوگی۔

دیگر عمل آیت الکرسی شریف واسطے زیادہ ہونے رزق و عزت

ترکیب عمل یہ ہے کہ بعد ہر نماز پنجگانہ کے صرف ایک بار آیت الکرسی اس ترکیب سے پڑھے کہ اس کے کلمے پڑھتا جائے اور ہر کلمے پر ایک ایک انگلی بند کرتا جائے۔ مگر شروع داہنے ہاتھ کی انگلی سے کرے اور ختم بائیں ہاتھ کے انگوٹھے پر کرے اور مابین دو عین کے یَشْفَعُ عِنْدَہٗ ظاہر کرے۔ اور تمام ہونے کے بعد سورۃ الم نشرح ایک بار اور سورہ اخلاص تین بار اور درود شریف تین بار پڑھ کر بطرف آسمان کے دم کرے۔ پھر بعد انگشتان کو سورۂ فاتحہ سے کھولے یعنی ایک مرتبہ سورۂ فاتحہ شریف پڑھ کر ایک ایک انگلی کو کھولتا جائے یعنی دس بار فاتحہ شریف پڑھے۔ اور دونوں ہاتھوں پر دم کرے۔ عامل اس کا تمام آفات ارضی و سماوی سے محفوظ رہے اور ترقی رزق اور عزت ہو تمام شخص عامل کے تابعدار ہوجائیں گے۔

دیگر برائے فتوحات و برکت ترقی ظاہری و باطنی

جاننا چاہیے کہ آیت الکرسی شریف کے تین سو تیرہ حرف ہیں۔ اور انبیاء مرسل اور اصحاب بدر بھی تین سو تیرہ ہیں۔ جو کوئی اس کو اسی قدر ہمیشہ پڑھتا رہے گا۔ بعد نماز عشاء ... ظاہر ہوں گے۔ ایسے ایسے عجائبات اور اسرار منکشف ہوں گے کہ زبان بیان کرنے سے قاصر ہوگی۔

حکیم حاجی علی ضیاء
الحمد
دواخانہ ساہیوال

برائے تخفیف عذابِ گور

فرمایا نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے جو کوئی مومن آیت الکرسی پڑھتا ہے اور اس کا ثواب اہل قبور کو بخشتا ہے تو حق تعالیٰ مشرق اور مغرب سے چالیس نور ہر میت کی قبر میں داخل فرماتا ہے۔ اور ان کی قبروں میں وسعت دیتا ہے۔ اور ان کے درجے بڑھاتا ہے۔ اور اس کے پڑھنے والے کو ساٹھ نبیوں کا ثواب ملتا ہے اور ہر حرف کے بدلے حق تعالیٰ ایک فرشتہ پیدا کرتا ہے۔ جو قیامت تک اس کے لیے تسبیح کرتا ہے۔ اور مغفرت مانگتا ہے۔

۷۸۶

کٓھٰیٰعٓصٓ کَفَیْتَنَا حٰمٓ عٓسٓقٓ حَمَیْتَنَا

اَللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ	اَلْحَیُّ الْقَیُّوْمُ	لَا تَاْخُذُهٗ سِنَةٌ وَّلَا نَوْمٌ	لَهٗ مَا فِی السَّمٰوٰتِ	وَمَا فِی الْاَرْضِ	مَنْ ذَا الَّذِیْ یَشْفَعُ عِنْدَهٗ	اِلَّا بِاِذْنِهٖ	یَعْلَمُ مَا بَیْنَ اَیْدِیْهِمْ
اَلْحَیُّ الْقَیُّوْمُ	لَا تَاْخُذُهٗ سِنَةٌ وَّلَا نَوْمٌ	لَهٗ مَا فِی السَّمٰوٰتِ	وَمَا فِی الْاَرْضِ	مَنْ ذَا الَّذِیْ یَشْفَعُ عِنْدَهٗ	اِلَّا بِاِذْنِهٖ	یَعْلَمُ مَا بَیْنَ اَیْدِیْهِمْ	وَمَا خَلْفَهُمْ
لَا تَاْخُذُهٗ سِنَةٌ وَّلَا نَوْمٌ	لَهٗ مَا فِی السَّمٰوٰتِ	وَمَا فِی الْاَرْضِ	مَنْ ذَا الَّذِیْ یَشْفَعُ عِنْدَهٗ	اِلَّا بِاِذْنِهٖ	یَعْلَمُ مَا بَیْنَ اَیْدِیْهِمْ	وَمَا خَلْفَهُمْ	وَلَا یُحِیْطُوْنَ بِشَیْءٍ مِّنْ عِلْمِهٖ
لَهٗ مَا فِی السَّمٰوٰتِ	وَمَا فِی الْاَرْضِ	مَنْ ذَا الَّذِیْ یَشْفَعُ عِنْدَهٗ	اِلَّا بِاِذْنِهٖ	یَعْلَمُ مَا بَیْنَ اَیْدِیْهِمْ	وَمَا خَلْفَهُمْ	وَلَا یُحِیْطُوْنَ بِشَیْءٍ مِّنْ عِلْمِهٖ	اِلَّا بِمَا شَآءَ وَسِعَ كُرْسِیُّهُ
وَمَا فِی الْاَرْضِ	مَنْ ذَا الَّذِیْ یَشْفَعُ عِنْدَهٗ	اِلَّا بِاِذْنِهٖ	یَعْلَمُ مَا بَیْنَ اَیْدِیْهِمْ	وَمَا خَلْفَهُمْ	وَلَا یُحِیْطُوْنَ بِشَیْءٍ مِّنْ عِلْمِهٖ	اِلَّا بِمَا شَآءَ وَسِعَ كُرْسِیُّهُ	السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ
مَنْ ذَا الَّذِیْ یَشْفَعُ عِنْدَهٗ	اِلَّا بِاِذْنِهٖ	یَعْلَمُ مَا بَیْنَ اَیْدِیْهِمْ	وَمَا خَلْفَهُمْ	وَلَا یُحِیْطُوْنَ بِشَیْءٍ مِّنْ عِلْمِهٖ	اِلَّا بِمَا شَآءَ وَسِعَ كُرْسِیُّهُ	السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ	وَلَا یَئُوْدُهٗ حِفْظُهُمَا
اِلَّا بِاِذْنِهٖ	یَعْلَمُ مَا بَیْنَ اَیْدِیْهِمْ	وَمَا خَلْفَهُمْ	وَلَا یُحِیْطُوْنَ بِشَیْءٍ مِّنْ عِلْمِهٖ	اِلَّا بِمَا شَآءَ وَسِعَ كُرْسِیُّهُ	السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ	وَلَا یَئُوْدُهٗ حِفْظُهُمَا	وَهُوَ
یَعْلَمُ مَا بَیْنَ اَیْدِیْهِمْ	وَمَا خَلْفَهُمْ	وَلَا یُحِیْطُوْنَ بِشَیْءٍ مِّنْ عِلْمِهٖ	اِلَّا بِمَا شَآءَ وَسِعَ كُرْسِیُّهُ	السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ	وَلَا یَئُوْدُهٗ حِفْظُهُمَا	وَهُوَ	الْعَلِیُّ الْعَظِیْمُ

حق بخشا نہیں جاتا۔ حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے۔ کہ حضرت سرور کائنات صلی اللہ علیہ وسلم کے ہمراہ غزوۂ تبوک میں تھے۔ کہ ایک دن آفتاب نہایت روشن نکلا۔ کہ ایسا کبھی نہیں دیکھا تھا۔ بلکہ حضور پاک صلی اللہ علیہ وسلم نے بھی اس کو دیکھکر تعجب کیا اور حضرت جبرائیل علیہ السلام تے آنے پر ان سے دریافت کیا۔ کہ اس روشنی کا کیا سبب ہے۔ تو جبرائیل علیہ السلام نے عرض کی۔ کہ یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم آج مدینہ طیبہ میں معاویہ ابن معاویہ لیثی رضی اللہ تعالیٰ عنہ کا انتقال ہوگیا ہے۔ اور اللہ تعالیٰ نے ان کے جنازہ پر ستر ہزار فرشتوں کو بھیجا ہے تاکہ وہ اس صحابی کی نماز جنازہ میں شریک ہوں۔ اس پر حضور پر نور آقائے نامدار تاجدار مدینہ صلی اللہ علیہ وسلم نے جبرائیل علیہ السلام سے دریافت فرمایا کہ اس کی بزرگی کا کیا سبب ہے۔ حضرت جبرائیل علیہ السلام نے عرض کیا کہ یہ شخص رات دن کھڑے بیٹھے اور چلتے پھرتے قل ھو اللہ احد بہت پڑھتا تھا۔ تم بھی اس کو بہت پڑھو کیونکہ یہ تمہارے رب کا نسب ہے۔

چند طریقے سورۂ اخلاص پڑھنے کے

ترکیب دعوت سورہ اخلاص اول صاحب دعوت پر لازم ہے کہ ہمیشہ پاک و صاف رہے وقت معین جگہ معین اور مکان پاک ہو اور اغیار سے خالی ہو۔ دوران دعوت کے کسی سے ہمکلام نہ ہو اور ترک حیوانات جلالی و جمالی کرے۔ صرف جو کی روٹی ہمراہ تھوڑی نمک کے کھائے۔ اور دن کو ہمیشہ ہمراہ دعوت کے روزہ رکھے نماز پنجگانہ ادا کرے۔ اور بعد نماز عشاء کے تین ہزار ایک سو پچیس مرتبہ سورہ اخلاص پڑھے ۴۰ یوم تک اول و آخر درود شریف گیارہ گیارہ بار پڑھا کرے۔ جب تعداد ایک لاکھ پچیس ہزار ہوگی تو عمل مکمل ہوگا۔ اور مرادیں اس کی بر آویں گی۔ اور پھر جس مطلب کے واسطے اس کو کرے گا۔ تیر بہدف پائے گا۔ کبھی خطا نہ جائے گا۔ عامل اپنے اندر ایسی کیفیت پائیگا کہ جس سے پہلے بالکل بے خبر ہوگا۔ ایسے ایسے انکشافات ہوں گے۔ کہ عقل حیران ہوگی۔

قل	ھو	اللہ	احد
اللہ	الصمد	لم	یلد
ولم	یو	لد	ولم
یکن	لہ	کفوا	احد

الٰہی فلاں بنت فلاں بیقرار شود

علی حب درحبا فلاں بنت فلاں

اس نقش مکرم و معظم کو واسطے محبت کے لکھکر طالب اپنے پاس رکھے مطلوب فرط محبت میں بیقرار ہوکر طالب کے پاس حاضر ہو۔ اور ایک منٹ بھی بغیر طالب کے نہ رہ سکیگا۔ مجرب ہے۔

جو شخص اس نقش معظم کو مشک اور زعفران سے ساعت مشتری میں پنجشنبہ کو لکھکر اپنے پاس رکھے گا۔ بہت عزیز ہوگا۔ تمام خلائق کی نگاہوں میں عزت پائے گا ہر بیماری سے محفوظ رہے گا۔ تمام دشمن اس کے ذلیل و خوار ہوں گے۔ کاروبار میں از حد برکت ہوگی ہر آفات و بلیات جن و انس سے محفوظ رہے گا اور جس حاکم و جابر وغیرہ کے سامنے جائیگا عزت اور توقیر پائے گا۔ اور ہر حاسد کے شر سے محفوظ رہے گا۔ تعویذ و سحر و جادو وغیرہ کا اثر اس پر ہرگز نہ ہوگا۔ فوائد اس کے بہت ہیں۔ جو کوئی اپنے پاس رکھے گا۔ خود مشاہدہ کرے گا یہاں وقت بہت کم ہے۔ ورنہ تفصیل کے ساتھ بیان کریں۔ تو ہزاروں کتب سیاہ ہو جائیں۔ مجرب ہے

فضائل و خواص سورۂ اخلاص

حدیث شریف میں ہے۔ کہ قل ھو اللہ تہائی قرآن شریف کے برابر ہے۔ کیونکہ قرآن شریف میں تقسیم احکام اور توحید ہے اور اس میں خاص توحید مذکور ہے۔ اس لحاظ سے تہائی قرآن شریف کے برابر ہوئی یا بوجہ ثواب تہائی قرآن مجید کے برابر ہے۔ جو کوئی اس کو دس بار ہر روز پڑھے گا تو اس کے لئے ایک محل بہشت میں بنے گا۔ اور فرمایا حضور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ ایک دن حضرت جبرئیل علیہ السلام میرے پاس اچھی صورت سے آئے اور کہا کہ یا محمد صلی اللہ علیہ وسلم اللہ تعالیٰ بعد سلام کے فرماتا ہے کہ ہر چیز کا ایک نسب ہوتا ہے اور میرا نسب قل ھو اللہ احد ہے جو کوئی بے وضو یا میری امت سے ایسا آئے گا۔ کہ جس نے تمام عمر میں قل ھو اللہ احد ہزار بار پڑھی ہوگی تو میں اس کو نجات کا نشان عنایت کروں گا۔ اور میرا عرش اس کے آگے ہوگا اور اس کی شفاعت ایسے ستر آدمیوں کے حق میں قبول کروں گا۔ کہ جو عذاب کے مستحق ہوں گے۔ اور فرمایا کہ اگر کوئی سفر کا ارادہ کرے تو اپنے گھر کے دروازے کے دونوں بازو پکڑ کر گیارہ بار قل ھو اللہ احد پڑھے۔ تو حق تعالیٰ اس کا نگہبان رہتا ہے یہاں تک کہ وہ سفر سے واپس گھر پہنچ جائے اور جو کوئی اس کو پچاس بار پڑھے خدا تعالیٰ پچاس ہزار درجے بلند کرے اس کے اور پچاس ہزار برائیاں دور کرے اور پچاس ہزار نیکیاں اس کے نامہ اعمال میں لکھے۔ اور فرمایا کہ جو کوئی ہر روز اس سورہ کو دو سو دفعہ پڑھے تو اس کے پچاس برس کے گناہ دور کئے جاتے ہیں۔ بشرطیکہ اس پر قرض نہ ہو یعنی بندوں کا

[illegible] سے معلوم ہوتا کہ یہ لوگ کفن چور ہیں۔ چالیسویں دفعہ آپ نے سورۂ یٰسین شریف آہستہ آہستہ پڑھنا شروع کیا [illegible] قبر کو اچھی طرح کھودے۔ جب چالیسویں بار پوری ہوگئی۔ تو آپ قبر سے آہستہ سے باہر آئے [illegible] کفن چور نے جو دیکھا تو مارے خوف کے دہشت کھا کر گرا اور مر گیا [illegible] وہ کفن لے جاتا تو میں پھر باہر نکل [illegible] جلدی کے نکلنے میں بہت پشیمان ہوئے۔ تو آپ کو خیال پیدا ہوا۔ کہ اچانک لوگ مجھے دیکھ کر ڈر جائیں گے اور سب کو تعجب ہوگا کہ یہ کہاں سے آ گئے ہیں۔ پس یہ خیال کر کے رات کو آہستہ آہستہ شہر میں آئے [illegible] جاتے تھے۔ کہ میں فلاں شخص ہوں اور مجھے سکتہ کے سبب لوگوں نے مردہ سمجھ کر دفن کر دیا تھا۔ یہ کہتے جاتے تھے۔ اور آگے بڑھتے جاتے تھے۔ تاکہ تمہاری [illegible] گھبراہٹ نہ ہو۔

علمائے کرام [illegible] نے کہا ہے۔ کہ جو کوئی تشنگی کی حالت میں سورۂ یٰسین شریف پڑھے [illegible] تو سیری پائے۔ اور جس مطلب کے واسطے اس سورۂ شریف کو پڑھے مطلب [illegible] سورۂ کی برکت حل ہو۔

برائے حلِ مُشکلات

سورۂ یٰسین پڑھنے کی ترکیبیں تو بہت ہیں۔ مگر اس کا مجرب طریقہ یہ ہے۔ کہ سات دن یا گیارہ دن یا چالیس دن تک اس سورۂ شریف کو اس ترکیب سے پڑھے کہ بعد نماز فجر کے قبلہ رُو ہو کر [illegible] گیارہ بار درود شریف پڑھے اور سورۂ یٰسین شریف کو شروع کرے جب [illegible] والقرآن الحکیم اور جس وقت مبین اول پر پہنچے تو پھر ابتداء سے پڑھنا شروع کرے اور جب مبین دوم پر پہنچے تو پھر ابتداء سے سورۂ شریف کو شروع کرے تا مبین سوم [illegible] اسی طرح [illegible] پر پہنچ کر شروع سورۂ سے پڑھنا شروع کرے۔ جب سات مبین بھی [illegible] ختم کر کے [illegible] گیارہ بار درود شریف پڑھ کر حضرت قادر ذو الجلال [illegible] سورۂ یٰسین شریف کے وسیلے سے دُعا کرے۔ [illegible] کی آسانی ہوگی [illegible] برکت ہوگی۔ مُجرب ہے۔

دیگر

[illegible] یٰسین [illegible] پڑھا جائے تو وہ کام کیوں نہ حل ہو

چاہے کیسا ہی مشکل سے مشکل کیوں نہ ہو۔ اگر خائف ہے تو امن میں رہے گا۔ اور اگر بیمار ہے تو شفا پائے گا اور اگر بھوکا ہے تو سیر ہو جائے گا۔

دِیگر

جو شخص باوضو اس سورۂ یٰسین کو ایک بار پڑھ کر اپنے سینہ پر دم کر کے سوئے تو اس کو احتلام ہرگز نہ ہوگا۔ مجرب ہے۔

عملِ یٰسین شریف برائے حُب

اگر سات لوہے کے کیل جو ایک ایک انگل کے برابر لمبے ہوں لیکر ہر ایک کیل پر سات سات بار سورۂ یٰسین پڑھ کر دم کرے اور چولہے میں گاڑ دے۔ تو جب اس میں آگ جلے گی۔ اور کیلیں گرم ہوں گی۔ تو مطلوب بافراط بے قرار ہو کر طالب کے پاس حاضر ہوگا۔

دِیگر

اگر کوئی شخص سہ یوم تک ہر روز ۳ بار سورۂ یٰسین شریف پڑھ کر دم کرے۔ کسی شیریں چیز پر بعد ختم سہ یوم کے مطلوب کو کھلاوے۔ تو معشوق عاشق ہوگا۔ مجرب ہے۔

برائے دفعِ غم و سختی

جس کو غم و اندوہ لاحق پیش آئے۔ تو اس کو چاہئے کہ سورۂ یٰسین شریف کو ہر روز ایک بار پڑھے۔ بعد نماز فجر کے اور جب سَلَامٌ قَوْلًا مِّنْ رَّبٍّ رَّحِیْمٍ پر پہنچے تو تکرار کرے۔ اس کو ستر بار۔ اور پھر ختم کرے۔ سورۂ شریف کو اور سجدہ میں سر رکھ کر رب العزت سے دعا کرے۔ حق تعالیٰ تمام مشکلات اس کی آسان کرے۔ مجرب ہے۔

اولاد نرینہ

ایک عدد انار بڑا سرخ رنگ لے کر چاقو سے چار پھانکیں انار کی اس طرح سے کریں۔ کہ ایک دوسری سے علیحدہ نہ ہونے پائیں پھر باوضو ہو کر سورۂ یٰسین شریف کی تلاوت شروع کرے۔ کہ یٰسین صلی اللہ علیہ وسلم والقرآن الحکیم اور جب مبین اول پر پہنچے تو انار پر دم کرے اور سورۂ یٰسین شریف کو از سر نو شروع کرے۔ اور جب مبین دوم پر پہنچے تو انار پر دم کرے پھر سورۂ یٰسین شریف کو

[illegible] یٰسٓ دوم پر پہنچے و اللہ پر دم کرے۔ اور پھر [illegible] شریف [illegible]
از سر نو شروع کرے۔ جب یٰسٓ [illegible]
سے شروع کرے۔ اور جب یٰسٓ سوم پر پہنچے وَاللّٰہ پر دم کرے۔ اور سورۃ یٰسٓ شریف کو از سر نو شروع کرے [illegible] کی طرح [illegible] پر دم کرے اور اول سے شروع کرتا جائے۔ جب سات یٰسٓ اس طرح ہو جائے تو سورۃ شریف کو ختم کرے [illegible] اور سوا سیر چنے کی دال یعنی چھلی پر [illegible] دم کرے [illegible] تقسیم کرے۔ اور بعد غسل حیض کے وہ انار دم کردہ [illegible] کھائیں اور مباشرت کریں۔ تین روز تک ان شاء اللہ تعالیٰ فرزند نرینہ ہوگا۔ اور اس [illegible] وہ [illegible] یہ ہے۔

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ اسْتَغْفِرُوْا رَبَّکُمْ اِنَّہٗ کَانَ غَفَّارًا یُّرْسِلِ السَّمَآءَ عَلَیْکُمْ مِّدْرَارًا وَّیُمْدِدْکُمْ بِاَمْوَالٍ وَّبَنِیْنَ وَیَجْعَلْ لَّکُمْ جَنّٰتٍ وَّیَجْعَلْ لَّکُمْ اَنْھٰرًا مَا لَکُمْ لَا تَرْجُوْنَ لِلّٰہِ وَقَارًا وَّقَدْ خَلَقَکُمْ اَطْوَارًا اِنَّ اللّٰہَ خَلَقَ آدَمَ عَلٰی صُوْرَتِہٖ۔ [illegible] اِنِّیْ جَاعِلٌ فِی الْاَرْضِ خَلِیْفَۃً [illegible] عورت اور مرد ہر نماز کے بعد [illegible] استغفار اور درود شریف پڑھتے رہیں نیز صدقہ اور خیرات دیتے رہیں۔ اور [illegible] مراد پوری ہوگی۔ اس عمل سے ہزاروں گودیں سرسبز و شاداب ہو گئیں [illegible] ہے۔

برائے بخشش گناہ صغیرہ و کبیرہ

سید الاستغفار حدیث شریف ہے جو شخص سید الاستغفار بقدر امکان رات دن پڑھتا ہے [illegible] گیا ہے۔ مر جائے تو اہل جنت سے ہو۔ اور فرمایا [illegible] کائنات صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ ہر مرض کی دوا ہے۔ اور گناہ کی دوا نہیں [illegible] استغفار [illegible] بخشے جاتے ہیں اس کے تمام گناہ۔ اگرچہ سمندر کے کف کے برابر ہوں۔ وہ یہ ہے۔ اَسْتَغْفِرُ اللّٰہَ الَّذِیْ لَآ اِلٰہَ اِلَّا ھُوَ الْحَیُّ الْقَیُّوْمُ وَاَتُوْبُ اِلَیْہِ۔ حدیث شریف میں ہے [illegible] صبح اور تین بار شام پڑھے۔ تو بخشش کی جاتی ہے [illegible] وہ کبیرہ گناہ ہے بلکہ قتل کیا [illegible]

ذکر نماز حصول سعادت بروز جمعۃ المبارک

روایت ہے کہ ایک اعرابی رسولِ خدا صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کی خدمت بابرکت میں حاضر ہوا۔ اور عرض کیا۔ کہ یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم میں گاؤں میں رہتا ہوں اور مدینہ شریف ہم سے دور ہے۔ یہاں تک نہیں آسکتے۔ کوئی ایسی چیز بتائیں کہ میں اپنی قوم کو بتاؤں۔ تاکہ وہ لوگ اس میں مشغول ہوں پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا۔ کہ جب سورج نکل آئے۔ تو دوگانہ پڑھو پہلی رکعت میں فاتحہ شریف کے بعد قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ الْفَلَقِ دوسری میں قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ النَّاسِ اور سلام کے بعد آیۃ الکرسی سات بار اس کے بعد چار رکعت اور ہر رکعت میں فاتحہ شریف کے بعد اِذَا جَآءَ نَصْرُ اللّٰہِ ایک بار قُلْ ھُوَ اللّٰہُ پچیس پچیس بار سلام کے بعد ستر بار لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ پڑھے۔ قسم ہے اس خدائے پاک کی کہ محمد کی جان اس کے حکم میں ہے جو مومن مرد و زن ہر روز جمعہ اس کو پڑھے گا روز قیامت اس کو بہشت کے ملنے کا میں ضامن ہوں۔ اور وہ بندہ اپنی جگہ سے بھی اٹھنے نہ پائے گا۔ کہ بخشا جائے گا اور زیر عرش منادی ندا کرے گا۔ کہ اے شخص تجھ کو خوشخبری ہو۔ کہ حق تعالیٰ نے تیرے اگلے پچھلے گناہ معاف کئے اور اس نماز کے ادا کرنے والے کو ثواب توریت، زبور، انجیل، فرقان اور ثواب طواف کنندگان خانہ کعبہ کا ملتا ہے۔ گویا مسجد بیت المقدس اس نے اپنے ہاتھ سے بنائی اور اس کے نامۂ اعمال میں حق تعالیٰ نے اس قدر ثواب لکھا ہے۔ جس قدر ڈھیلے پتھر نباتات ریت اور درختوں کے پتے ہیں۔ جب یہ فرمایا گیا اور زید بن ثابت کی ماں نے سُنا تو اٹھی اور اس اعرابی کے گرد پھری اور کہا یہ نعمتِ عظمیٰ تیری بدولت ہم کو حاصل ہوئی اور عبدالرحمٰن بن عوف نے اس اعرابی کو دو جامے اور ہزار درہم دیئے اور ایک شخص نے ستر دینار اور جامہ دیا۔ وہ اعرابی اپنی قوم میں خوش و خرم گیا۔ اور اپنی قوم کو جا کر سکھلایا۔ اس نماز کی فضیلتیں بے شمار ہیں سوائے خدا تعالیٰ کے کوئی واقف نہیں۔

بیان کیا اس کو حضرت شاہ محمد غوث صاحب گوالیاری رحمۃ اللہ علیہ نے جواہر خمسہ حصہ اوّل میں۔

فصل برائے برآنے حاجات کے

نماز اَلصَّلٰوۃُ الْحَاجَات

حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام نے ارشاد فرمایا ہے. کہ یہ چار آیتیں اسم اعظم ہیں. جو کوئی ان کے وسیلے سے وصول کرنے پائے اور جو دعا کرے قبول ہو. اور مجھ کو تعجب آتا ہے اس شخص پر کہ واسطے ان نماز مبارک کے دعا کرے اور قبول نہ ہو نماز یہ ہے:۔ حاجت مشکل کے آنے کے واسطے چار رکعتیں پڑھے پہلی رکعت میں سورۃ فاتحہ شریف کے بعد لَا اِلٰہَ اِلَّا اَنْتَ سُبْحٰنَکَ اِنِّیْ کُنْتُ مِنَ الظّٰلِمِیْنَ فَاسْتَجَبْنَا لَہٗ وَنَجَّیْنٰہُ مِنَ الْغَمِّ وَکَذٰلِکَ نُنْجِی الْمُؤْمِنِیْنَ سو بار اور دوسری رکعت میں بعد سورہ فاتحہ شریف کے رَبِّ اِنِّیْ مَسَّنِیَ الضُّرُّ وَاَنْتَ اَرْحَمُ الرّٰحِمِیْنَ سو بار پڑھے اور تیسری رکعت میں بعد سورہ فاتحہ شریف کے وَاُفَوِّضُ اَمْرِیْ اِلَی اللّٰہِ اِنَّ اللّٰہَ بَصِیْرٌ بِالْعِبَادِ سو بار پڑھے اور چوتھی رکعت میں بعد سورہ فاتحہ کے قَالُوْا حَسْبُنَا اللّٰہُ وَنِعْمَ الْوَکِیْلُ سو بار. پھر سلام پھیر کر درود شریف سو بار اور [illegible] الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ سو بار پڑھے. اور سجدہ میں سر رکھ کر رب العزت سے اپنی حاجات چاہے انشاء اللہ عزوجل جلد مراد کو پہنچے. مجرب ہے. بارہا دفعہ کا آزمودہ ہے.

نماز برائے حل مشکلات

یہ نماز واسطے برآنے حاجات کے نہایت ہی مجرب ہے. جو شخص اس نماز کو بعد عشاء کے متواتر پڑھے جو حاجت ہو سو ملے. بارہا دفعہ کا آزمودہ ہے. ترکیب اس کی یہ ہے. کہ بعد نماز عشاء کے [illegible] نماز [illegible] سے ادا کرے کہ ہر رکعت میں بعد سورہ فاتحہ شریف کے ۲۱ بار سورہ [illegible] پڑھے [illegible] کے بعد درود شریف صلوٰۃ تنجینا ۱۰ بار پڑھے. اور دعا مذکورہ سو بار [illegible] پڑھے اور اس کلام کے وسیلے سے دعا کرے. بہت جلد مدعا کو پہنچے دعا یہ ہے [illegible] الْاَرْبَابِ وَیَا مُسَبِّبَ الْاَسْبَابِ وَیَا قَاضِیَ الْحَاجَاتِ یَا مُقَلِّبَ [illegible] یَا دَلِیْلَ الْمُتَحَیِّرِیْنَ وَیَا غِیَاثَ الْمُسْتَغِیْثِیْنَ تَوَکَّلْتُ [illegible] لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ [illegible]

صَلٰوۃ الاسرار

حضرت شیخ الشیوخ شیخ شہاب الدین عمر سہروردی قدس اللہ سرہٗ کتاب وظائف قادریہ میں تحریر فرماتے ہیں کہ برائے رفع حاجات دینی و دنیوی نماز یازدہ گامی جناب سیدنا عبدالقادر جیلانی اس طرح سے پڑھے. کہ بعد نماز مغرب کے دو رکعت نماز بہ نیت صلوٰۃ الاسرار اس طرح سے ادا کرے کہ بعد سورۃ فاتحہ شریف کے سورۃ اخلاص گیارہ گیارہ بار پڑھے اور بعد السلام کے درود شریف پڑھے گیارہ قدم طرف عراق کے چلے. اور ہر قدم پر ایک ایک اسم منجملہ اسمائے جناب غوث پاک قدس سرہٗ پڑھے اور پھر باواز بلند ندا کرے یَا غَوْثَ صَمَدَانِیْ اِنِّیْ عَبْدُکَ وَفِیْ یَدِکَ مَظْلُوْمٌ عَاجِزٌ مُحْتَاجٌ اِلَیْکَ فِیْ جَمِیْعِ الْاُمُوْرِ فِی الدُّنْیَا وَالْاٰخِرَۃِ اَمْدِدْنِیْ وَاَغِثْنِیْ بِاِذْنِ اللّٰہِ وَبِحُجَّۃِ اللّٰہِ وَبِرِضَاءِ اللّٰہِ تَعَالٰی فِیْ حَاجَتِیْ. اور نام حاجت کا زبان پر لائے. انشاء اللہ تعالیٰ تین دن کے اندر اندر مراد حاصل ہوگی. اور عارف حق آگاہ رحمانی شاہ قادری رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں کہ جو کوئی یہ دوگانہ نماز حسب ارشاد خطاب جناب غوث پاک رحمۃ اللہ علیہ پڑھے ہنوز سر سجدہ سے نہ اٹھایا ہوگا. کہ حاجت اس کی پوری ہوگی. اسم یازدہ شریف یہ ہیں:۔

یا حضرت سید محی الدین عبدالقادر جیلانی
یا حضرت فقیر محی الدین عبدالقادر جیلانی
یا حضرت مخدوم محی الدین عبدالقادر جیلانی
یا حضرت غوث محی الدین عبدالقادر جیلانی
یا حضرت خواجہ محی الدین عبدالقادر جیلانی
یا حضرت سلطان محی الدین عبدالقادر جیلانی
یا حضرت شاہ محی الدین عبدالقادر جیلانی
یا حضرت ولی محی الدین عبدالقادر جیلانی
یا حضرت قطب محی الدین عبدالقادر جیلانی
یا حضرت درویش محی الدین عبدالقادر جیلانی
یا حضرت مولانا محی الدین عبدالقادر جیلانی.

دیگر

جو شخص بعد نماز ظہر کے تین سو تیرہ ۳۱۳ بار اس درود شریف کو پڑھے. تو رب العزت بہت جلدی حاجت اس کی پوری کرے. بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ اَللّٰہُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ حَبِیْبِکَ اِنِّیْ مُشْتَاقٌ بِنُوْرِ جَمَالِکَ وَرَسُوْلِکَ یَا اَللّٰہُ یَا اَللّٰہُ.

نماز برائے سلامتی ایمان

جو کوئی روزِ قیامت تک اپنا ایمان سلامت رکھنا چاہے تو بعد نمازِ مغرب کے کسی سے ہم کلام نہ ہو جب تک کہ دو رکعت نماز نفل اس طرح سے ادا نہ کرے کہ بعد سورۃ فاتحہ شریف کے چھ بار سورۃ اخلاص اور معوذتین ایک ایک بار ہر رکعت میں پڑھے۔ بفضلِ الٰہی مرے ساتھ سلامتی ایمان کے اور قیامت کے روز محشور ہو اس کا مومنین میں۔

برائے زندہ ہونے دل کے

جو کوئی سنت و فرض فجر کے درمیان چالیس بار یہ کلام پڑھے تو زندہ ہو دل اس کا یعنی دل میں عشق الٰہی اور حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم بڑھے اور انوار تجلیات سے معمور ہو۔ یَا حَیُّ یَا قَیُّوْمُ یَا بَدِیْعَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ یَا ذَا الْجَلَالِ وَالْاِکْرَامِ یَا لَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ اَسْئَلُكَ اَنْ تُحْیِیَ قَلْبِیْ بِنُوْرِ مَعْرِفَتِكَ یَا اَرْحَمَ الرّٰحِمِیْنَ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ ۝

برائے حل مُشکلات

مغرب کی نماز کے بعد دو رکعت نماز نفل صلوٰۃ قضاء الحاجات اس طرح سے ادا کرے۔ کہ پہلی رکعت میں بعد سورۃ فاتحہ شریف کے سورۃ مزمل شریف ۵ بار اور دوسری رکعت میں بعد سورۃ فاتحہ شریف کے سورۃ مزمل شریف پڑھے اور بعد سلام کے سر سجدہ میں رکھکر سورۃ مزمل شریف پڑھے۔ اور سر سجدہ ہی کی حالت میں جو کچھ مطلب چاہے۔ انشاء اللہ العزیز چند روز کے عمل سے مراد کو پہنچے۔

برائے برآنے حاجات دینی و دُنیاوی

حضرت امام غزالی رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں کہ جس شخص کو کوئی حاجت بحضرت قادر خدا الجلال کے پیش آوے اس کو چاہیے کہ بعد نماز عشاء خشوع و خضوع سے قبلہ رو یہ دعا پڑھے۔ اور اس دعا کے وسیلے سے اپنی حاجت طلب کرے۔ اگر اس کی حاجت پوری نہ ہو تو مصنف کی قبر پر لعنت کرے۔ دعا مذکور یہ ہے۔ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ یَا حَیُّ یَا قَیُّوْمُ یَا دَائِمُ یَا لَا یَمُوْتُ یَا حَنَّانُ یَا مَنَّانُ یَا ذَا الْجَلَالِ وَالْاِکْرَامِ

بِرَحْمَتِكَ اَسْتَغِیْثُ وَصَلَّی اللّٰهُ تَعَالٰی عَلٰی خَیْرِ خَلْقِهٖ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ اَجْمَعِیْنَ ۝

بیان کیا اس کو کمالات صوفیہ نے۔

برائے ترقی رزق

جو شخص چاہے کہ اللہ تعالیٰ اس کو کفایت کرے۔ مخلوق کے شر سے اور اس پر رزق آسان کرے اور مخلوق کے دلوں میں اس کی محبت ڈالے اور ہر تنگی کو آسان کرے۔ پس چاہیے کہ پڑھے ہر روز صبح و شام حَسْبُنَا اللّٰهُ وَنِعْمَ الْوَكِیْلُ موافق اعداد حروف کے یعنی چار سو پچاس دفعہ اور پھر بعد میں تمام دعا مذکورہ اَلَّذِیْنَ قَالَ لَهُمُ النَّاسُ اِنَّ النَّاسَ قَدْ جَمَعُوْا لَكُمْ فَاخْشَوْهُمْ فَزَادَهُمْ اِیْمَانًا وَّقَالُوْا حَسْبُنَا اللّٰهُ وَنِعْمَ الْوَكِیْلُ ۝ فَانْقَلَبُوْا بِنِعْمَةٍ مِّنَ اللّٰهِ وَفَضْلٍ لَّمْ یَمْسَسْهُمْ سُوْٓءٌ وَّاتَّبَعُوْا رِضْوَانَ اللّٰهِ ؕ وَاللّٰهُ ذُوْ فَضْلٍ عَظِیْمٍ۔ پڑھے اور رب العزت سے اپنی حاجت چاہے۔ بلکہ جو شخص اس پر مداومت زیادہ کرے۔ عجیب و غریب مشاہدات ہوں۔ کہ دستِ غیب حاصل ہو۔ حضرت امام شاذلی رحمۃ اللہ علیہ نے اس آیت شریف کو اسم اعظم لکھا ہے اور خواص و فضائل اس کے بہت بیان کئے ہیں۔

برائے ترقی ظاہری و باطنی

جو شخص اس آیت شریف یعنی حَسْبُنَا اللّٰهُ وَنِعْمَ الْوَكِیْلُ کو تمام شرائط عمل کے ساتھ بعد نماز عشاء کے تین ہزار ایک سو پچیس مرتبہ پڑھے گا۔ اس یوم کہ تم وہ اپنے اندر ایک ایسی حقیقت پائیگا کہ زبان اس کو بیان کرنے سے قاصر ہوگی۔ تمام چیزیں عامل کے ہمراہ چلیں گی۔ اسرار ظاہر ہوں گے۔ اور عامل جس شخص کو قہر کی نظر سے دیکھے گا۔ وہ باذن اللہ ہلاک ہوگا۔ اور اگر کسی کو نظرِ رحمت و شفقت سے دیکھے گا وہ دنیا و آخرت میں فلاح پائے گا۔ اور اگر ہر قسم کے بیمار دل یا برص والوں یا جذامیوں کو صحت کی نظر سے دیکھے گا۔ تو وہ باذن اللہ تعالیٰ تندرست ہو جائیں گے اور تمام عالم اس کا مطیع و فرمانبردار ہوگا۔ اور دُنیا میں سوائے خدا کے کسی کا محتاج نہ ہوگا۔ اور جس کسی کو کسی شیرینی یا چیز پر دم کر کے کھلاوے گا۔ وہ فرطِ محبت سے بیقرار ہو کر عامل کے پیچھے پیچھے پھرے گا۔ مجرب ہے۔

دیگر

برائے بر آنے حاجات کے

حضرت امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ نے اپنی کتاب فوائد قرآنیہ میں لکھا ہے۔ کہ فرمایا حضور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے جب تم کو کوئی مشکل کام پیش آیا کرے۔ تو حَسْبُنَا اللّٰہُ وَنِعْمَ الْوَکِیْلُ پڑھا کرو۔ اور دوسری روایت عبداللہ بن عمرو بن عاص سے یہ ہے کہ فرمایا آقائے نامدار احمد مجتبیٰ محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ جو شخص تین بار صبح اور تین بار شام حَسْبِیَ اللّٰہُ وَنِعْمَ الْوَکِیْلُ پڑھا کرے ہمیشہ [illegible] ہے اور تمام مہمات اس کی کفایت ہوں۔ تیسری روایت یہ ہے کہ فرمایا حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے جب بندہ سات مرتبہ حَسْبِیَ اللّٰہُ کہتا ہے۔ تو اللہ تعالیٰ ارشاد فرماتا ہے۔ کہ بے شک میں اس کی کفایت کروں۔ خواہ بندہ بے خشوع دل کے پڑھے یا خشوع کے ساتھ۔ معلوم ہو کہ اس آیت شریفہ میں بہت کچھ اسرار ہیں۔ اور فضائل وخواص بے شمار ہیں۔ سوائے خدائے علیم خبیر کے کوئی شخص اس کی حقیقت پر حاوی نہیں ہو سکتا۔ خیر و شر کے سب میں [illegible] ہیں۔ گویا ہر ایک کام کے واسطے یہ تیغ برہنہ ہے۔ جو شخص چاہے کہ ربّ العزت کی ذات مقدس ہر حالات اس کے تمام کاموں میں وکیل اور کفیل ہو۔ اور تمام مخلوق کے شر سے اس کی حفاظت کرے اور اپنی مدد سے اس کو نوازے اور بندوں کے دلوں میں اس کی محبت پیدا ہو۔ خدا اپنے فضل و کرم سے اس کو دین و دنیا کی دولت سے مالا مال کرے۔ تو چاہئے کہ ہر روز بعد نماز عشاء [illegible] پانچ سو بار آیت حَسْبُنَا اللّٰہُ وَنِعْمَ الْوَکِیْلُ کو پڑھے۔ اوّل و آخر درود شریف گیارہ گیارہ بار پڑھے۔ تو ہر کام میں رحمت ایزدی شامل حال ہو۔ مجرّب ہے

عمل برائے ادائیگی قرض

وہ دعا جو واسطے ادا ہونے قرض کے نہایت مجرب ہے بعد نماز فجر اور عشاء کے تین سو تیرہ ۳۱۳ مرتبہ اول و آخر درود شریف گیارہ گیارہ مرتبہ پڑھے۔ ان شاء اللہ جلد ایسے سبب پیدا ہوں۔ کہ قرض ادا ہو جاوے۔ دعا یہ ہے۔

اَللّٰھُمَّ [illegible] بِحَقِّ جَاہِ الْحَبِیْبِ وَالْحَسَنَیْنِ۔

نماز برائے قضائے حاجات

اگر کوئی شخص ظالم کے ہاتھ میں گرفتار ہو یا بارگاہ ایزدی سے کسی چیز کا خواہشمند ہو۔ تو اس نماز کو پڑھے۔ حضرت خواجہ قبلہ عالم نور محمد صاحب مہاروی رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں کہ پڑھنے والا ابھی مصلے سے نہ اٹھا ہوگا۔ کہ حاجت اس کی پوری ہوگی۔ اور ظالموں کے شر سے محفوظ رہے گا۔

ترکیب نماز یہ ہے کہ چار رکعت نماز الصَّلوٰۃ الحاجات اس ترکیب سے ادا کرے۔ کہ اوّل رکعت میں بعد سورہ فاتحہ شریف کے قُلِ اللّٰھُمَّ مَالِکَ الْمُلْکِ تُؤْتِی الْمُلْکَ سے بغیر حساب تک ۱۵ بار اور دوسری رکعت میں بعد سورۃ فاتحہ شریف کے سورہ کوثر ۱۵ بار اور تیسری رکعت میں بعد سورۃ فاتحہ شریف کے سورۃ کافرون ۱۵ بار اور چوتھی رکعت میں بعد سورۃ فاتحہ شریف کے سورۃ اخلاص ۱۵ بار۔ اور بعد السلام کے یہ دعا ۱۵ بار پڑھے۔ پھر ۱۱ بار درود شریف پڑھ کر ربّ العزت سے اپنی حاجت طلب کرے دعا یہ ہے۔

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ۔ لَآ اِلٰہَ اِلَّآ اَنْتَ سُبْحٰنَکَ اِنِّیْ کُنْتُ مِنَ الظّٰلِمِیْنَ۔ فَاسْتَجَبْنَا لَہٗ وَنَجَّیْنٰہُ مِنَ الْغَمِّ وَکَذٰلِکَ نُنْجِی الْمُؤْمِنِیْنَ۔ حَسْبُنَا اللّٰہُ وَنِعْمَ الْوَکِیْلُ۔ رَبِّ اِنِّیْ مَسَّنِیَ الضُّرُّ وَاَنْتَ اَرْحَمُ الرّٰحِمِیْنَ۔ اُفَوِّضُ اَمْرِیْٓ اِلَی اللّٰہِ اِنَّ اللّٰہَ بَصِیْرٌۢ بِالْعِبَادِ۔

برائے حل مشکلات

جس کو کوئی حاجت بدرگاہ قاضی الحاجات پیش آوے تو آدھی رات کو اٹھ کر وضو تازہ کرے اور سورہ مزمل شریف کو مندرجہ ذیل ترکیب سے پڑھے۔ تو کیسی ہی مشکل کیوں نہ ہو۔ آسان ہوگی مجرب ہے پہلے گیارہ بار درود شریف پڑھے پھر گیارہ بار سورۃ مزمل کو اس ترکیب سے پڑھے کہ جب فَاتَّخِذْہُ وَکِیْلًا پر پہنچے تو وَکِیْلًا گیارہ بار پڑھے اور ساتھ ہی گیارہ بار رَبِّ اِنِّیْ مَغْلُوْبٌ فَانْتَصِرْ پڑھے اور پھر جب وَاسْتَغْفِرُوا اللّٰہَ پر پہنچے تو یَا غَفُوْرُ گیارہ بار اور ساتھ ہی اِنِّیْ مَغْلُوْبٌ فَانْتَصِرْ گیارہ بار پڑھے۔ اختتام پر گیارہ بار درود شریف پڑھ کر اس کام کے واسطے سر سجدہ میں رکھ کر دعا کرے قبول ہو۔

برائے قضائے حاجات

جس کسی کو کوئی حاجت پیش آئے تو چاہیے کہ سورہ مزمل شریف کو بعد نماز فجر کے تین بار اس ترکیب سے پڑھے۔ مقام جہاں پر ان آیتوں کو گیارہ گیارہ بار تکرار کرے۔ اول رَبُّ الْمَشْرِقِ وَالْمَغْرِبِ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ فَاتَّخِذْهُ وَكِيْلًا ۔ دوم وَاللّٰهُ يُقَدِّرُ الَّيْلَ وَالنَّهَارَ ۔ سوم يَبْتَغُوْنَ مِنْ فَضْلِ اللّٰهِ ۔ چہارم وَاسْتَغْفِرُوا اللّٰهَ اِنَّ اللّٰهَ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ۔ سورہ تمام کرکے بارگاہ ایزدی سے اس کے وسیلے سے حاجت چاہے۔ انشاء اللہ العزیز حاجت پوری ہوگی۔

برائے دفع غم و سختی

جس کسی کو کوئی غم یا شدت پیش آوے تو اس کو چاہیے کہ سورہ یٰسین شریف کو ہر روز ایک بار پڑھے اور جب سَلٰمٌ قَوْلًا مِّنْ رَّبٍّ رَّحِيْمٍ پر پہنچے تو اس کو بہتر ۷۲ بار تکرار کرکے سورہ شریف تمام کرے۔ بعد سجدہ میں جاوے اپنی حاجت چاہے۔ رب العزت اس سورہ شریف کی برکت سے پڑھنے والے کو تمام غموں سے نجات عطا فرمائے گا۔

نماز صلوٰۃ العاشقین

اگر کسی کو اللہ تعالیٰ یا رسول اللہ کی محبت مطلوب ہو تو چاہیے کہ پچھلی رات کو اٹھے اور غسل تازہ کرکے نیا لباس پہنے اور چار رکعت نماز صلوٰۃ العاشقین اس طرح سے ادا کرے۔ کہ اول رکعت میں بعد سورہ فاتحہ شریف کے یَا قَاهِرُ ستر بار اور دوسری رکعت میں بعد سورہ فاتحہ شریف کے یَا رَحْمٰنُ ستر بار اور تیسری رکعت میں بعد سورہ فاتحہ شریف کے یَا رَحِيْمُ ستر بار اور چوتھی رکعت میں بعد سورہ فاتحہ شریف کے یَا وَدُوْدُ ستر بار اور بعد سلام کے دعا مذکورہ ستر بار پڑھے۔ دعا بزرگوار یہ ہے۔ اَللّٰهُمَّ [illegible] يَا مَوْلَانَا بِرَحْمَتِكَ يَا اَرْحَمَ الرّٰحِمِيْنَ ۔ [illegible] سے محفوظ ہے۔

صلوٰۃ حفظ الایمان

واسطے سلامتی وحفاظت ایمان کے دو رکعت نماز حفظ الایمان اس ترکیب سے ادا کرے۔ کہ پہلی رکعت میں بعد سورہ فاتحہ شریف کے سورہ اخلاص سات بار اور سورہ فلق ایک بار اور دوسری رکعت میں بعد سورہ فاتحہ شریف کے سورہ اخلاص سات بار اور سورہ ناس ایک بار بعد السلام کے سر سجدہ میں رکھ کر تین بار یَا حَیُّ یَا قَیُّوْمُ ثَبِّتْنِیْ عَلَی الْاِیْمَانِ کہے اور پھر سجدہ سے سر اٹھا کر تین مرتبہ درود شریف پڑھے اور دعا مانگے۔ کہ الٰہی میرا ایمان سلامت رکھ۔ بطفیل حضرت پرنور سرور کائنات ﷺ اور خواجگان چشت اہل بہشت کے بحق لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ سَیِّدُنَا مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰهِ ،

صلوٰۃ اوّابین

اس نماز کے فوائد تو بے شمار ہیں۔ مگر چونکہ یہاں وقت بہت کم ہے۔ اس لئے مختصر عرض کرتا ہوں۔ یہ نماز خاص کر خواجگان چشت اہل بہشت رحمۃ اللہ علیہم اجمعین سے مروی ہے۔ چھ رکعت ہیں۔ اس کے تین السلام کے ساتھ بعد نماز مغرب کے ادا کرے۔ اور ہر رکعت میں بعد سورہ فاتحہ شریف کے سورہ اخلاص تین بار پڑھے اور کبھی خطا نہ کرے۔ بعض مشائخ عظام کے نزدیک صلوٰۃ اوابین کی بیس ۲۰ رکعتیں ہیں۔

صلوٰۃ الاستخارہ

اگر کسی کو کوئی مہم درپیش ہو۔ اور اس کا حال معلوم کرنا چاہے۔ تو بعد نماز عشاء کے دو رکعت نماز صلوٰۃ استخارہ اس طرح سے ادا کرے۔ کہ بعد سورہ فاتحہ شریف کے سورہ اخلاص ۲۱ اکیس ۲۱ اکیس بار پڑھے اور بعد السلام کے یَا رَشِیْدُ اَرْشِدْنِیْ یَا عَلِیْمُ عَلِّمْنِیْ یَا خَبِیْرُ اَخْبِرْنِیْ یَا هَادِیْ اهْدِنِیْ مِنَ الْحَالِ الْفُلَانِیْ سو بار پڑھے اور درود شریف گیارہ بار پڑھے۔ اور مصلیٰ ہی پر سو رہے۔ اور آخر میں کہے کہ الٰہی مجھ پر فلاں فلاں حال منکشف فرما۔ انشاء اللہ تعالیٰ خواب میں انجام سے آگاہ ہوگا۔

برائے بخشش گناہاں

حدیث شریف میں ہے۔ کہ جو کوئی بعد نماز مغرب اور بعد نماز فجر کے کسی سے کلام کرنے سے پہلے

سات بار یہ دعا پڑھے۔ اَللّٰھُمَّ اَجِرْنِیْ مِنَ النَّارِ پڑھے۔ اگر اس رات دن میں مرے تو شہید
مرے جیسا کہ حضرت صاحب اس پر دوام ہوئے۔ تو میرے قبلہ و کعبہ حضرت خواجہ مولانا محمد شاہ بخش صاحب
سجادہ نشین فرماتے ہیں کہ اس دعا کو اکیس بار پڑھنا چاہیے۔ اور اس طرح سے کہ اَللّٰھُمَّ اَجِرْھَا
مِنَ النَّارِ اور تمام امت حضور پرنور سرور کائنات صلی اللہ علیہ وسلم کی مغفرت کا خیال کرے۔ یعنی تمام
امت کی طرف سے پڑھے تو زیادہ بہتر ہے۔ کیونکہ جو شخص حضور پاک صلی اللہ علیہ وسلم کی امت کی بھلائی
چاہے گا تو حضرت اس کی بھلائی فرمائے گا۔ اور حضرت کا یہ بھی معمول ہے۔ کہ جب کوئی سائل دعا کی
غرض سے آپ کے پاس حاضر ہو تو آپ سب سے پہلے حضور پاک صلی اللہ علیہ وسلم کی امت کے لیے
دعا مانگتے ہیں۔ اور بعد میں سائل کے لئے۔ اور اس طرح جو بھی دعا مانگی جائے وہ زیادہ مقبول ہوتی
ہے کیونکہ رب العزت جل شانہٗ فرماتا ہے۔ کہ یہ میرے محبوب پاک صلی اللہ علیہ وسلم کی امت کا خیرخواہ ہے
اور جو معشوق کا خیرخواہی کرے عاشق کی نگاہوں میں وہ لازمی مقبول ہوگا۔

استخارہ شریف

اگر اپنے کام کا نتیجہ معلوم کرنا چاہے۔ . . . . . تو اس کو چاہیے کہ کاغذ کے دو پرچوں پر
ایک پر یہ دعا بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ خِیْرَۃٌ مِّنَ اللّٰہِ الْعَزِیْزِ الْحَکِیْمِ مع اپنے نام و ماں کے نام
کے لکھے اور دوسری طرف ایک پر اِفْعَلْ اور دوسرے پر لَا تَفْعَلْ لکھ کر مصلّیٰ یا جائے نماز
کے نیچے رکھے۔ بعد دو رکعت نماز نفل ادا کرے۔ بعد سلام کے سجدہ میں جائے اور ستر بار یہ دعا اَللّٰھُمَّ
اَعْطِنِیْ خَیْرَ الْاُمُوْرِ کُلِّھَا خَیْرًا فِیْ مَا اَبْتَغِیْ بِرَحْمَتِکَ یَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِیْنَ پڑھ کر
سجدہ سے سر اٹھائے۔ بعد ازاں ان پرچوں کو پاک مٹی کے دو گولے بنا کر علیحدہ علیحدہ ان میں رکھے
اور ایک پیالہ پانی کا [illegible] اس میں ڈال دے اور کلمہ طیبہ شریف پڑھنا شروع کرے
جب تک کہ ایک پرچہ [illegible] سے کھل کر سطح آب پر آ جائے۔ اس کو دیکھے کہ اگر اس پر
افعل ہے تو کام کرے اور اگر لا تفعل ہے تو نہ کرے۔ اور اس کے درمیان میں کسی سے گفتگو نہ
کرے یہ استخارہ نہایت ہی مجرب ہے۔ حضرت [illegible] مولانا حافظ محمد دلدار بخش صاحب
[illegible] حضرت [illegible] مولانا محمد حسین بخش صاحب ملتانی رضوان اللہ تعالیٰ
علیہم [illegible]

مہر حاجی علی ضیاء احمد
الحمد
[illegible] ساہیوال

استخارہ غوثیہ

جب کسی کو اپنے کام کا انجام خیر و شر دریافت کرنا ہو۔ تو اس کو چاہیے کہ آدھی رات کو
اٹھے اور وضو کرکے تحیت الوضو ادا کرے۔ بعدہٗ سورہ فاتحہ شریف گیارہ بار سورہ اخلاص ۱۱
بار درود شریف گیارہ بار کلمہ تمجید گیارہ بار پڑھ کر دو رکعت نماز نفل ادا کرے۔ اور ان سب کا
ثواب حضرت سیدنا غوث پاک قدس سرہٗ کی پاک روح کو بخشے۔ بعد اس کے یَا شَیْخ عَبْدُ الْقَادِر
جیلانی شَیْئًا لِلّٰہ گیارہ بار کہہ کر دو رکعت نماز حاجت اس طرح ادا کرے کہ جب نیت کرے۔ تو
دونوں آنکھیں بند کرکے اپنے جسم کو ڈھیلا یعنی نرم کرکے قرأت شروع کرے جب اِیَّاکَ نَعْبُدُ
وَاِیَّاکَ نَسْتَعِیْنُ پر پہنچے تو اس کلمے کو یہاں تک تکرار کرے۔ کہ منہ پھر جاوے۔ اور اگر منہ داہنی
طرف پھرے تو کام کرے۔ اگر بائیں طرف پھرے تو نہ کرے۔ پھر سورہ فاتحہ شریف ختم کرکے سورہ اخلاص
گیارہ گیارہ بار ہر رکعت میں پڑھے۔ دوسری رکعت میں تکرار کی ضرورت نہیں ہے۔ صرف سورہ
فاتحہ کے بعد سورہ اخلاص گیارہ بار پڑھ کر نماز پوری کرے۔

ترکیب ختم شریف

جناب سرکار دو عالم نبی مکرم نور مجسم ہادی انس و جان رحمت اللعالمین صلی اللہ علیہ وسلم
الحمد شریف گیارہ بار۔ درود شریف ۴۱ بار۔ یا حضرت سید العرب والعجم شیئاً للہ ۴۱ بار صلی اللہ
علیک وسلم یا رسول اللہ ۴۰ بار صَلَوَاتُ اللّٰہِ تَعَالٰی سَرْمَدًا عَلَی النَّبِیِّ مُحَمَّدٍ فریاد رس
یا حضرت المدد الصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا رَسُوْلَ اللّٰہِ الصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ
یا حضرت سید العرب والعجم شیئاً للہ مشکل کشا بالخیر ۳۶۰ بار درود شریف ۴۰
بار۔ الحمد شریف ۱۱ بار۔ یا حضرت یا سرور یا صدیق یا عثمان یا حیدر یا شبیر یا شبر فریاد رس
دفع خیر آمد ۳۶۰ بار۔ الحمد شریف ۱۱ بار۔

ترکیب ختم غوثیہ عالیہ قادریہ

الحمد شریف ۱ بار، درود شریف ۱۱ بار۔ سُبْحَانَ اللّٰہِ وَالْحَمْدُ لِلّٰہِ وَلَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَاللّٰہُ اَکْبَرُ
وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ ۱۱۱ بار۔ خُذْ بِیَدِیْ شَیْئًا لِلّٰہِ یا حضرت

سلطان شیخ سید عبدالقادر جیلانی المدد ۱۱ بار سورہ الم نشرح بمع بسم اللہ شریف ۱۱ بار سورہ یٰسین شریف ایک مرتبہ۔ یَا بَاقِیْ اَنْتَ الْبَاقِیْ ۱۱ مرتبہ یَا کَافِیْ اَنْتَ الْکَافِیْ ۱۱ مرتبہ یا شافی انت الشافی ۱۱ بار یا ہادی انت الہادی ۱۱ مرتبہ۔ یا حضرت شاہ محی الدین مشکل کشا بالخیر ۱۱ مرتبہ یا حضرت غوث اَغِثْنَا بِاِذْنِ اللّٰہ ۱۱ بار سَہِّلْ فَسَہِّلْ یَا اِلٰہِیْ کُلَّ صَعْبٍ بِحُرْمَۃِ سَیِّدِ الْاَبْرَارِ سَہِّلْ ۱۱ مرتبہ امداد کن امداد کن از رنج و غم آزاد کن۔ در دین و دنیا شاد کن یا غوث الاعظم دستگیر ۱۱ بار یا شیخ عبد القادر شیئًا للّٰہ ۱۱ بار مشکلات بے عدد دارم یا شیئًا للّٰہ یا غوث الاعظم پیر ۱۱ مرتبہ۔ ما ہمہ محتاج تو حاجت روا المدد یا غوث الاعظم پیر ۱۱ بار خذ بیدی یا جیلانی خذ بیدی شیئًا للّٰہ انت نور الاحد ۱۱ بار وقت امداد یا شہ بغداد ۱۱ مرتبہ یا شہ بغداد ۱۱ مرتبہ درود شریف ۱۱ مرتبہ سورۃ الحمد شریف ۱۱ بار

برائے حاجت دینی و دنیوی

حضرت خواجہ امام الدین یونس سجادہ نشین قدس سرہ العزیز نے فرمایا ہے کہ جس کسی کو کوئی اہم یا حاجت درپیش ہو تو چاہیئے کہ اس دعا کو گیارہ علیحدہ علیحدہ کاغذوں پر لکھے اور گیارہ دن تک ہر روز ایک لکھکر اللہ دریا میں کے ڈالے تو انشاء اللہ العزیز مراد اس کی اندر میعاد کے پوری ہوگی بلکہ گیارہ دن نہ گزریں گے کہ مراد اس کی پوری ہوگی۔ اگر صاحب عمل کی مراد پوری نہ ہو تو قیامت کے دن اس کا دامن گیر میں ہوں گا۔

دعا کریم یہ ہے۔ بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ
بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ بِسْمِ اللّٰہِ الْمَلِکِ الْحَقِّ الْمُبِیْنِ ہ مِنَ الْعَبْدِ الذَّلِیْلِ اِلَی الْمَوْلَی الْجَلِیْلِ
الْغَوْثُ الْاَعْظَمُ اَنْتَ الْغَوْثُ الْجِیْلِیْ ۔

خواص و فضائل قصیدہ غوثیہ شریف

جاننا چاہیئے کہ قصیدہ غوثیہ کو معرفت کے طریق میں زبردست اہمیت حاصل ہے۔ کیونکہ یہ حضرت سیدنا غوث صمدانی قطب ربانی شہباز لامکانی شیخ عبدالقادر جیلانی

رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی تصنیف اور حضور نے اسے عالم وجد و کیف میں منظوم فرمایا ہے۔ اس قصیدہ میں سرکار غوث الاعظم رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے اپنے ارفع و اعلیٰ روحانی مقامات کا ذکر فرمایا ہے۔ فتوح الغیب کے حاشیہ پر لکھا ہے کہ حضرت غوث پاکؓ اس قصیدہ کے بعض اشعار پڑھتے تو آخر میں ارشاد فرماتے وَلَا فَخْرَ وَھٰذَا مِنْ فَضْلِ رَبِّیْ۔ اور حضرت سید بہاؤ الدین صاحب جیلانی ختم المدنی نے غنیۃ الطالبین کے حاشیہ پر لکھا ہے کہ جو سالکان طریقت معمولاً اس قصیدہ شریف کو سوچ سمجھکر اور شرائط کے ساتھ ورد کرتے ہیں۔ ان کے روحانی مراتب میں حیرت انگیز ترقی ہوتی ہے۔ خوف و ہراس کے مواقع پر اس قصیدہ شریف کو پڑھنے سے سکون قلب کی نعمت حاصل ہوتی ہے۔ اور خوف و ہراس کے بادل بہت جلد دور ہو جاتے ہیں۔ فوائد اس کے بہت ہیں۔ جس کسی نے جس مطلب کے واسطے بھی اس قصیدہ شریف کی دعوت دی۔ وہ اپنے مقصود سے خالی نہ رہا۔ جو کچھ طلب کیا۔ وہ پایا۔ اس ناچیز کو کئی بزرگان دین سے قصیدہ غوثیہ کی اجازت ہے۔

مگر حضرت خواجہ مولانا حافظ محمد علم بخش صاحب خلف الرشید قدس ثانی حضرت خواجہ مولانا محمد حسین بخش صاحب ملتانی رضوان اللہ تعالیٰ علیہم اجمعین۔ نے جس طرح اس ناچیز کو تلقین فرمائی وہ یہ ہے۔ کہ بعد نماز عشاء کے گیارہ بار قصیدہ شریف کو پڑھے۔ اول و آخر درود شریف گیارہ گیارہ بار شرائط عمل کے ساتھ تو بعنوان مقصد اس ناچیز نے قصیدہ شریف کی دعوت دی۔ اور جو اسرار منکشف ہوئے قلم اس کو تحریر کرنے سے قاصر ہے۔ جو شخص اس کو پڑھے گا۔ وہ خود مشاہدہ کرے گا۔

قصیدہ غوثیہ شریف

(۱) سَقَانِی الْحُبُّ كَاسَاتِ الْوِصَالِ ۔ فَقُلْتُ لِخَمْرَتِی نَحْوِی تَعَالِی

مجھے خدائی محبت کے وصال کے جام پلائے پس میں نے اس شراب سے کہا کہ میری طرف آ

(۲) سَعَتْ وَمَشَتْ لِنَحْوِی فِی كُئُوسٍ ۔ فَهِمْتُ بِسُكْرَتِی بَيْنَ الْمَوَالِی

تو وہ شراب جاموں میں میری طرف دوڑتی اور چلتی آئی پس میں اپنی سرمستی کے ساتھ اولیاء کے درمیان مست ہو گیا۔

(۳) فَقُلْتُ لِسَائِرِ الْاَقْطَابِ لُمُّوا ۔ بِحَالِی وَادْخُلُوا اَنْتُمْ رِجَالِی

اور دنیا کے تمام اقطاب سے میں نے کہا۔ کہ میری عظمت کے آگے سر جھکاؤ۔ میرے حلقہ میں داخل ہو کر تم میرے شاگرد مرید ہو۔

(۴) وھموا واشربوا انتم جنودی فساقی القوم بالوافی ملالی

اور اب مستی میں آؤ تم سب پیو [illegible] ساقی قوم نے لبریز کر [illegible] دیا ہے [illegible]

(۵) شربتم فضلتی من بعد سکری ولا نلتم علوی واتصالی

تم نے میری مستی کے بعد میرا بچا ہوا پیا لیکن تم میرے مقام بلند اور قرب الٰہی کی منزل اعلیٰ کو نہیں پا سکے

(۶) مقامکم العلیٰ جمعا ولکن مقامی فوقکم ما زال عالی

اگرچہ آپ کے مقام بلند ہیں۔ لیکن قرب الٰہی کا میرا مقام تم سے بہت بلند ہے اور وہ ہمیشہ سے بلند رہا ہے

(۷) انا فی حضرۃ التقریب وحدی یصرفنی وحسبی ذو الجلال

[illegible] قرب حضوری میں ہوں جس میں کوئی دوسرا میرا شریک نہیں ہے۔ وہ میرا مالک ہے اور مجھے وہی [illegible]

(۸) انا البازی اشہب کل شیخ ومن ذا فی الرجال اعطی مثالی

[illegible] ہر شیخ پر غالب ہوں اور دنیا میں کس ولی کو میرے جیسی بزرگی و عظمت عطا ہوئی ہے

(۹) کسانی خلعۃ بطراز عزم وتوجنی بتیجان الکمال

[illegible] اور تمام کمالات کے تاج پہنائے گئے

(۱۰) ودرست العلم حتی صرت قطبا ونلت السعد من مولی الموالی

[illegible]

(۱۱) واطلعنی علی سر قدیم وقلدنی واعطانی سؤالی

[illegible]

(۱۲) وولانی علی الاقطاب جمعا فحکمی نافذ فی کل حالی

[illegible] تمام اقطاب کا حاکم بنایا ہے [illegible]

(۱۳) ولو القیت سری فی بحار لصار الکل غورا فی الزوال

[illegible] تمام سمندر [illegible]

(۱۴) ولو القیت سری فی جبال لدکت واختفت بین الرمال

[illegible] ریت بن کر اڑ جائیں۔

(۱۵) ولو القیت سری فوق نار لخمدت وانطفت من سر حالی

[illegible]

(۱۶) ولو القیت سری فوق میت لقام بقدرۃ المولی تعالی

اگر میں اپنی محبت الٰہی کی نظر کسی مردہ پر ڈالوں تو خدا تعالیٰ کی قدرت سے فوراً زندہ ہو جائے

(۱۷) وما منہا شہور او دہور تمر وتنقضی الا اتی لی

اور مہینے اور زمانے جو گزر چکے ہیں یا گزر رہے ہیں جب تک وہ میرے پاس حاضر ہوتے ہیں

(۱۸) وتخبرنی بما یاتی ویجری وتعلمنی فاقصر عن جدالی

اور وہ ماہ و سال اور زمانہ میرے پاس حاضر ہو کر مجھے دنیا میں اس وقت ہونے والے اور آئندہ جو کچھ ہوگا اس کی خبر دیتے

ہیں لہٰذا جو شخص کچھ نہیں جانتا وہ کیوں مجھ سے بحث کرتا ہے

(۱۹) مریدی ہم وطب واشطح وغن وافعل ما تشاء فالاسم عالی

میرے مرید [illegible] جو چاہو کرو [illegible]

کی نسبت [illegible] عظیم [illegible]

(۲۰) مریدی لا تخف اللہ ربی عطانی رفعۃ نلت المنالی

[illegible]

[illegible]

(۲۱) مریدی لا تخف واش فانی عزوم قاتل عند القتال

میرے مرید کسی بھی خطرناک دشمن کا خوف نہ کر [illegible] اور دشمن سے

میرے مقابلے کے وقت میں اس کو قتل کر دوں گا

(۲۲) بلاد اللہ ملکی تحت حکمی ووقتی قبل قلبی قد صفا لی

خدا کے تمام شہر اور زمین میرا ملک ہے۔ سب زیر فرمان ہیں۔ اور دنیا پر میری حکومت ہے میرے قلب کے آئینہ

ہونے سے پہلے ہی میں ولی ہوں پیدائشی حاکم وقت ہوں۔

(۲۳) نظرت الی بلاد اللہ جمعا کخردلۃ علی حکم اتصالی

اس وقت ہی میں نے روئے زمین پر نظر ڈالی تو یہ رائی کے دانے کے برابر حقیر و صغیر نظر آئی

(۲۴) طبولی فی السماء والارض دقت وشاؤس السعادۃ قد بدا لی

زمین و آسمان پر میری شان و عظمت کے نقارے بجتے ہیں۔ سعادت و عزت کے نقیب میرے آگے چلتے ہیں

(۲۵) رجالی فی ہواجرہم صیام وفی ظلم اللیالی کاللآلی

[illegible] روزہ رکھتے ہیں اور راتوں کی تاریکی میں [illegible] کی طرح [illegible]

ارادہ رکھتا ہو، تو اس کو لازم ہے۔ کہ اکتالیس روز ہر روز گیارہ صد بار پڑھے۔ اول و آخر درود شریف گیارہ گیارہ بار۔ مگر خالی مکان میں جگہ معین وقت معین کر کے بلکہ ترک طعام کر کے روزہ رکھے، عامل ہو جائیگا اس کے بعد ہر مطلب کے واسطے گیارہ دن تک ہر روز گیارہ بار۔ اول و آخر درود شریف دس دس بار پڑھے رب العزت اس کا مطلب پورا کر دے گا۔ اگر آسیب زدہ سحر کے لئے گیارہ بار پڑھ کر روغن تلخ پر دم کر کے چند قطرے مریض کے کانوں میں ڈالے اور آسیب زدہ کے بدن پر مالش کرے۔ انشاء اللہ العزیز مریض بہت جلد اچھا ہو گا۔ چہل کاف کے اندر بھی بہت فوائد ہیں۔ مگر یہاں اسی پر اکتفا کیا جاتا ہے چہل کاف یہ ہے۔

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم کفک ربک کم یکفیک واکفۃ کفکافہا ککمین کان من کلکا تکر کرا ککر الکر فی کبد یحکی مشکشکۃ کلکلک لککا کفاک ما بی کفاک الکاف کربتہ یا کوکبا کان یحکی کوکب الفلک۔

حصار یعنی خود کو کیل کرنا ؛

جاننا چاہیئے کہ عملیات کی دعوت دیتے وقت حصار میں بیٹھنا ضروری ہے۔ تاکہ کوئی موکل عامل کو اذیت نہ پہنچائے اس کی ترکیب یہ ہے۔ کہ گیارہ مرتبہ درود شریف پڑھ کر پھر تین بار آیت الکرسی شریف پڑھے۔ اور سات بار سورہ قریش اور تین تین بار چاروں قل شریف اور تین بار سورہ فاتحہ شریف اور گیارہ مرتبہ دعا اللہ حرزنا حصنا محمد رسول اللہ کہفنا [illegible] درود شریف گیارہ بار پڑھ کر اپنے اوپر دم کرے۔ یعنی ہاتھوں پر دم کر کے تمام جسم پر پھیرے اور انگشت شہادت سے اپنے گرد دائرہ کھینچے یا چاقو پر دم کرے۔ دائرہ بنائے اور اس دائرہ میں بیٹھ کر عمل پڑھے۔ اس طرح عامل کو کوئی چیز نقصان نہ پہنچا سکے گی۔

[illegible] الحمد [illegible]

اور [illegible] کو نماز میں پڑھے ہیں

مریدی لا یضر الفقر جلیس ‌ ‌ ولا یخشی الجلیس ولا یبالی

[illegible] کہ میرے شاگردوں کے برابر کوئی نہیں ہے۔

وکل ولی لہ قدم وانی ‌ ‌ علی قدم النبی بدر الکمال

[illegible] لیکن میرا طریقہ حضرت اتباع نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم ہے جو کمال کے انتہا ہیں

فمن فی اولیاء اللہ مثلی ‌ ‌ ومن فی العلم والتصریف حالی

[illegible] اور کون ہو سکتا ہے جو میرے علم اور تصرف کا مقابلہ کر سکے۔

نبی ہاشمی مکی حجازی ‌ ‌ ہو جدی بہ نلت المنال

حضور [illegible] ہاشمی ہیں۔ مکی ہیں۔ بلد محترم کے رہنے والے ہیں۔ حجازی ہیں۔ مدینہ کی شاداب [illegible] آپ ہی کی اتباع و اطاعت اور پیروی میں میں نے عزت و حکومت کی یہ دولتیں و نعمتیں حاصل کی ہیں۔

انا الحسنی والمخدع مقامی ‌ ‌ واقدامی علی عنق الرجال

[illegible] اور اسی عظمت و علو کی وجہ سے میرے پاؤں تمام اولیاء [illegible] کی گردنوں پر ہیں

انا الجیلی محی الدین اسمی ‌ ‌ واعلامی علی راس الجبال

جیلان میرا وطن ہے اور لقب میرا محی الدین ہے۔ اور دین کی اسی خدمت کی وجہ سے میرا لقب محی الدین ہے۔ اس سے میری عظمت و حکومت کے جھنڈے پہاڑوں کی بلند چوٹیوں پر لہرا رہے ہیں۔

وعبد القادر المشہور اسمی ‌ ‌ وجدی صاحب العین الکمال

عبد القادر میرا مشہور نام ہے۔ اور میرے جد محترم حضرت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کمالات کے چشموں کے مالک ہیں۔

فوائد چہل کاف

چہل کاف حضرت شیخ [illegible] قطب ربانی غوث صمدانی باز اشہب [illegible] حضرت سیدنا محی الدین عبد القادر جیلانی رحمۃ اللہ علیہ [illegible] اس میں چالیس کاف ہیں۔ اس لئے اس کو چہل کاف کے نام سے موسوم کیا گیا ہے۔ چہل کاف [illegible] اکسیر اعظم کا حکم رکھتا ہے۔ خصوصاً دفع جنات و آسیب و جادو [illegible] اگر کوئی شخص اس کی دعوت دینے کا

فوائد و فضائل چہل اسمائے عظام

[illegible] چہل اسمائے عظام عجیب و غریب اسرار رکھتی ہیں اور یہ چالیس اسم باری تعالیٰ کے [illegible] کی دعوت [illegible] اپنی مراد کو پہنچے ہیں۔

[illegible] تحریر فرماتے ہیں کہ چالیس انبیاء علیہ السلام [illegible] کے واسطے ایک ایک اسم ذات تھا جو وہ پڑھا کرتے تھے۔ اسی وجہ سے [illegible] پکارتے ہیں۔ اور جب ہمارے آقا و مولا حضور پُر نور سرورِ کائنات [illegible] علیہ وسلم کا ظہور ہوا۔ تو آپ کے لئے اللہ اسم ذات ہوا۔ اللہ جو پہلے انبیاء [illegible] حضور پاک صلی اللہ علیہ وسلم کے لئے اسم صفاتی ہوگئے۔ فقط اس سے [illegible] علیحدہ علیحدہ ہے۔ یہاں اتنا وقت نہیں ہے۔ دوسرے انداز [illegible] ہو جائے گا۔

شرائطِ عامل

[illegible] (۳) اکل حلال (۴) صدق مقال (۵) حصولِ اجازت از مرشد کامل۔ [illegible] کم سونا [illegible] کم بولنا بلکہ دوران عمل علیحدہ مکان میں رہنا۔ [illegible] جلالی و جمالی [illegible] نماز قضا نہ کرنا (۱۳) نفس پر شدت کرنا (۱۴) دل کو حسد [illegible] (۱۶) معین وقت پر پڑھنا (۱۷) معین جگہ پر پڑھنا (۱۸) خاص [illegible] خوشبو عطر وغیرہ لگانا۔

شرائطِ دعوتِ دعا

[illegible] عظام کی دنیا مقصود ہو تو چاہیئے۔ کہ عروج ماہ میں اول اپنی جان کے [illegible] فقیروں کو تقسیم کرے۔ یا نیت صدقہ ہفت اندام ہفت [illegible] اس طرح سے آغاز کرے [illegible] سے اور چوتھا دست چپ سے

اور پانچواں پشت سے اور چھٹا پائے راست سے اور ساتواں پائے چپ سے وہ پڑھے یس۔ جو قید ہوں اور رہا کردے۔ یہ طریقہ زیادہ بہتر ہے۔ اس کے بعد تازہ غسل کرکے تازہ صاف ستھرا لباس پہنے اور وضو کرکے ایک دوگانہ بروح پاک حضرت سید عالم صلی اللہ علیہ وسلم ادا کرے۔ اور ایک دوگانہ تمام انبیاء علیہم السلام کی روح پاک کو اور ایک دوگانہ عشرہ مبشرہ و صحابہ کرام اور ایک دوگانہ شہدائے کرام اور ایک دوگانہ حضرت محبوب سبحانی قطب ربانی حضرت سیدنا عبدالقادر جیلانیؒ اور ایک دوگانہ حضرت خواجہ خواجگان خواجہ غریب نواز معین الدین چشتی حسن سنجری ثم الاجمیریؒ اور ایک دوگانہ جمیع مشائخ رضوان اللہ تعالیٰ علیہم اجمعین۔ اور ایک دوگانہ سلطان العارفین شیخ ظہور حاجی حضورؒ اور ایک دوگانہ حضرت شیخ محمد غوث صاحب گوالیاریؒ اور ایک دوگانہ حضرت غوث ثانی حضرت خواجہ حسین بخش صاحب ملتانیؒ اور ایک دوگانہ سلسلہ کے مرشد خود اگر زندہ ہو۔ ورنہ اس کی روح پاک کو پہنچاوے۔ اور سب سے طاقت و ہمت طلب کرکے ۱۱۱ بار درود شریف پڑھ کر اپنے اوپر دم کرے اور دعوت اسمائے عظام میں خالصاً مخلصاً للہ پڑھے تاکہ موصوف بجمیع صفات حق ہو اور عالم علم الیقین اور عین الیقین اور حق الیقین اور حقیقۃ الیقین کا اس پر حال منکشف ہو۔ اسی طرح مجموعہ کی سند حضرت خواجہ شیخ محمد غوث صاحب گوالیاری رحمۃ اللہ تحریر فرماتے ہیں۔ کہ بہ نیت ادائے شرائط مجموعہ ایک ہزار اکتالیس بار جس مدت تک چاہے پورا کرے۔ اور بعض مشائخ عظام رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں کہ بہ نیت ادائے شرائط دعوت مجموعہ عشرہ آخر ماہ شعبان سے لیکر تا آخر روزہ ماہ رمضان مع شرائط و خلوت ہر روز ایک ایک اسم ایک ہزار بار پڑھے۔ اگر اس مدت میں ایک دو اسم باقی رہ جائیں تو وہ آخر روزہ میں پورا کرے۔ شرائط پورا کرنے کے بعد تین یا سات یا گیارہ بار [illegible] روز بعد دعا کبیر اپنی حاجت کے لئے صبح صادق و کاذب کے درمیان بہ اعتصام ما اختتام دعا استجابت کے پڑھے۔ بیشک حاجت روا ہوگی۔ سالک کو چاہیئے کہ خاص بحضوری قلب و توجہ حق پڑھے۔ ورنہ رجعت کا خوف ہے۔

طریقۂ اول میرے شیخ غوث اعظم ثانی حضرت خواجہ حسین بخش صاحب ملتانی رحمۃ اللہ علیہ و حضرت خواجہ خواجگان محمد شاہ بخش صاحب دام برکاتہم العالیہ نے جو اس ناچیز کو ترکیب دعوت چہل اسمائے عظام کی تلقین زبانی وہ یہ ہے کہ ہر روز بعد نماز عشاء گیارہ گیارہ بار ہر ایک اسم مجموعہ مبارک بعدہٗ پڑھے اور اول و آخر درود شریف ۱۱ بار۔ دن کو روزہ رکھے۔ اور افطاری شیرینی سے کرے۔ بحکم شیخ اس ناچیز نے جس وقت چہل اسمائے عظام کی دعوت دی تو ایسے ایسے اسرار ظاہر ہوئے۔ جو خواب و خیال میں نہ تھے۔ جن کو زبان بیان کرنے سے قاصر ہے۔ اور جو خاص فوائد چہل اسمائے عظام میں

اس ناچیز نے دیکھے جو دیگر کسی وظیفہ میں نہیں پائے جاتے۔ یہ ایک سیف برہنہ ہے۔ اس کے علاوہ
تسخیر محبوب و ترقی ظاہری و باطنی و کشادگی قلب کے لئے اس کے علاوہ کوئی وظیفہ نہ پایا۔ جو شخص اس
کو پڑھے گا انشاء اللہ مشاہدہ کرے گا۔ شنیدہ کے بود مانند دیدہ۔

طریقہ دوم

برائے حصول مرتبہ ولائت

بیان کیا ہے کہ حضرت خواجہ حبیب عجمی رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے اور آپ بروایت حضرت خواجہ حسن بصری
رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے اور آپ بروایت حضرت امیر المومنین علی کرم اللہ وجہہ سے اور آپ بروایت
حضرت رسالت مآب فخر دو جہاں سالک لا مکان سیدنا محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم فرماتے
ہیں کہ جو شخص بغرض حصول مرتبہ ولائت چہل اسمائے عظام کو اس ترکیب سے پڑھے کہ
بعد نماز تہجد و بعد نماز فجر اکتالیس اکتالیس بار اور بعد نماز ظہر و عصر و مغرب و عشاء گیارہ گیارہ
بار اول و آخر درود شریف گیارہ گیارہ بار پڑھے ساتھ خشوع و خضوع کے تاکہ جلد مرتبہ ولائت
کو پہنچے اور اسرار حق سے بہرہ مند ہو۔

طریقہ سوم

برائے تسخیر محبوب جن و انس و کشادگی قلب و ترقی ظاہری و باطنی و حصول مرادات از حضرت خواجہ
خواجگان خواجہ معین الدین چشتی صاحب جو مرید پر زیادہ مہربان ہوتے تھے اس کو چہل اسمائے عظام کی دعوت
کی ہدایت فرماتے ہیں۔ سالک کو چاہیئے کہ مع شرائط عمل و قلت طعام بحصول تسخیر جن و انس و کشادگی
قلب و ترقی ظاہری و باطنی و حصول مرادات اس طرح سے دعوت میں مشغول ہو کہ بعد نماز تہجد اور بعد
نماز فجر اور بعد نماز ظہر اور بعد نماز عصر و بعد نماز مغرب چالیس چالیس بار پڑھے۔ بمعہ دعا اعتصام و ختم
و اختتام و بعد نماز عشاء کے تین بار صمد و جن پڑھ کر گیارہ گیارہ بار چہل اسمائے عظام کو پڑھے۔ اگر
ایک چلہ میں کامیابی کے ساتھ مقصود حاصل نہ ہو تو اسی طرح تین چلے کرے۔ انشاء اللہ العزیز
مقصود حاصل ہوگا۔ بعد نوبت بہ صاحب شوق عجیب و غریب آثار ظاہر ہوں گے۔ مگر چاہیئے کہ
[illegible] ورنہ رجعت کا خوف ہے۔ اور جو عامل
[illegible] تاکہ آئندہ کسی قسم کی رکاوٹ پیدا نہ ہو۔
تمام خلق اس کی مطیع و فرمانبردار ہو۔ اور جو کچھ دل میں خیال کرے فوراً پورا ہو جائے۔

طریقہ چہارم

برائے مکاشفات غیبی و حصول جذبہ حقیقی و تصفیہ قلب و تزکیہ نفس

از حضرت غوث صمدانی قطب ربانی حضرت سیدنا عبد القادر جیلانی رضی اللہ تعالیٰ عنہ و حضرت شیخ
الشیوخ شہاب الدین سہروردی قدس سرہٗ و از حضرت خواجہ معروف کرخی قدس سرہٗ و از حضرت خواجہ
خواجگان خواجہ غریب نواز معین الدین چشتی ثم الاجمیری حسن سنجری رحمۃ اللہ علیہ و دیگر کئی مشائخ
رضوان اللہ تعالیٰ علیہم اجمعین سے سند ہے کہ جو شخص بعد ادائے شرائط عامل خصوصاً قلت طعام
چہارشنبہ کی شب کو غسل پاک کرکے لباس مطہر پہنے۔ اور عطر خوشبو لگا کر مجموعہ چہل اسمائے عظام کو
اس طرح سے پڑھے کہ بعد صبح کاذب و بعد نماز فجر و بعد از وقت زوال و بعد نماز ظہر و بعد نماز عصر
و بعد نماز مغرب و بعد نماز عشاء کے دس دس بار چالیس یوم تک پڑھے۔ اگر اس پر مداومت کرے گا
تو مشاہدات غیبی و مکاشفات لاریب اس پر ظاہر ہوں گے۔ اور ارواح انبیاء و اولیاء و صلحاء و صدقا
سے ہمکلام ہوگا۔ اور ان کی امداد ہر وقت شامل حال ہوگی۔ اور خلائق کے دلوں سے آگاہی پائے گا۔
کشف قلوب و کشف قبور حاصل ہوگا۔ اور عنایت الٰہی کے جذبہ سے ایک مقام سے دوسرے مقام
اور ایک حال سے دوسرے حال پر اور ایک کیفیت سے دوسری کیفیت میں ترقی ہوگی۔ اور مقام
فنا فی اللہ و بقا باللہ حاصل ہوگا۔ لیکن کبھی مغرور نہ ہو اور اپنے آپ کو سب سے کمتر تصور کرے۔ اور
حضرت سیدنا غوث الاعظم عبد القادر جیلانی رضی اللہ تعالیٰ عنہ ارشاد فرماتے ہیں کہ میں نے اس عمل کو
کیا۔ پایا جو کچھ کہ پایا۔ میری عقل و فہم اس کے ادراک سے قاصر ہے مجھے امید واثق ہے۔ کہ جو کوئی اس
ترکیب سے دعوت میں چہل اسمائے عظام میں مشغول ہوگا۔ اس کے فوائد سے محروم نہ رہے گا۔ اور
جس کو سعادت ازلی نصیب ہوگی۔ وہی اس عمل کی توفیق پائے گا۔

از حضرت شیخ شہاب الدین سہروردی ارشاد فرماتے ہیں۔ کہ اگر مجھ کو ہزار برس کی عمر عطا ہوتی
تو میں اسی چہل اسمائے عظام میں صرف کرتا اور کبھی کوتاہی سے کام نہ لیتا۔ کیونکہ جو راز ہائے
چہل اسمائے عظام میں پوشیدہ ہیں۔ وہ دیگر کسی وظیفہ میں نہیں پائے جاتے۔

چہل اسمائے عظام یہ ہیں۔

اعتصام

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ بِعَدَدِ کُلِّ ذَرَّۃٍ مِائَۃَ اَلْفِ

الف مرة وعلى آل سيدنا محمد واصحاب سيدنا محمد وبارك وسلم نصر من الله وفتح
قريب وبشر المؤمنين لا اله الا انت سبحانك اني كنت من الظالمين فاستجبنا له
ونجيناه من الغم وكذلك ننجي المؤمنين وافوض امري الى الله ان الله بصير

چہل اسماء عظام

[illegible] احصوا احصيه ،
سبحانك لا اله الا انت يا رب كل شيء ووارثه ورازقه وراحمه يا رب
[illegible] الرفيع جلاله يا اله (۳) يا الله المحمود في كل فعاله يا الله
(۴) يا رحمن كل شيء وراحمه يا رحمن (۵) يا حي حين لا حي في ديمومة
ملكه وبقائه يا حي (۶) يا قيوم فلا يفوت شيء من علمه ولا يؤوده (۷) يا واحد
الباقي اول كل شيء وآخره (۸) يا دائم بلا فناء ولا زوال لملكه وبقائه ۔
(۹) يا صمد من غير شبه فلا شيء كمثله (۱۰) يا بارئ فلا شيء كفوه يدانيه
ولا امكان لوصفه (۱۱) يا كبير انت الذي لا تهتدي العقول لوصف عظمته
(۱۲) يا بارئ النفوس بلا مثال خلا من غيره (۱۳) يا زاكي الطاهر من كل آفة
بقدسه (۱۴) يا كافي الموسع لما خلق من عطايا فضله (۱۵) يا نقيا من كل جور
لم يرضه ولم يخالطه فعاله (۱۶) يا حنان انت الذي وسعت كل شيء رحمة
وعلما يا حنان (۱۷) يا منان ذا الاحسان قد عم كل الخلائق منه يا منان (۱۸) يا
ديان العباد كل يقوم خاضعا لرهبته ورغبته يا ديان (۱۹) يا خالق من في
السماوات والارض وكل اليه معاده يا خالق (۲۰) يا رحيم كل صريخ ومكروب وغياثه
ومعاذه (۲۱) يا تام فلا تصف الالسن كل كنه جلاله وملكه وعزه (۲۲) يا مبدع
البدائع لم يبتغ في انشائها عونا من خلقه (۲۳) يا علام الغيوب فلا يفوت شيء
من حفظه وعلمه (۲۴) يا حليم ذا الاناة فلا يعادله شيء من خلقه يا حليم
(۲۵) يا معيد ما افناه اذا برز الخلائق لدعوته من مخافته (۲۶) يا حميد الفعال
ذا المن على جميع خلقه بلطفه يا حميد (۲۷) يا عزيز المنيع الغالب على جميع امره فلا
شيء يعادله يا عزيز (۲۸) يا قاهر ذا البطش الشديد انت الذي لا يطاق انتقامه يا
قاهر (۲۹) يا قريب المتعالي فوق كل شيء علو ارتفاعه يا قريب (۳۰) يا مذل كل
جبار عنيد بقهر عزيز سلطانه يا مذل (۳۱) يا نور كل شيء وهداه انت الذي فلقت

الظلمات بنوره يا نور (۳۲) يا عالي الشامخ فوق كل شيء علو ارتفاعه (۳۳) يا قدوس
الطاهر من كل سوء فلا شيء يعادله من جميع خلقه بلطفه يا قدوس (۳۴) يا مبدئ
البرايا ومعيدها بعد فنائها بقدرته (۳۵) يا جليل المتكبر على كل شيء فالعدل
امره والصدق وعده يا جليل (۳۶) يا محمود فلا تبلغ الاوهام كل شانه ومجده
يا محمود (۳۷) يا كريم العفو العدل انت الذي ملأ كل شيء عدله يا كريم
(۳۸) يا عظيم ذا الثناء الفاخر والعز والمجد والكبرياء فلا يذل عزه يا عظيم (۳۹)
يا قريب المجيب المتداني دون كل شيء قربه يا قريب (۴۰) يا عجيب الثناء فلا
تنطق الالسن بكل آلائه ونعمائه وثنائه يا عجيب (۴۱) يا غياثي عند كل كربة
ومجيبي عند كل دعوة ومعاذي عند كل شدة ورجائي حين تنقطع حيلتي يا غياثي

دعائے اختتام

اللهم اني اسئلك بحق هذه الاسماء الشريفة ان تصلي على سيدنا محمد وعلى
آل سيدنا محمد واسئلك ايمانا وامانا من عقوبات الدنيا والآخرة وان تحجب
عنا ابصار الظلمة والمريدين بالسوء وان تصرف قلوبهم من شر ما يضمرونه
الى خير ما لا يملكه غيرك اللهم هذا الدعاء مني ومنك الاجابة وهذا الجهد
مني ومنك التكلان ولا حول ولا قوة الا بالله العلي العظيم ۔ وصلى الله تعالى
على خير خلقه سيدنا محمد وآله واصحابه واهل بيته اجمعين برحمتك يا ارحم
الراحمين ۔

دعائے استجابه

اللهم يا مفتح الابواب ويا مسبب الاسباب ويا مقلب القلوب والابصار
ويا دليل المتحيرين ويا غياث المستغيثين ويا مخرج الهم من اشتكى اغثني
اغثني توكلت عليك يا ربي فوضت وفوضت امري اليك [illegible] يا وهاب يا رزاق
يا فتاح يا باسط وصلى الله تعالى على خير خلقه سيدنا محمد وآله واصحابه
واهل بيته اجمعين برحمتك يا ارحم الراحمين ۔

کرے ان شاء اللہ تعالیٰ مقاصد اس کے پورے ہوں گے۔ اور تمام حاجات روا ہوں گی
الیضاً۔ اگر مطلوب سرکشی کرے اور عاشق سے متنفر ہو تو طالب کو چاہیے کہ چہار شنبہ کو
غسل پاک کرے۔ اور جامہ پاک پہنے اور خوشبو جلائے۔ اور اس اسم کو اکیس ہزار بار کسی خوردنی
چیز پر پڑھ کر دم کرے۔ اور مطلوب کو کھلا دے۔ فی الفور طالب کے پاس پہنچے اور تمام عمر اس کا مطیع
و فرمانبردار رہے۔ اور کبھی سرکشی نہ کرے۔

طریق دعوت اسم پنجم

یا تنکفیل بحق خشنوش اسم یا حی حین لا حی فی دیمومۃ ملکہ و بقائہ یا حی اس
اسم کی دعوت حضرت خضر علیہ السلام سے منسوب ہے۔ جب آپ کو باذن الٰہی اسم کی معرفت نصیب
ہوئی تو آپ اس کی دعوت میں مشغول ہوگئے۔ بعد تکمیل تین موکل حاضر ہوئے آپ کو آب حیات
پلایا اور تمام معجزات وغیرہ کا انصرام کیا۔ یہ موکل محافظ آب حیات کے ہیں۔ جن کے نام یہ ہیں
ہنیائیل، ذکریائیل، کنفعت۔ جو کوئی اس اسم کی دعوت دے گا۔ زمرہ اولیاء اللہ میں داخل ہوگا۔ اور
برگزیدہ درگاہ الٰہی ہوگا۔

فوائد و ترکیب خواندن اسم پنجم بجہت برآمدن حاجات و زندہ شدن دل مردہ و صحت امراض
ظاہری۔ ترکیب پڑھنے کی: یہ اسم جمالی ہے۔ واسطے کشادگی کسب و شفائے جملہ امراض بیحد
مفید ہے۔ جو کوئی بتقاضائے حاجت کیلئے سات روز تک ایک ہزار بار پڑھے حاجات اس کی روا
ہوں۔ اور تمام مہمات سرانجام پائیں۔

الیضاً۔ برائے دفع سحر و نظر بد و برص و جذام و جملہ امراض کیلئے اس اسم کو سات ہزار بار پڑھ کر آب
باراں پر دم کرے۔ مریض کو پلاوے یا چینی کی پلیٹ میں تحریر کرکے عرق گلاب سے حل کرکے مریض کو پلادیں
اور اس کا نقش لکھ کر مریض کے گلے میں ڈالیں صحت ہو۔

طریق دعوت اسم بست و یکم

یا عزرائیل بحق براغشئ اسم یا تامر [illegible] لا الٰہ الا [illegible] جل جلالہ و عم نوالہ و عزہ یا تامر
اس اسم کی دعوت حضرت طالوت پیغمبر علیہ السلام سے منسوب ہے۔ اور سکندر علیہ السلام نے بھی اس اسم
کی دعوت دی ہے۔ اس اسم کی برکت سے دو موکل مسخر تھے۔ جو تمام عالم کا احوال معلوم کیا جاتا تھا۔

چند اسمائے مبارک کی دعوت کا علیحدہ علیحدہ بیان

طریق دعوت اسم اول یا ھامیل یا جبرائیل بحق شمخیثا اسم سبحانک لا الٰہ
[illegible] اس اسم میں چھیالیس حروف ہیں۔ بقاعدہ مذکور تعداد
[illegible] اور دس لاکھ اکتالیس ہزار بہ نیت زکوٰۃ چھیالیس، در یک
[illegible] بہ نیت نصاب۔
[illegible] بہ نیت دعوت، باقی اسماء مبارک کو اسی ترکیب سے پڑھے۔
[illegible] اس اسم مبارک کی دعوت حضرت آدم علیہ السلام سے منسوب ہے۔ جبکہ حضرت آدم علیہ السلام
بہشت سے نکالے گئے تو ان کے ساتھ ہی طاؤس اور سانپ بھی نکالے گئے۔ جب آپ دنیا میں آئے
[illegible] پریشان ہوتے رہے۔ اور ایک مدت گریہ و زاری کرتے رہے جس وقت حق تعالیٰ نے
[illegible] نظر رحمت سے دیکھا تو آپ نے بالقائے ربانی پر طاؤس کو دیکھ کر اس اسم
[illegible] سے دعوت فرمایا اور پڑھنا شروع کیا۔ تو اس کی برکت سے آپ کی نظر عالم بالا پر پہنچی۔
[illegible] مقام کا مشاہدہ فرمایا اور بہشت سے بچھڑنے کا تاسف دل سے یکایک برطرف ہوا۔ اور بہشت
[illegible] زیادہ پڑھنا شروع کیا جب اجابت کامل ہوئی موکل حاضر ہوئے
[illegible] سکھائے پس جس وقت آپ کا اپنے اصلی مقام کے دیکھنے کو جی چاہتا
[illegible] پڑھنا شروع کرتے۔ اور اس کی بدولت آپ اپنی مراد کو پہنچتے۔ ایسے ہی جس کام
[illegible] آپ ان موکلوں سے دریافت کرتے۔ اسی طرح خدا تعالیٰ نے ہر پیغمبر کی پرورش
[illegible] ہر اسم کے تحت میں جائیں گے۔ اور اس اسم کے
[illegible] اس اسم کے اور موکلان کے پڑھے۔ خدا چاہے
[illegible] یا ہطیائیل [illegible] بحق شمخیثا
[illegible]

فوائد و ترکیب خواندن اسم اول بجہت تسخیر خلق و دفع تنگدستی و پیدا شدن حشمت
[illegible] حاجت [illegible] معرفت ذات [illegible] و عظمت و دوام و نصیب یافتن
دعا جات۔ ترکیب پڑھنے کی: یہ اسم جمالی ہے بڑے بڑے حاجات کے ہر روز تین ہزار
[illegible] ساعت شمس میں طلوع آفتاب سے کرے
[illegible] تعداد کے ساتھ پورے

[illegible] لشکر بیجا پامال ہوتا تھا۔ اور ظہور عدل حضرت امیر المؤمنین [illegible] رضی اللہ تعالیٰ عنہ کا بھی اس اسم کی برکت سے تھا۔ کیونکہ انہوں نے بھی اس اسم کی دعوت دی تھی۔ موکلوں کے نام یہ ہیں۔ جلیوش، ہواطوش [illegible] تسخیر ارواح عالم علوی و سفلی و ہزیمت۔

فائدہ ترکیب [illegible] جو کوئی عجائب و غرائب عالم کا مشاہدہ کرنا چاہے [illegible] روزے رکھے اور ہر روز دس ہزار پچیس بار اس اسم مبارک کو پڑھے۔ عالم ظاہر و [illegible] منکشف ہو [illegible] خلائق اس کا مطیع و فرمانبردار ہو۔ بادشاہ اور تمام اکابر روزگار اس [illegible] بادشاہ کے پاس جائے تو درجہ وزارت پائے اور روز افزوں اس کا مرتبہ بلند [illegible] اگر عامل اس وظیفہ کو ترک کر دے گا۔ تو ترقی نہ ہو گی جس درجہ پر ہو گا۔ وہیں [illegible] ایضاً۔ جو کوئی شخص اس اسم کو اکتالیس روز تک سات ہزار بار پڑھے۔ ارواح عالم [illegible] کے مسخر ہوں۔ اور ہر کار میں اس کے مدد و معاون اور اس کے انفاس نفیس کی [illegible] اس ملک میں فتور و تباہی نہ آئے اور عامل کے عدل و احسان [illegible] خدا کے فضل و احسان اور بزرگی سے بہت شہرت حاصل ہو۔

۳۲
طریق دعوت اسم سی و دوم

یا [illegible] یا بانی التاج فوق کل شیء علوا بتعاظمه۔ اس اسم کی دعوت حضرت یونس پیغمبر علیہ السلام سے منسوب ہے۔ اور حضرت امام حسن رضی اللہ عنہ نے بھی اس اسم کی دعوت دی ہے۔ جب آپ نے پڑھا اثنائے دعوت میں دو موکل حاضر ہوئے اور [illegible] کرامات ولایت کی تکمیل میں معروف ہوئے۔ ان کے نام یہ ہیں۔

[illegible] (دیگر) [illegible]

فائدہ و ترکیب خواص اسم سی و دوم بہت عزت و مرتبہ و تسخیر مشتری۔

ترکیب پڑھنے کی [illegible] اس اسم کو پڑھے مرتبہ زیادہ ہو۔ [illegible] اسم مبارک کو پڑھے اور ناغہ نہ ہونے دے [illegible] اپنی مراد کو پہنچے۔

بلائے تسخیر مشتری۔ [illegible] کو چاہیے کہ

پچیس ۲۵ روز تک ہر روز چھ ہزار بار اسم مذکورہ بالا کو پڑھے اور صنعت کا پابند رہے۔ دن کو روزہ رکھے۔ جب ترتیب ختم ہو تو کایک ایک پیر مرد خوش و خنداں سبز لباس پہنے ہوئے مستجع کے روبرو آئے اور کبھی کبھی سفید لباس سے بھی حاضر ہو۔ غرضیکہ مختلف رنگ کے لباس سے ظاہر ہو گا مستجع اس کے تغیر لباس سے کچھ دہشت نہ کرے۔ جب وہ پیر مرد آئے۔ السلام علیکم کرے۔ مستجع اس کا جواب دے اور بہت تواضع و تکریم کرے۔ وہ پیر مرد پاس بیٹھے اور کہے کہ اے صاحبِ دعوت تجھکو معلوم ہونا چاہیئے کہ یہ وقت نہایت عمدہ ہے۔ تمام جہان کے کام نیک ہوں گے۔ شقاوت سعادت میں متبدل ہو گی۔ میں اس عالم میں کبھی نہیں آتا۔ مگر جب کوئی صاحبِ دعوت۔ دعوت دیتا ہے۔ اب میں خاص تیرے واسطے آیا ہوں۔ تو اپنا مقصود بیان کر۔ مستجع جواب دے کہ میرا مقصود یہ ہے۔ کہ تو میرا دوست ہو۔ اور مراتب سعادت لم یزلی و ابدی سے بہرہ مند کر۔ مشتری کہے کہ میں خاص تیری ہی محبت کے سبب سے آیا ہوں۔ تیرا مطیع و مسخر ہوں۔ میں نے تیری دعوت قبول کی۔ اور عہد کیا۔ کہ جس وقت تو بلائے گا میں حاضر ہوں گا اور تیری سفارت کروں گا لیکن تجھکو یہ لازم ہے کہ ہمیشہ باوضو اور باطہارت رہنا۔ اور متبع شریعت رہنا۔ اور غذا کم کھانا نماز کبھی قضا نہ کرنا۔ اور جس امر میں میری ضرورت ہو گی میں حاضر ہوں گا اور کام تیرا کروں گا۔ جب بات تمام ہو تو مشتری اخلاص سے صاحبِ دعوت کے سر پر ہاتھ پھیرے اور کہے کہ جس کام کے واسطے تو بلائے گا میں آؤں گا۔ یہ کہکر مستجع کے آگے سے غائب ہو۔ اس وقت سے صاحبِ دعوت کے درجات بلند ہوں گے۔ اور تمام راز اس پر منکشف ہوں گے۔ اس دعوت کا نام دعوتِ عالی ہے۔

۳۳
طریق دعوت اسم سی و سوم

یَا عَظِیْمُ الْجَلِیْلُ بِحَقِّ طَالُوْتِیْ اِسْمٍ یَا قُدُّوْسُ الطَّاهِرُ مِنْ کُلِّ سُوْءٍ فَلَا شَیْءَ یُعَادِلُهٗ مِنْ خَلْقِهٖ یَا قُدُّوْسُ۔ اس اسم کی دعوت صدقیا پیغمبر علیہ السلام سے منسوب ہے اور قدسیوں کی تسبیح ہے۔ جب آپ نے باذن الٰہی اس کو پڑھا دو موکل آپ کے مسخر ہوئے۔ انہوں نے معجزات نبوت کی تکمیل کی۔ ان کے نام یہ ہیں۔

اَخْبِرْتِیْث۔ اَلْمُرْتَلَل — اَخْدَلِیْث اَلْفَرْشِیْل

فوائد و ترکیب خواص اسم سی و سوم بہت مقبول ملک سلیمان و تصرف آسمان و زمین و

طہارت ظاہری و باطنی

ترکیب پڑھنے کی یہ [illegible] اسم مشہور کی ہے۔ خاصیت اس کی یہ ہے۔ کہ جو کوئی واسطے عظمت ظاہری و باطنی کے چاہیے [illegible] بار روزانہ پڑھے اور دن کو روزہ رکھے۔ انقطاع ماسوی اللہ حاصل ہو اور تمام مخلوقات انسان و جن وغیرہ اس کے مطیع و مسخر ہوں۔ بحکم اللہ من لہ المولیٰ [illegible] اور حکومت میراث ملک سلیمان علیہ السلام ہو۔

ایضاً جو کوئی اس اسم کو کاغذ پر لکھ کر آب باراں سے دھو کر مریض کو پلا دے۔ جملہ امراض سے نجات حاصل ہو۔ اگر مسحور ہو تو لکھ کر پلا دے اور سر میں بھی باندھے مسحور دیوانہ ہو مجرب ہے

طریق دعوت اسم سی و ششم ۳۶

یا [illegible] السلام یا محمود منلا سبلغ الادھام کن تابہ و مجدہ یا [illegible] اس اسم کی دعوت حضرت [illegible] پیغمبر علیہ السلام سے منسوب ہے۔ نیز اور پیغمبروں سے بھی منسوب ہے۔ آپ نے جب اس اسم کی دعوت دی تو تین موکل حاضر ہوئے۔ انہوں نے [illegible] کے نام یہ ہیں۔ سنجوین دذذنیل درنکادل

فوائد و ترکیب [illegible] اسم سی و ششم بجہت برآمدن جمیع حاجات و ازدیاد مراتب دارین و حصول مقاصد [illegible] و دفع الاعداء و [illegible] نیک و مقبولیت عالم و تسخیر زحل یہ اسم [illegible] ہے۔ خاصیت اس کی یہ ہے کہ جو کوئی ایک ہزار اکتالیس بار اکتالیس یوم تک متواتر اس اسم کو پڑھے گا۔ حق تعالیٰ اس کے [illegible] مراتب دارین اور حصول مقاصد کو ضرور عطا فرمائے گا۔ جو کوئی اس کی مداومت کرے مقبول عالم ہو اور موصوف بصفات حق ہو۔ اور خلق خدا اس سے مستفیض ہو [illegible] اس اسم کی خاصیت احاطہ تحریر سے باہر ہے۔ [illegible] کرے گا۔

تسخیر زحل [illegible] تو اس کو چاہیے کہ چالیس روز تک روزہ رکھے [illegible] جب دعوت قریب اختتام ہو تو زحل [illegible] کے ہاتھ میں کوئی لکڑی لے [illegible] صورت سے [illegible] اگر [illegible] کھائے گا

زخطرہ ہے۔ لیکن مؤدب ہو کر اور اس کی بزرگی اور عظمت کو نگاہ رکھ کر بیٹھے اور جو کچھ صاحب شکل ستارہ کے بنور سنتا رہے جب یہ دریافت کرے کہ اے ابن آدم تو کیا چاہتا ہے۔ اس وقت عامل بیان کرے۔ کہ میرا مقصود تیری حضوری ہے۔ میرے تمام کاموں میں تیری اعانت و مددگاری ہو۔ اور کلید فتح ہفت اقلیم مجھ کو نصیب ہو۔ زحل ان سب باتوں کو سن کر قبول کرے اور عہد کرے گا۔ اور گل نرگس عطا کرے۔ عامل اس کو لے کر سونگھے اور سر پر رکھے اور خوش ہو۔ کیونکہ وہ پھول اسرار آسمانی سے ہے۔ اس کو بہت عزیز رکھے اور کسی کو نہ دکھلاوے۔ اور نہ کسی پر اس کا راز ظاہر کرے۔ عامل جس وقت اس پھول کو سونگھے گا۔ تمام اسرار موجودات اور مغیبات اس پر منکشف ہوں گے۔ اور سلاطین ماضیہ کے تمام خزانے اس کو دکھلائی دیں گے۔ اور بھید موت و حیات عالم معلوم کرے گا۔ پس زحل اٹھ کر بہشت کے برابر کھڑا ہوگا۔ اور ایک دم غائب ہو جائے گا۔ جب عامل کو ضرورت ہو۔ اس کے بلانے کی تو گل نرگس اپنے روبرو رکھے۔ اور اسم پڑھنا شروع کرے۔ زحل فوراً حاضر ہو۔ اس دعوت کا نام دعوت محمودی ہے۔

طریق دعوت اسم سی و ہشتم ۳۸

یا کومانیل بحق سوراجی اسم یا عظیم ذوالثناء والفاخر والعز والمجد والکبریاء فلا یخیل مجدہ یا لطیف۔ اس اسم کی دعوت حضرت مہتر ابراہیم علیہ السلام اور لقمان حکیم سے منسوب ہے۔ جب انہوں نے دعوت دی دو موکل حاضر ہوئے اور مستعد ہو کر سب احوال ظاہری اور باطنی سے آگاہ کیا اور علم حکمت سکھلایا۔ صاحب دعوت جب اس مرتبے کو پہنچے مغرور نہ ہو اور حد سے تجاوز نہ کرے۔ موکلوں کے نام یہ ہیں۔ تنغینا۔ تغرائیل

فوائد و ترکیب خواندن اسم سی و ہشتم بجہت علو درجات و حصول مال و جاہ و فضل دارین۔ و تسخیر مریخ۔ یہ اسم جلالی ہے۔ خاصیت اس کی یہ ہے۔ علو درجات کے لیے سولہ روز تک ہر روز ایک ہزار ایک بار پڑھے۔ اور اگر کوئی سلاطین یا اکابر زمانہ سے کچھ مال و منال یا جاہ و عزت کا خواستگار ہو تو چاہیے کہ اس اسم کو کثرت سے پڑھے۔ حق تعالیٰ غلب القلوب ہے۔ تمام حاجتیں اس کی روا ہوں گی۔ اور تمام جہان میں اس کی شہرت ہوگی۔

برائے تسخیر مریخ مریخ کی تسخیر کے لئے چالیس روز تک چار ہزار بار روزانہ پڑھے اور دن کو روزہ رکھے جب آخری روز ختم ہونے کا۔ تو ایک صورت

زخلوہ ہے۔ لیکن مؤدب ہو کر اور اس کی بزرگی اور عظمت کو نگاہ رکھ کر بیٹھے اور جو کچھ صاحب نکل ستارہ کہے بغور سنتا رہے جب یہ دریافت کرے کہ اے ابن آدم تو کیا چاہتا ہے اس وقت عامل بیان کرے۔ کہ میرا مقصود تیری حضوری ہے۔ میرے تمام کاموں میں تیری اعانت و مددگاری ہو۔ اور کلید فتح ہفت اقلیم مجھ کو نصیب ہو۔ زحل ان سب باتوں کو سن کر قبول کرے اور عہد کرے گا۔ اور گل نرگس عطا کرے۔ عامل اس کو لیکر سونگھے اور سر پر رکھے اور خوش ہو۔ کیونکہ وہ پھول اسرار آسمانی سے ہے۔ اس کو بہت عزیز رکھے اور کسی کو نہ دکھاوے۔ اور نہ ہی اس کا راز ظاہر کرے۔ عامل جس وقت اس پھول کو سونگھے گا۔ تمام اسرار موجودات اور مغیبات اس پر منکشف ہوں گے۔ اور سلاطین ماضیہ کے تمام خزانے اس کو دکھلائی دیں گے۔ اور سِرّ موت و حیات عالم معلوم کرے گا۔ پس زحل اٹھ کر عامل کے برابر کھڑا ہوگا۔ اور ایکدم غائب ہو جائے گا۔ جب عامل کو ضرورت ہو۔ اس کے بلانے کی تو گل نرگس اپنے روبرو رکھے۔ اور اسم پڑھنا شروع کرے۔ زحل فوراً حاضر ہو۔ اس دعوت کا نام دعوت عمودی ہے۔

طریق دعوت اسم سی و ہشتم ۳۸

یَا کُنْمَانِیْلُ بِحَقِّ سُوْرَاحِیْ اِسْم یَا عَظِیْمُ ذَالثَّنَاءِ وَالْفَاخِرِ وَالْعِزِّ وَالْمَجْدِ وَالْکِبْرِیَاءِ یَا مَنْ لَا یَذِلُّ عِزُّہٗ یَا لَطِیْفُ۔ اس اسم کی دعوت حضرت ابراہیم علیہ السلام اور لقمان حکیم سے منسوب ہے۔ جب انہوں نے دعوت دی دو موکل حاضر ہوئے اور مسخر ہو کر ہر احوال ظاہری اور باطنی سے آگاہ کیا اور علم حکمت سکھایا۔ صاحب دعوت جب اس مرتبہ کو پہنچے مغرور نہ ہو۔ اور حد سے تجاوز نہ کرے۔ موکلوں کے نام یہ ہیں۔ تَنْغَیْنَا۔ تَنْخَائِیْر

فوائد و ترکیب خواندن اسم سی و ہشتم بجہت علو درجات و حصول مال و جاہ و فضل دارین۔ و تسخیر مریخ۔ یہ اسم جلالی ہے۔ خاصیت اس کی یہ ہے۔ علو درجات کے لئے سولہ روز تک ہر روز ایک ہزار ایک بار پڑھے۔ اور اگر کوئی سلاطین یا اکابر زمانہ سے کچھ مال و منال یا جاہ و عزت کا خواستگار ہو تو چاہیئے کہ اس اسم کو کثرت سے پڑھے۔ حق تعالیٰ غلب القلوب ہے۔ تمام حاجتیں اس کی روا ہوں گی۔ اور تمام جہان میں اس کی شہرت ہوگی۔

برائے تسخیر مریخ مریخ کی تسخیر کے لئے چالیس روز تک چار ہزار بار روزانہ پڑھے اور دن کو روزہ رکھے۔ جب آخری روز ہوگا۔ تو ایک مرد سخت

جہات ظاہری و باطنی۔

تو کیسے پڑھے کہ یہ اسم مشترک ہے۔ خاصیت اس کی یہ ہے کہ جو کوئی واسطے عظمت ظاہری و باطنی کے چالیس روز تک اس کو ہزار بار روزانہ پڑھے۔ اور دن کو روزہ رکھے۔ انقطاع ماسوی اللہ حاصل ہو اور تمام مخلوقات انسان و جن وغیرہ اس کے مطیع و مسخر ہوں۔ بحکم اَلَکُمْ مَنْ لَّہُ الْمَوْلیٰ [illegible] اور دولت میراث ملک سلیمان علیہ السلام ہو۔

ایضاً جو کوئی اس اسم کو کاغذ پر لکھ کر آب باراں سے دھو کر مریض کو پلاوے۔ جملہ امراض سے نجات حاصل ہو۔ اور اگر [illegible] ہو تو لکھ کر پلاوے اور سر میں بھی باندھے سر درد کو فوت ہو مجرب ہے

طریق دعوت اسم سی و ششم ۳۶

یَا [illegible] بِحَقِّ [illegible] اِسْم یَا مَحْمُوْدُ [illegible] لَا تَبْلُغُ الْاَوْهَامُ کُلَّ ثَنَائِہٖ وَمَجْدِہٖ یَا [illegible]۔ اس اسم کی دعوت حضرت ذوالکفل پیغمبر علیہ السلام سے منسوب ہے نیز اور پیغمبروں سے بھی منسوب ہے۔ آپ نے جب اس اسم کی دعوت دی تو تین موکل حاضر ہوئے۔ انہوں نے [illegible] کی ان کے نام یہ ہیں۔ سَنْجُوْیِیْلُ دُدْفِیْلُ دَرْدَکَائِیْلُ

فوائد و ترکیب اسم سی و ششم بجہت بر آمدن جمیع حاجات و ازدیاد مراتب دارین و حصول مقاصد کونین و قطع اعداء و [illegible] و مقبولیت عالم و تسخیر زحل یہ اسم جلالی ہے۔ خاصیت اس کی یہ ہے کہ جو کوئی ایک ہزار اکتالیس بار اکتالیس یوم تک متواتر اس اسم کو پڑھے گا۔ حق تعالیٰ اس کو تمام مراتب دارین اور حصول مقاصد کونین عطا فرمائے گا۔ جو کوئی اس کی مداومت کرے مقبول عالم ہو اور موصوف بصفات حق ہو۔ اور خلق خدا اس سے مستفید ہو [illegible] اس اسم کی خاصیت احاطہ تحریر سے باہر ہے۔ [illegible] کرے گا۔

تسخیر زحل اگر کوئی زحل کو مسخر کرنا چاہے۔ تو اس کو چاہیئے کہ چالیس روز تک روزہ رکھے: [illegible] جب دعوت قریب اختتام ہو تو زحل [illegible] [illegible] اگر خوف کھائے گا

عجیب صورت نظر آئے گا۔ جس کے دیکھنے سے بدن کے رونگٹے کھڑے ہو جائیں گے۔ بہت لمبی مثل مینار کے [illegible] نیلے کے اور دو تلوار سرخ اور تیز آنکھیں جیسے چراغ جلتے ہیں۔ ریش دراز دونوں ہاتھوں میں تلوار لیے ہوئے حصار کے قریب آئے اور اس کے آنے سے قبل نہایت شور و غل برپا ہو گا۔ جیسے قیامت آنے والی ہے۔ اور صورت حشر پیدا ہونے والی ہے۔ اور جب مریخ اپنی اس صورت کے ساتھ حصار کے قریب آئے۔ تو عامل کو السلام کرے اور تلواریں اپنے دونوں زانوؤں کے نیچے دبا کر بیٹھ جائے اور اپنے ہونٹوں کو ہلائے۔ جیسے کچھ کہہ رہا ہے۔ لیکن اس کی بات عامل کی سمجھ میں نہ آئے۔ ایسے نازک وقت میں عامل بالکل نہ گھبرائے۔ اور کسی قسم کا خطرہ دل میں نہ لائے بلکہ زور شور سے۔ بدستور پڑھنا جاری رکھے۔ کیونکہ خدانخواستہ اگر عامل اس وقت خوف کھا کر پڑھنا ترک کرے گا تو صورت غضب شامل ہو جائے گی۔ اور مریخ اپنی تلوار سے فوراً عامل کا سر قلم کر دے گا۔ پس یہ لازم ہے کہ عامل بالکل نہ گھبرائے۔ ایک ساعت تک مریخ بیٹھا رہے گا۔

اس کے بعد دریافت کرے گا کہ اے عامل تیرا کیا مقصد ہے بیان کر۔ اس وقت عامل بیان کرے کہ میرا یہ چلہ [illegible] پورا کرنے کے لئے ہے۔ میرا مقصد تیری حضوری ہے یعنی تسخیر ہے تو چاہتا ہوں کہ تو میری موافقت کر۔ اور جو سعادت اور فتوحات تیرے متعلق ہے وہ میرے نصیب کر مریخ جواب دے گا کہ میں تیرا تابع اور مطیع ہوں۔ کہ تو نے مجھ کو اس اسم کی برکت سے آسمان پنجم سے [illegible] بلایا ہے جو کوئی تیرا مخالف ہو گا۔ میں اس کو اس تیغ سے ہلاک کروں گا۔ اور تجھ کو اقلیم پنجم کی حکومت عطا کروں گا۔ تجھ کو لازم ہے کہ اس اسرار کو کسی سے ظاہر نہ کرنا۔ ورنہ اس تصرف سے ہاتھ دھو بیٹھے گا۔ اور علویات کی نظریں تجھ سے پھر جائیں گی۔ جب مریخ یہ وصیت تمام کر چکے ایک عقیق کی انگوٹھی اس کو عطا کرے۔ اور عقیق جوہر آسمانی ہو گا۔ ہیبت اس کی سوائے خدا کے کوئی نہیں جانتا [illegible] دکھائے گا۔ وہ انگوٹھی جاتی رہے گی۔ اور تصرف ہفت اقلیم اٹھ جائے گا جب یہ خاتم دیوے مجھے ذرا عرض کرے۔ کہ میری آرزو ہے۔ کہ اس خاتم کے نقش سے مجھ کو مطلع فرمائیے۔ وہ بتائے نقش یہ ہے۔ تمسخیثا۔ تمیثا۔ ذیا شطی وسطی یہ اسمائے عبرانی نقش کے بیچ میں [illegible] کرے۔ اور اجازت چاہے۔ جب مریخ اجازت دے چلے۔ یکایک نظر سے غائب ہو۔ پھر جب [illegible] مقصود ہو انگوٹھی [illegible] رکھے۔ اور اسم کو پڑھنا شروع کرے مریخ فوراً حاضر ہو۔

طریق دعوت چہلم ۴۰

یَا اَلُوْمَا یَیْلُ بَجِیْقُ نُسُوْمَا اَسَمٌ یَا عَجِیْبُ مَلَاشُلِیْقُ الاَلِیْنُ بِیکَلِ الآیَہٗ وَ تَنَایَہٗ وَ نَحْمَایَہٗ یَا مُجِیْبُ

اس اسم کی دعوت خاص حضرت رسالت پناہ احمد مجتبیٰ محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم سے منسوب ہے جب آپ نے اس کو غار حرا میں پڑھا۔ چار موکل بصورت چار یار حاضر ہوئے اور بیعت کی بعد اس کے انہوں نے اپنا نام ظاہر کیا اور کہا ہم چالیس اس اسم کے موکل ہیں ہم نے اپنی صورتوں کو آپ کے اصحاب کی صورتوں پہ دکھلایا ہے تاکہ آپ کے دوستوں میں شمار ہوں۔ اور آپ ہم کو دوست رکھیں۔ اس بات کے سنتے ہی آپ بہت خوش ہوئے اور فرمایا کہ اپنی اصلی صورت سے مجھ کو مطلع کرو۔ پھر وہ اپنی اصلی صورت پر آئے اور آپ کے مطیع اور مسخر ہوئے۔ ان موکلوں کے نام یہ ہیں۔

تَشْنِیَادُثْ۔ اَمْخَرَا۔ اِیشُونَا۔ بَنَادُثْ۔ مَدْمِیْلُ

فوائد و ترکیب خواص اسم چہلم بجہت حصول مرتبہ ولایت و مراد و عقد اللسان دشمنان و ظہور عجائب و غرائب و علم و حکمت یہ اسم جلیل ہے۔

خاصیت اس کی یہ ہے کہ جو کوئی صاحب دعوت ہو جب علم حروف غیر مکرر بقاعدہ خذ حصہا مثل الخ۔ حروف دعوت دے اور بعد اتمام دعوت جس قدر ہو سکے پڑھتا رہے۔ خدا چاہے مرادیں اس کی بر آئیں۔ خلقت کی زبان اس کی برائی سے بستہ ہو۔ بلکہ تمام خلائق اس کی محتاج ہو۔ سات سو ہزار عجائب و غرائب منکشف ہوں کہ جو کسی اسم کی دعوت میں نہ دیکھے ہوں اور نہ سنے ہوں۔ اور چشمہائے علم و حکمت اس کے دل میں پیدا ہو۔ اگر کوئی چا کہ مغیبات کا ظہور ہو۔ تو اس کو چاہئے کہ ہر نماز کے بعد چالیس دن تک یکصد گیارہ بار اس اسم پڑھے مقصود حاصل ہو۔

مہر حاجی علی ضیاء

سند اجازت دعائے حزب البحر

اس [illegible] کو [illegible] سے دعائے حزب البحر کی اجازت ہے۔ مگر صحیح طریق دعوت کی سند حضرت خواجہ مولانا محمد [illegible] ادریس صاحب خلف الرشید اویس ثانی حضرت خواجہ مولانا محمد [illegible] صاحب [illegible] رضی اللہ تعالیٰ عنہم اجمعین سے ہے اور آپ کو سلسلہ بسلسلہ حضرت خواجہ شیخ ابوالحسن شاذلی رحمۃ اللہ علیہ سے ہے۔ کیونکہ دعائے حزب البحر کے مؤلف شیخ ابوالحسن رحمۃ اللہ علیہ ہیں۔ آپکا نام علی بن عبداللہ ہے۔ اور کنیت [illegible] ابوالحسن۔ آپ کا نسب امام محمد بن حسن بن علی بن ابی طالب تک [illegible] سے ملتا ہے۔ آپ کا مسکن ایک گاؤں شاذلہ تھا۔ جو مغربی ممالک افریقہ میں واقع ہے۔ اسی لئے آپ کو شاذلی کے لقب سے منسوب کرتے ہیں۔ آپ بہت بڑے اولیاء اور مشائخ کرام سے تھے باوجود نابینا ہونے کے ظاہری و باطنی علوم میں کامل تھے۔

وجہ تسمیہ دعائے حزب البحر

ایک مرتبہ [illegible] کہ حج کا زمانہ نزدیک آ گیا۔ آپ نے اپنے یاران طریقت کو فرمایا کہ اس سال مجھے حج کرنے کا الہام ہوا ہے تم جا کر کوئی جہاز تلاش کرو۔ وہ لوگ جہاز کی تلاش کو نکلے۔ مگر کوئی جہاز اہل اسلام کا نہ ملا۔ صرف ایک نصرانی کا جہاز جانے والا تھا۔ ناچار اسی پر مع دوستوں کے سوار ہوئے۔ جب جہاز کنارے سے تھوڑا ہی دور گیا تھا کہ باد مخالف چلنے لگی۔ اور جہاز وہیں رُک گیا۔ [illegible] اور کافروں نے زبان طعن دراز کی۔ اور یوں کہنے لگے۔ کہ شیخ صاحب حج کے ارادہ پر جاتے ہیں اور حج کا وقت بالکل قریب ہے۔ اور جہاز کی یہ حالت ہے۔ کہ بالکل [illegible] سے جنبش نہیں کر سکتا۔ اب دیکھئے شیخ صاحب کس طرح حج کرتے ہیں۔ شیخ صاحب کو اس [illegible] سے سخت [illegible] ہوئی اسی حالت میں آپ کو نیند آ گئی۔ خواب میں آپ کو غیب سے یہ دعا [illegible] کا الہام ہوا جب آپ بیدار ہوئے فوراً وضو کر کے اس دعا کو پڑھنا شروع کیا اور [illegible] تو اسی وقت جہاز چکر کھا کر واپس [illegible] کا تماشا دیکھ جب ناخدا نے لنگر [illegible] اس کرامت کو دیکھ کر اس نصرانی کے لڑکے مسلمان ہو گئے۔ لیکن وہ نصرانی مسلمان نہ ہوا اور رات کو خواب میں دیکھا کہ شیخ مع دوستوں کے ان لڑکوں کو ہمراہ لئے بہشت میں جا رہے ہیں۔ اس نے بھی چاہا کہ پیچھے پیچھے چلا جاؤں لیکن فرشتوں نے روکا اور جھڑکا کہ تو ابھی کافر ہے۔ بہشت میں داخل ہونے کے قابل نہیں۔ صبح اٹھ کر وہ بھی مسلمان ہو گیا۔ اور شیخ صاحب کی محبت میں رفتہ رفتہ مراتب کو پہنچا۔

حزب البحر کی زکوٰۃ ادا کرنے کا طریقہ

عامل کو چاہیئے کہ زکوٰۃ ادا کرنے سے پہلے چند ضروری شرائط کا پابند ہو۔ ورنہ رجعت یعنی ہلاکت کا خوف ہے۔ کیونکہ یہ اسمائے جلالیہ میں سے ہے۔ پہلی یہ کہ کسی صاحب مجاز سے باقاعدہ اجازت حاصل کرے اور حیوانات جلالی و جمالی کو ترک کرے۔ دوسرا یہ کہ سلے ہوئے کپڑے نہ پہنے۔ ایسے کپڑے پہنے جیسے احرام کی حالت میں پہنتے ہیں اور کپڑے سفید اور نئے ہوں۔ تیسرا یہ کہ روزہ رکھے اور مسجد میں اعتکاف کرے۔ اور رو بقبلہ بیٹھے۔ اگر وضو جاتا رہے تو فی الفور وضو تازہ کر کے وظائف ادا کرے اور حزب کو ادا کرے۔ چوتھا یہ کہ کھانے پینے وضو اور غسل میں دریا کا پانی استعمال کرے اور صرف جَو کی روٹی نمک [illegible] پکائے اور کھائے۔

دعائے حزب البحر کی زکوٰۃ ادا کرنے کا طریقہ دو طرح سے ہے۔ ایک بڑا اور دوسرا چھوٹا۔ بڑا طریقہ یہ ہے کہ چارشنبہ یا پنجشنبہ یا جمعۃ المبارک سے عروج ماہ میں روزہ رکھے اور ندی یا تالاب یا کنوئیں کے پانی سے افطار کرے اور غسل پاک کر کے وہیں بیٹھ کر علیحدہ جگہ پر دو رکعت نماز نفل اس طریقہ سے ادا کرے۔ کہ بعد سورہ فاتحہ شریف کے سورہ اخلاص گیارہ گیارہ بار پڑھے اور بعد سلام کے سورہ یٰسین ایک بار اور آیت الکرسی چھ بار پڑھ کر اپنے اوپر دم کرے اور ثواب اس کا امام شاذلی رحمۃ اللہ علیہ کی روح پاک کو بخشے۔ اور ان سے امداد طلب کرے پھر حصار کر کے تین بار دعا حزب البحر پڑھے ہر روز اسی ترکیب سے پڑھتا رہے۔ اور بعد بارہ یوم کے حزب البحر مع دعائے اختتام پڑھ کر اعتکاف سے باہر آ جائے۔

اور دوسرا چھوٹا طریقہ دعوت کا یہ ہے کہ بدھ اور جمعرات اور جمعہ تین دن میں ان ہی شرائط مذکورہ بالا کے ساتھ روزانہ ایک سو بیس بار بعد نماز عشاء کے پڑھا کرے اور اگر کچھ باقی رہ جائے تو صبح کے وقت ختم کرے اور شنبہ کے دن بعد نماز فجر و عصر و مغرب کے ایک ایک بار پڑھا کرے۔ اور روز مطلب کسی حاجت کے ہم مناسب حاجت ستر مرتبہ یا سات مرتبہ یا پانچ مرتبہ پڑھ کر حزب البحر تمام کرے خیرو

[illegible] سے اجازت کے بغیر نہ پڑھے کیونکہ اس میں خطرہ عظیم ہے سے خالی نہیں ہے [illegible] درجات شمس کے ہے۔ ایک برس کے تین سو ساٹھ روز ہوتے ہیں اگر زکوٰۃ دعائے حزب البحر [illegible] ہر روز تیس ۳۰ بار پڑھے۔ اگر ایک بار [illegible] ایک سو بیس بار پڑھے [illegible] تو ایک برس میں زکوٰۃ مکمل ہو جاتی ہے۔

دعائے حزب البحر پڑھنے کے فوائد

یہ دعا اگرچہ حضرت شیخ ابو الحسن شاذلی رحمۃ اللہ علیہ کی تصنیف ہے بلکہ خواجگان چشتیہ [illegible] کے مشائخ اس کا ورد کرتے ہیں۔ حزب البحر بے مثل اور [illegible] اس دعا کی بابت تمام دعاؤں سے افضل ہے اور [illegible] بزرگوں نے فرمایا ہے [illegible] کے لئے سیف بے خطا ہے۔

[illegible] اس دعا کو بلا ناغہ پڑھے گا۔ جو مراد چاہے گا پوری ہوگی۔ خاصکر واسطے [illegible] امن اور سلامتی کے لئے۔ تسخیر سلاطین اور ادائیگی قرض [illegible] کمال معرفت سلامتی ایمان کے لئے مجرب ہے۔

[illegible] کہ اگر کوئی شخص ہر روز ایک بار صبح اور ایک بار بعد نماز عصر کے [illegible] خدا تعالیٰ کی پناہ میں رہے گا۔ اور روزی غیب سے پائے گا۔ دنیا [illegible] تمام عالم اس کے مطیع و مسخر ہوں گے۔ اور خاتمہ [illegible] بالخیر ہوگا۔

اشارات دعائے حزب البحر

[illegible] اور حضرت شیخ ابو الحسن شاذلی کا تصور کر کے [illegible]

[illegible] انگشت شہادت سے آسمان کی طرف تین بار اشارہ کرے [illegible] کھیعص کو تین بار [illegible] مطلب کا خیال [illegible] چھوٹی انگلی اور

پر اس کے پاس کی اور ی پر بیچ کی اور ع پر شہادت کی اور ص پر انگوٹھے کو بند کرے دوسری بار کٓھٰیٰعٓصٓ پر کھولے اور تیسری بار پہلی طرح بند کرکے اور وَ انْصُرْنَا پر پہنچکر میں وَ افْتَحْ لَنَا پر پہنچکر پہلی وَ انْصُرْ لَنَا پر دوسری وَ اغْفِرْ لَنَا پر تیسری وَ ارْحَمْنَا پر چوتھی وَ ارْزُقْنَا پر پانچویں انگلی جیسے کہ اوپر بند کرنا ہوا کھولتا جائے۔

جب وَ يَسِّرْ لَنَا اُمُوْرَنَا پر پہنچے تو اپنا مقصد و مطلب دل پر خیال کرکے اللہ تعالیٰ سے چاہے۔

جب وَ اطْمِسْ پر پہنچے۔ دشمنوں یا شیطانوں کو خیال میں لا کر داہنے ہاتھ کی مٹھی بند کرکے نیچے زمین کی طرف لا کر کھولے اور ان کے دفع شر کا تصور کرے۔

جب شَاهَتِ الْوُجُوْهُ پر پہنچے۔ اس کو تین بار پڑھے اور ہر بار دست راست کی پشت کو زمین پر مارے۔ دشمنوں کی ہلاکت کا خیال کرے یاد رہے کہ وَ اطْمِسْ عَلٰى وُجُوْهِ اَعْدَائِنَا دنیاوی دشمنوں کے واسطے اور شَاهَتِ الْوُجُوْهُ دینی دشمنوں کے واسطے مجرب و مفید ہے اور اس مطلب کے واسطے عَنَتِ الْوُجُوْهُ بھی تین بار پڑھے۔ اور پشت دست چپ ہر بار زمین پر مارے۔

جب حٰمٓ طٰسٓمٓ حٰمٓعٓسٓقٓ پر پہنچے تو ہر ایک لفظ کو تین بار پڑھے۔ جب حٰمٓ پر پہنچے۔ پہلی حٰمٓ کو پڑھکر دائیں طرف دوسری کو پڑھکر بائیں طرف تیسری کو پڑھکر آگے اور چوتھی کو پڑھکر پیچھے۔ پانچویں کو پڑھکر زمین کی طرف اور چھٹی کو پڑھکر آسمان کی طرف دم کرے یعنی پھونک لگائے اور ساتویں حٰمٓ پڑھکر دونوں ہاتھ اٹھا کر ان پر دم کرکے ہاتھ اٹھائے ہوئے وَ نَبَتْ بِاَمْرِ اللّٰهِ سے وَ التَّعَلُّقَاتِ تک دعا مانگے اور تمام بدن پر جہاں تک ہاتھ پہنچیں پھیرے

جب کٓھٰیٰعٓصٓ پر پہنچے۔ ہر حرف پر ہاتھ کی انگلیاں بطریق مذکورہ بالا بند کرکے كَفَانَا پڑھے اور حٰمٓعٓسٓقٓ پر انگلیاں دونوں ہاتھوں کی کھول کر حِمَايَتُنَا پڑھے۔ [illegible] حروف پر ایک ہی دفعہ ہاتھ بند کرتے اور کھولتے ہیں۔

سِتْرُ الْعَرْشِ سے بِنُوْرِ مَحْفُوْظٍ تک سات بار پڑھے۔ اِنَّ وَلِيِّيَ اللّٰهُ الَّذِيْ نَزَّلَ الْكِتٰبَ وَهُوَ يَتَوَلَّى الصّٰلِحِيْنَ تین بار پڑھے۔ حَسْبِيَ اللّٰهُ سے رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِيْمِ تک تین بار پڑھے بِسْمِ اللّٰهِ الَّذِيْ سے هُوَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ تک تین بار پڑھے لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ تک تین بار پڑھے۔

درود شریف کو آخر تک تین بار پڑھے۔

مہتمم حافظ علی ضیاء
الحمد
الحمد دواخانہ ساہیوال

دعائے اعتصام

سورہ فاتحہ مع بسم اللہ شریف ایک بار، آمین تین بار آیۃ الکرسی مع بسم اللہ ایک بار، پھر اس کے بعد یہ دعا پڑھے

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ○
شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان اور نہایت رحم والا ہے۔
وَاِذَا جَآءَکَ الَّذِیْنَ یُؤْمِنُوْنَ بِاٰیٰتِنَا فَقُلْ سَلٰمٌ عَلَیْکُمْ
اور جب آویں تیرے پاس وہ لوگ جو ایمان لاتے ہیں ساتھ نشانیوں ہماری کے پس کہو کہ سلامتی ہے اوپر
کَتَبَ رَبُّکُمْ عَلٰی نَفْسِہِ الرَّحْمَۃَ اَنَّہٗ مَنْ عَمِلَ مِنْکُمْ
تمہارے لکھا ہے رب تمہارے نے اوپر اپنی ذات کے مہربانی، کہ جو کوئی عمل کرے تم میں سے
سُوْٓءًۢا بِجَہَالَۃٍ ثُمَّ تَابَ مِنْۢ بَعْدِہٖ وَاَصْلَحَ فَاَنَّہٗ
برائی ساتھ نادانی کے پھر توبہ کرے پیچھے اس کے اور نیکی کرے۔ پس وہ
غَفُوْرٌ رَّحِیْمٌ ○ وَکَذٰلِکَ نُفَصِّلُ الْاٰیٰتِ
بخشنے والا مہربان ہے۔ اور اسی طرح جدا جدا بیان کرتے ہیں ہم نشانیاں
وَلِتَسْتَبِیْنَ سَبِیْلُ الْمُجْرِمِیْنَ ○ قُلْ اِنِّیْ نُہِیْتُ
تاکہ ظاہر ہو جاوے راہ گنہگاروں کی۔ کہہ کہ تحقیق میں منع کیا گیا ہوں
اَنْ اَعْبُدَ الَّذِیْنَ تَدْعُوْنَ مِنْ دُوْنِ اللّٰہِ ؕ قُلْ
یہ کہ عبادت کروں ان کی کہ پکارتے ہو تم سوائے خدا کے۔ کہہ
لَّآ اَتَّبِعُ اَہْوَآءَکُمْ قَدْ ضَلَلْتُ اِذًا وَّمَآ اَنَا
نہیں پیروی کرتا میں خواہشوں تمہاری کی۔ تحقیق گمراہ ہو جاؤں میں اس وقت اور نہ ہوں میں
مِنَ الْمُہْتَدِیْنَ ○ ثُمَّ اَنْزَلَ عَلَیْکُمْ مِّنْۢ بَعْدِ
[illegible]

الْغَمِّ اَمَنَۃً نُّعَاسًا یَّغْشٰی طَآئِفَۃً مِّنْکُمْ وَطَآئِفَۃٌ
غم کے امن اونگھ کہ ڈھانکتی تھی ایک جماعت کو تم میں سے اور ایک جماعت
قَدْ اَہَمَّتْہُمْ اَنْفُسُہُمْ یَظُنُّوْنَ بِاللّٰہِ غَیْرَ الْحَقِّ ظَنَّ
کہ تحقیق فکر میں ڈالا تھا ان کو جانوں ان کی نے گمان کرتے تھے ساتھ اللہ کے سوائے حق
الْجَاہِلِیَّۃِ ؕ یَقُوْلُوْنَ ہَلْ لَّنَا مِنَ الْاَمْرِ مِنْ شَیْءٍ ؕ
گمان جاہلیت کا۔ کہتے تھے کیا ہے واسطے ہمارے اختیار سے کچھ چیز
قُلْ اِنَّ الْاَمْرَ کُلَّہٗ لِلّٰہِ ؕ یُخْفُوْنَ فِیْٓ اَنْفُسِہِمْ
کہہ تو کہ تحقیق اختیار واسطے اللہ کے ہے۔ چھپاتے ہیں دلوں اپنے کے
مَّا لَا یُبْدُوْنَ لَکَ ؕ یَقُوْلُوْنَ لَوْ کَانَ لَنَا مِنَ الْاَمْرِ
وہ چیز کہ نہیں ظاہر کرتے واسطے تیرے کہتے ہیں اگر ہوتا واسطے ہمارے اختیار سے
شَیْءٌ مَّا قُتِلْنَا ہٰہُنَا ؕ قُلْ لَّوْ کُنْتُمْ فِیْ بُیُوْتِکُمْ
کچھ نہ مارے جاتے یہاں۔ کہہ تو اگر ہوتے تم بیچ اپنے گھروں کے
لَبَرَزَ الَّذِیْنَ کُتِبَ عَلَیْہِمُ الْقَتْلُ اِلٰی مَضَاجِعِہِمْ
البتہ نکل کھڑے ہوتے وہ لوگ کہ لکھا گیا ان پر مارا جانا طرف جگہ پچھڑنے اپنی کے
وَلِیَبْتَلِیَ اللّٰہُ مَا فِیْ صُدُوْرِکُمْ وَلِیُمَحِّصَ مَا فِیْ
اور تاکہ آزماوے اللہ اس چیز کو جو تمہارے سینوں میں ہے، اور تاکہ خالص کرے اس
قُلُوْبِکُمْ ؕ وَاللّٰہُ عَلِیْمٌۢ بِذَاتِ الصُّدُوْرِ ○
چیز کو جو بیچ تمہارے دلوں کے ہے۔ اور اللہ جاننے والا ہے سینے کی باتوں کو۔
مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰہِ ؕ وَالَّذِیْنَ مَعَہٗٓ اَشِدَّآءُ عَلَی
محمد رسول اللہ کا ہے۔ اور جو لوگ ساتھ اس کے ہیں سخت ہیں اوپر
الْکُفَّارِ رُحَمَآءُ بَیْنَہُمْ تَرٰىہُمْ رُکَّعًا سُجَّدًا
کافروں کے رحم دل ہیں درمیان اپنے۔ دیکھتا ہے ان کو رکوع کرنے والے سجدہ کرنے والے
یَّبْتَغُوْنَ فَضْلًا مِّنَ اللّٰہِ وَرِضْوَانًا ؗ سِیْمَاہُمْ
چاہتے ہیں فضل اللہ کا اور رضامندی اس کی نشانی اس کی بیچ

فِیْ وُجُوْھِھِمْ مِّنْ اَثَرِ السُّجُوْدِ ط ذٰلِکَ مَثَلُھُمْ

موجود ان کے ہے سجدہ کے اثر سے یہ ہے صفت ان کی

فِی التَّوْرٰىةِ ۚ وَمَثَلُھُمْ فِی الْاِنْجِیْلِ ۚ کَزَرْعٍ

بیچ توراۃ کے اور صفت ان کی بیچ انجیل کے جیسے کھیتی نکالے

اَخْرَجَ شَطْاَہٗ فَاٰزَرَہٗ فَاسْتَغْلَظَ فَاسْتَوٰی

سوئی اپنی پس قوی کرے ان کو پس موٹی ہو جاویں پس کھڑی ہو جاویں

عَلٰی سُوْقِہٖ یُعْجِبُ الزُّرَّاعَ لِیَغِیْظَ بِھِمُ

اوپر نال اپنی کے خوش کرتی ہے کھیتی کرنے والے کو تو غصہ میں لاوے سبب

الْکُفَّارَ ؕ وَعَدَ اللّٰہُ الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا

ان کے کافروں کو وعدہ کیا ہے اللہ نے ان لوگوں کو کہ ایمان لائے اور کام

الصّٰلِحٰتِ مِنْھُمْ مَّغْفِرَۃً وَّاَجْرًا عَظِیْمًا

نیک کئے ان میں سے بخشش اور ثواب بڑا ہے

اَلِفْ بَا تَا ثَا جِیْمْ حَا خَا دَالْ

ذَالْ رَا زَا سِیْنْ شِیْنْ صَادْ

ضَادْ طَا ظَا عَیْنْ غَیْنْ فَا

قَافْ کَافْ لَامْ مِیْمْ نُوْنْ

وَاوْ ھَا یَا رَبِّ سَھِّلْ

اے رب سہل کر

وَیَسِّرْ وَلَا تُعَسِّرْ عَلَیْنَا یَا رَبِّ ○

اور آسان کر اور مت سختی کر ہم پر اے رب

دُعائے حزب البحر

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ○

شروع نام اللہ کے جو نہایت مہربان رحم والا ہے

یَا اَللّٰہُ یَا عَلِیُّ یَا عَظِیْمُ یَا حَلِیْمُ یَا عَلِیْمُ

اے اللہ اے بلند مرتبہ اے بزرگ قدر اے بردبار اے دانا اسرار

اَنْتَ رَبِّیْ وَعِلْمُکَ حَسْبِیْ فَنِعْمَ الرَّبُّ رَبِّیْ وَنِعْمَ

تو ہے پروردگار میرا اور علم تیرا مجھ کو کافی ہے پس کیا خوب ہے پروردگار میرا اور کیا خوب

الْحَسْبُ حَسْبِیْ تَنْصُرُ مَنْ تَشَآءُ ۚ وَاَنْتَ الْعَزِیْزُ الرَّحِیْمُ ○

کفایت کرنے والا تو مدد دیتا ہے جس کو چاہتا ہے اور تو ہے غالب مہربان

اِنَّا نَسْئَلُکَ الْعِصْمَۃَ فِی الْحَرَکَاتِ وَالسَّکَنَاتِ وَ

مانگتے ہیں تجھ سے نگاہ رکھنا نفوس کا بیچ حرکات اور سکنات کے بیچ

الْکَلِمَاتِ وَالْاِرَادَاتِ وَالْخَطَرَاتِ مِنَ الظُّنُوْنِ

کلمات کے جو پیدا ہوتے ہیں اور سب باتوں کے جو میری زبان سے نکلیں اور سب خطروں کے

وَالشُّکُوْکِ وَالْاَوْھَامِ السَّاتِرَۃِ لِلْقُلُوْبِ

جو دلوں میں پیدا ہوتے ہیں ظنوں اور شکوک سے اور وہموں سے جو چھپانے والے ہیں

عَنْ مُّطَالَعَۃِ الْغُیُوْبِ ○ فَقَدِ ابْتُلِیَ الْمُؤْمِنُوْنَ

دلوں کو معائنہ پوشیدہ چیزوں سے یعنی علوم خفیہ سے۔ اس جگہ تحقیق آزمائے گئے ہیں ایمان والے

وَزُلْزِلُوْا زِلْزَالًا شَدِیْدًا ○ اس جگہ انگشت شہادت

ہلا دیئے گئے ہلا دینا سخت

دست راست سے آسمان کی طرف تین بار اشارہ کرے اور پھر پڑھے اور

وَاِذْ يَقُوْلُ الْمُنٰفِقُوْنَ وَالَّذِيْنَ فِىْ قُلُوْبِهِمْ

اور اس وقت کہتے ہیں منافق لوگ . اور وہ لوگ جن کے دلوں میں

مَّرَضٌ مَّا وَعَدَنَا اللّٰهُ وَرَسُوْلُهٗۤ اِلَّا غُرُوْرًا

بیماری ہے نہیں وعدہ دیا ہم کو اللہ اور اس کے رسول نے مگر بطریق فریب کے

اس جگہ پہ اپنے مقصد کو خیال کرکے پڑھے ۔

ثَبِّتْنَا وَانْصُرْنَا وَسَخِّرْ لَنَا هٰذَا الْبَحْرَ كَمَا

ثابت قدم رکھ ہم کو اور غالب کر ہم کو اور فرمانبردار کردے ہمارے واسطے اس دریا کو جیسا کہ

سَخَّرْتَ الْبَحْرَ لِمُوْسٰى عَلَيْهِ السَّلَامُ وَسَخَّرْتَ

تابعدار کیا تو نے دریا کو حضرت موسیٰ علیہ السلام کے لئے اور تابعدار کیا

النَّارَ لِاِبْرٰهِيْمَ عَلَيْهِ السَّلَامُ وَسَخَّرْتَ الْجِبَالَ

آگ کو حضرت ابراہیم کے لئے ان پہ سلام ہو اور تابعدار کیا تو نے پہاڑوں کو

وَالْحَدِيْدَ لِدَاوٗدَ عَلَيْهِ السَّلَامُ وَسَخَّرْتَ الرِّيْحَ

اور لوہے کو حضرت داؤد کے لئے ان پر سلام ہو اور تابعدار کیا تو نے ہوا کو

وَالشَّيٰطِيْنَ وَالْجِنَّ لِسُلَيْمٰنَ عَلَيْهِ السَّلَامُ وَسَخَّرْتَ

اور شیطانوں کو اور جن کو حضرت سلیمان کے لئے سلام ہو ان پہ اور تابعدار کیا

الْمَلَكَ الْمَلَكُوْتَ نَبِيِّنَا وَشَفِيْعِنَا لِسَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَلَيْهِ

تو نے ملک الموت کو نبی ہمارے اور شفیع ہمارے محمد صلے اللہ علیہ وسلم سردار

السَّلَامُ وَسَخِّرْ لَنَا كُلَّ بَحْرٍ هُوَ لَكَ فِى الْاَرْضِ

ہمارے کے لئے ان پر سلام ہو۔ اور تابعدار کر ہمارے لئے ہر دریا کو کہ ہے وہ بیچ زمین اور

وَالسَّمَآءِ وَالْمُلْكِ وَالْمَلَكُوْتِ وَبَحْرَ الدُّنْيَا وَبَحْرَ الْاٰخِرَةِ

اور آسمان اور عالم ملک میں اور عالم ملکوت میں اور تابعدار کر دریائے دنیا اور دریائے آخرت کو اور

وَسَخِّرْ لَنَا كُلَّ شَيْءٍ يَا مَنْ بِيَدِهٖ مَلَكُوْتُ كُلِّ شَيْءٍ كٓهٰيٰعٓصٓ

تابعدار کر ہمارے لئے ہر چیز کو اے وہ ذات کہ اس کے ہاتھ میں حکومت ہر چیز کی ہے ۔

كٓهٰيٰعٓصٓ اس کو تین بار پڑھے . اور ہر بار ہر حرف کے ساتھ دونوں ہاتھوں کی انگلیاں باندھے اور کھولے اور کشائش مطلب کا خیال کرے طریقہ انگلیوں کے باندھنے اور کھولنے کا یہ ہے کہ ک پر سب سے چھوٹی انگلی اور ھ پر اس کے پاس کی اور ی پر بیچ کی . اور ع پر شہادت کی . اور ص پہ انگوٹھا بند کرے اسی طرح دوسری بار كٓهٰيٰعٓصٓ پر ایک کو کھولے اور تیسری بار پہلی طرح بند کرے انصرنا پر پہلی انگلی وافتح لنا پر دوسری واغفر لنا پر تیسری وارحمنا پر چوتھی اور وارزقنا پر پانچویں . جیسے کہ اوپر مذکور ہوا علی ہذا کھولے انگلیاں کھولتا جائے .

اُنْصُرْنَا فَاِنَّكَ خَيْرُ النّٰصِرِيْنَ ۝ وَافْتَحْ لَنَا فَاِنَّكَ

مدد دے ہم کو کیونکہ تو بہترین مدد دینے والوں کا ہے . اور کھول دے ہمارے لئے کیونکہ تو

خَيْرُ الْفٰتِحِيْنَ ۝ وَاغْفِرْ لَنَا فَاِنَّكَ خَيْرُ الْغٰفِرِيْنَ ۝

تو بہترین کھولنے والوں کا ہے . اور بخش تو ہمارے لئے کیونکہ تو بہترین بخشنے والا ہے

وَارْحَمْنَا فَاِنَّكَ خَيْرُ الرّٰحِمِيْنَ ۝ وَارْزُقْنَا فَاِنَّكَ خَيْرُ

اور رحم کر تو ہم پہ کیونکہ تو بہترین رحم کرنے والوں کا ہے . اور روزی دے ہم کو کیونکہ تو بہترین

الرّٰزِقِيْنَ ۝ وَاحْفَظْنَا فَاِنَّكَ خَيْرُ الْحٰفِظِيْنَ ۝ وَاهْدِنَا

رزق دینے والوں کا ہے . اور ہماری حفاظت کر کیونکہ تو بہترین حفاظت کرنے والوں کا ہے اور ہم کو راہ

وَنَجِّنَا مِنَ الْقَوْمِ الظّٰلِمِيْنَ ۝ اَللّٰهُمَّ اكْفِنِىْ بِحَلَالِكَ

سیدھی دکھا اور خلاص کر ہم کو قوم ظالموں سے اے اللہ کفایت کر مجھ کو ساتھ حلال اپنے کے

عَنْ حَرَامِكَ وَبِطَاعَتِكَ عَنْ مَعْصِيَتِكَ وَاَغْنِنِىْ

حرام سے اور ساتھ بندگی اپنی کے گناہ سے اور غنی کر مجھ کو

بِفَضْلِكَ عَمَّنْ سِوَاكَ بِرَحْمَتِكَ يَا اَرْحَمَ الرّٰحِمِيْنَ

ساتھ فضل اپنے کے غیر اپنے سے اپنی کے اے رحم کرنے والے رحم کرنے والوں کے

وَهَبْ لَنَا مِنْ لَّدُنْكَ رِيْحًا طَيِّبَةً كَمَا هِىَ فِىْ

اور دے ہم کو اپنے پاس سے ہوائے خوش اور پاکیزہ جیسی کہ وہ تیری ذات

عَلَیْکَ وَانْشُرْهَا عَلَیْنَا مِنْ خَزَائِنِ رَحْمَتِکَ

تیرے اور پھیلا دے اس کو ہم پر اپنی رحمت کے خزانوں سے

وَاحْمِلْنَا بِهَا حَمْلَ الْکَرَامَةِ مَعَ السَّلَامَةِ وَالْعَافِیَةِ

اور اٹھا تو ہم کو ساتھ اس کے اٹھانا بزرگی کا ساتھ سلامتی کے اور عافیت دینا

فِی الدِّیْنِ وَالدُّنْیَا وَالْاٰخِرَةِ اِنَّکَ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ

دین اور دنیا اور آخرت میں بے شک تو ہر چیز پر قادر ہے۔

اَللّٰهُمَّ یَسِّرْ لَنَا اُمُوْرَنَا اس جگہ مقصود اپنا دل میں خیال کرے اور

اے اللہ آسان کر دے ہمارے واسطے ہمارے کاموں کو۔

اللہ تعالیٰ سے چاہے۔ مَعَ الرَّاحَةِ لِقُلُوْبِنَا وَاَبْدَانِنَا وَالسَّلَامَةِ

ساتھ راحت کے ہمارے دلوں کے واسطے اور ہمارے بدنوں کے اور

وَالْعَافِیَةِ فِیْ دِیْنِنَا وَدُنْیَانَا وَکُنْ لَنَا صَاحِبًا فِیْ سَفَرِنَا

سلامتی اور عافیت کے بیچ دین ہمارے اور دنیا ہماری کے۔ اور ہو تو واسطے ہمارے ہم نشین

وَخَلِیْفَةً فِیْ اَهْلِنَا وَاطْمِسْ۔ اس جگہ داہنے ہاتھ کی مٹھی بند

سفر میں اور جانشین ہمارے گھر کے لوگوں میں اور مٹا دے۔

کرکے نیچے زمین کی طرف لٹکا کر کھول دے۔ عَلٰی وُجُوْهِ اَعْدَائِنَا

منہ ہمارے دشمنوں کے

وَامْسَخْهُمْ عَلٰی مَکَانَتِهِمْ فَلَا یَسْتَطِیْعُوْنَ

اور بدل ڈال ان کو ان کی جگہ پر پھر وہ نہ سکیں گے۔ گزرنا کسی

الْمُضِیَّ وَلَا الْمَجِیْءَ اِلَیْنَا وَلَوْ نَشَاءُ لَطَمَسْنَا عَلٰی

طرف کو اور نہ آنا ہماری طرف اور اگر چاہیں ہم البتہ مٹا دیں ان

اَعْیُنِهِمْ فَاسْتَبَقُوا الصِّرَاطَ فَاَنّٰی یُبْصِرُوْنَ ط

کی آنکھوں کو پس آگے پکڑیں گے۔ ایک راہ پھر کہاں سے دیکھیں گے۔

وَلَوْ نَشَاءُ لَمَسَخْنٰهُمْ عَلٰی مَکَانَتِهِمْ فَمَا

اور البتہ مسخ کر دیں ہم ان کو ان کی جگہ پر پس

اسْتَطَاعُوْا مُضِیًّا وَّلَا یَرْجِعُوْنَ ○ یٰسٓ ○ وَالْقُرْاٰنِ

نہ سکیں گے گزرنا اور نہ لوٹ سکیں گے

الْحَکِیْمِ ○ اِنَّکَ لَمِنَ الْمُرْسَلِیْنَ ○ عَلٰی صِرَاطٍ

محکم کی تحقیق البتہ تو بھیجے ہوؤں میں سے ہے قسم ہے قرآن

مُّسْتَقِیْمٍ ○ تَنْزِیْلَ الْعَزِیْزِ الرَّحِیْمِ ○ لِتُنْذِرَ

پر اتارا ہے غالب مہربان نے تاکہ ڈرائے تو

قَوْمًا مَّا اُنْذِرَ اٰبَآؤُهُمْ فَهُمْ غٰفِلُوْنَ ○ لَقَدْ

اس قوم کو نہیں ڈرائے گئے باپ ان کے پس وہ بے خبر ہیں

حَقَّ الْقَوْلُ عَلٰٓی اَکْثَرِهِمْ فَهُمْ لَا یُؤْمِنُوْنَ ○

تحقیق سچ ہوئی بات اوپر بہتوں ان کے کے پس وہ نہیں ایمان لاتے

اِنَّا جَعَلْنَا فِیْٓ اَعْنَاقِهِمْ اَغْلٰلًا فَهِیَ اِلَی الْاَذْقَانِ

تحقیق کیا ہم نے بیچ گردنوں ان کی کے طوق پس وہ ٹھوڑیوں تک ہے

فَهُمْ مُّقْمَحُوْنَ ○ وَجَعَلْنَا مِنْ بَیْنِ اَیْدِیْهِمْ

پس وہ سر اونچا کیے ہوئے ہیں۔ اور کی ہم نے ان کے آگے سے

سَدًّا وَّمِنْ خَلْفِهِمْ سَدًّا فَاَغْشَیْنٰهُمْ فَهُمْ

پہاڑ اور ان کے پیچھے سے پہاڑ پس ڈھانکا ہم نے ان کو پس وہ

لَا یُبْصِرُوْنَ ○ شَاهَتِ الْوُجُوْهُ تین بار کہے اور ہر بار

نہیں دیکھتے بدشکل اور رسوا ہوئے منہ

پشت دست راست سے زمین پر مارے۔ وَعَنَتِ الْوُجُوْهُ

اور ذلیل ہو گئے منہ

لِلْحَیِّ الْقَیُّوْمِ ○ وَقَدْ خَابَ مَنْ حَمَلَ ظُلْمًا ○

واسطے زندہ قائم رہنے والے کے اور تحقیق ناکام رہا وہ شخص کہ جس نے ظلم کو اٹھایا

طٰسٓ طٰسٓمٓ حٰمٓ عٓسٓقٓ ہر ایک لفظ علیحدہ علیحدہ بمد پڑھے

مرج البحرين يلتقيان ○ بينهما برزخ لا يبغيان

جاری کیے دو دریاؤں کو کہ باہم ملتے ہیں۔ درمیان ان دونوں کے ایک پردہ ہے کہ زیادتی نہیں کرتے

حٰمٓ دائیں طرف سے حٰمٓ بائیں طرف سے۔ پیچھے سے حٰمٓ

آگے سے حٰمٓ نیچے سے حٰمٓ اوپر آسمان کی طرف سے

حٰمٓ دونوں ہاتھوں پر دم کر کے یہ دعا پڑھے،

رفعت بامر اللہ تعالیٰ کل بلاء و قضاء بحٰمٓ

اٹھا دی میں نے ساتھ حکم اللہ کے ہر بلا اور قضا جو آوے

من هذه الجهات الست نامن باذن اللہ تعالیٰ

ان چھ طرفوں سے امن میں رہے گا ساتھ اذن اللہ تعالیٰ کے

من جميع الآفات والعاهات اور سر سے پاؤں تک تمام بدن

تمام آفتوں اور سختیوں سے

بدن پر جہاں تک ہاتھ پہنچیں ہاتھ پھیرے اور پڑھے۔ حٰمٓ الامر

گرم ہوا کام

وجاء النصر فعلينا لا ينصرون ○ حٰمٓ ○ تنزيل

اور آئی مدد سو ہم پر وہ مدد نہ پائیں گے (یہ ہے ترجمہ) اتارنا

الكتب من اللہ العزيز العليم ○ غافر الذنب

کتاب کا اللہ سے ہے کہ زبردست علم والا ہے۔ گناہ بخشنے والا

وقابل التوب شديد العقاب ذي الطول لا اله

اور توبہ قبول کرنے والا سخت عذاب کرنے والا احسان و بزرگی والا ہے

الا هو اليه المصير ○ بسم اللہ بابنا

کوئی معبود سوائے اس کے اس کی طرف پھر جانا ہے۔ بسم اللہ ہمارا دروازہ ہے۔

تبارك حيطاننا يٰس ○ سقفنا كهيعص

تبارک ہماری دیواریں ہیں یٰسین ہماری چھت ہے

دونوں ہاتھوں کی انگلیاں چھوٹی انگلی سے شروع کر کے ہر حرف پر

بند کرتا جائے۔ اور پھر ساتھ ہی پڑھے، کفایتنا حٰمٓعٓسٓقٓ

ہمارے لئے کفایت ہے

ہر حرف پر دونوں ہاتھوں کی انگلیاں اسی طرح کھولتا جائے اور ساتھ

ہی پڑھے حمایتنا ○ فسيكفيكهم اللہ وهو

ہمارے لئے حمایت ہے پس قریب ہے کفایت کرے گا تجھ کو ان سے

السميع العليم ○ بعد اس کے سات بار پڑھے۔ ستر

اللہ اور وہ سننے والا جاننے والا ہے۔ پردہ

العرش مسبول علينا وعين اللہ ناظرة الينا

عرش کا لٹکا دیا گیا ہم پر اور اللہ کی آنکھ ہماری طرف دیکھ رہی ہے

بحول اللہ لا يقدر علينا ○ واللہ من ورائهم

اللہ کی توانائی کے ساتھ نہیں قدرت پا سکتا ہم پر مخالف اور اللہ ان کے گرد

محيط ○ بل هو قرآن مجيد ○ في لوح محفوظ

گھیرنے والا ہے۔ بلکہ وہ قرآن بزرگ لوح میں نگاہ رکھا گیا ہے

بعد اس کے تین بار پڑھے۔ فاللہ خير حافظا وهو

سو اللہ بہتر ہے نگاہ رکھنے والا اور وہ

ارحم الراحمين ○ پھر تین بار پڑھے ان ولي

رحم کرنے والا رحم کرنے والوں کا ہے۔ تحقیق کہ میرا کارساز

اللہ الذي نزل الكتاب ﻁ وهو يتولى الصالحين

اللہ تعالیٰ ہے۔ جس نے اتاری کتاب اور کارسازی کرتا ہے نیک کاروں کی۔

پھر سات بار پڑھے حَسْبِیَ اللّٰہُ لَآ اِلٰہَ اِلَّا ھُوَ ط عَلَیْہِ
مجھے اللہ کافی ہے کوئی معبود نہیں سوائے اللہ کے اسی پر میں
تَوَکَّلْتُ وَھُوَ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِیْمِ ○ پھر تین بار پڑھے
نے بھروسہ کیا اور وہ پروردگار بڑے تخت کا ہے
بِسْمِ اللّٰہِ الَّذِیْ لَا یَضُرُّ مَعَ اسْمِہٖ شَیْءٌ
اللہ کے نام کے ساتھ شروع کرتا ہوں کہ نہیں ضرر پہنچا سکتی اس کے نام کے ساتھ کوئی
فِی الْاَرْضِ وَلَا فِی السَّمَآءِ وَھُوَ السَّمِیْعُ الْعَلِیْمُ ○
چیز زمین میں اور نہ آسمان میں اور وہ سننے والا جاننے والا ہے
پھر تین بار پڑھے۔ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰہِ الْعَلِیِّ
اور نہ پھرنا ہے گناہ سے اور نہ قوت طاعت کی مگر
الْعَظِیْمِ ط سُبْحٰنَ رَبِّکَ رَبِّ الْعِزَّةِ عَمَّا
اللہ کی مدد کے ساتھ کہ پاک تیرا پروردگار عزت کا اس سے جیسی وہ
یَصِفُوْنَ ج وَسَلٰمٌ عَلَی الْمُرْسَلِیْنَ ○ وَالْحَمْدُ
صفت کرتے ہیں۔ اور سلام ہے رسولوں پر تعریف اللہ کے لئے
لِلّٰہِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ ○ پھر تین بار درود شریف
ہے کہ تمام عالموں کا پالنے والا ہے۔
آخر تک پڑھے۔ وَصَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلٰی خَیْرِ خَلْقِہٖ
اور درود بھیجے اللہ برتر اپنے بہترین خلق پر
مُحَمَّدٍ وَّاٰلِہٖ وَاَصْحٰبِہٖ اَجْمَعِیْنَ ○
محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) اور ان کے فرزندوں اور ان کے یاروں پر سب پر
بِرَحْمَتِکَ یَا اَرْحَمَ الرّٰحِمِیْنَ ○
اپنی رحمت سے اے بڑے مہربانی کرنے والے سب مہربانی قبول کرنے والوں کے

دعائے اختتام

یَا اللّٰہُ یَا نُوْرُ یَا حَقُّ یَا مُبِیْنُ اکْسِنِیْ
اے اللہ جامع جمیع صفات کمال کے اے روشن کرنیوالے ظلمات کے اے ثابت اپنی ذات سے ظاہر کرنے والے
مِنْ نُّوْرِکَ وَعَلِّمْنِیْ مِنْ عِلْمِکَ
حکمتوں کے بردہ علم سے پہنا دے مجھ کو اپنے نور سے اور سکھا دے مجھ کو اپنے علم سے
وَفَهِّمْنِیْ عَنْکَ وَاَسْمِعْنِیْ مِنْکَ وَ
اور سمجھ دے تو مجھ کو اپنی طرف سے اور سنا تو مجھ کو اپنی طرف سے
اَبْصِرْنِیْ بِکَ اِنَّکَ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ
اور دکھلا تو مجھ کو حقائق اشیاء کی اپنے بیشک تو ہر چیز پر قادر ہے۔
یَا سَمِیْعُ یَا عَلِیْمُ یَا حَلِیْمُ یَا عَلِیُّ
اے سننے والے اے جاننے والے اے بردبار اے بلند مرتبہ
یَا عَظِیْمُ اِسْمَعْ دُعَآئِیْ بِخَصَائِصِ لُطْفِکَ ○
اے بزرگ سن تو میری دعا کو اپنی خاص مہربانی سے
اٰمِیْنَ ط اٰمِیْنَ ط پھر تین بار پڑھے۔ اَعُوْذُ بِکَلِمَاتِ
پناہ مانگتا ہوں میں
اللّٰہِ التَّآمَّاتِ کُلِّھَا مِنْ شَرِّ مَا خَلَقَ ط
ساتھ کلمات خدا کے کہ پورے اور کامل ہیں سب برائی ہر چیز سے کہ پیدا کیا۔
پھر آگے پڑھے یَا عَظِیْمَ السُّلْطَانِ یَا قَدِیْمَ الْاِحْسَانِ
اے بڑے غلبے والے اے قدیم سے احسان کرنے والے
یَا دَآئِمَ النِّعَمِ یَا بَاسِطَ الرِّزْقِ
اے ہمیشہ نعمتوں کے دینے والے اے فراخ کرنے والے رزق کے

یَا وَاسِعَ الْعَطَایَا یَا دَافِعَ الْبَلَایَا یَا حَاضِرًا لَیْسَ
اے وسیع عطاؤں والے بخششوں کے اے دور کرنے والے بلاؤں کے اے وہ ذات جو حاضر ہے
بِغَائِبٍ یَا مَوْجُوْدًا عِنْدَ الشَّدَائِدِ یَا
کہ وقت غائب نہیں اے وہ ذات کہ موجود ہے وقت سختیوں کے اے
مُجْمِلَ السِّرِّ یَا خَفِیَّ اللُّطْفِ یَا لَطِیْفَ الصُّنْعِ
واقف کار ہر بھیدوں اے پوشیدہ مہربانی کرنے والے اے پاکیزہ کار
یَا حَلِیْمًا لَّا یَعْجَلُ یَا جَوَادًا لَّا یَبْخَلُ اِقْضِ
اے بردبار کہ نہیں جلدی کرتا گرفت گناہوں میں اے بخشش کرنے والے کہ نہیں بخل کرتا پوری کر
حَاجَتِیْ بِرَحْمَتِكَ یَا اَرْحَمَ الرّٰحِمِیْنَ ۝
میری حاجت کو اپنی مہربانی سے اے ہر ماں سے زیادہ مہربان
اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ بِاسْمِكَ الْمَخْزُوْنِ
اے اللہ میں تحقیق مانگتا ہوں ساتھ تیرے نام کے جو مخزون ہے
الْمَکْنُوْنِ السَّلَامِ الْمُنْزَلِ الْقُدُّوْسِ الْمُطَهَّرِ
پوشیدہ ہے اسلام ہے اتارا گیا ہے پاک ہے پاک ہے
الطَّاهِرِ یَا دَهْرُ یَا دَیْهَارُ یَا دَیْهُوْرُ یَا
طاہر ہے اے دہر اے دیہار اے دیہور اے
اَزَلُ یَا اَبَدُ یَا مَنْ لَّمْ یَلِدْ وَلَمْ
وہ ذات کہ ہمیشہ سے ہے سب کے پہلے اے وہ ذات کہ ہمیشہ رہے گی بعد سب کے اے وہ ذات
یُوْلَدْ ۝ وَلَمْ یَكُنْ لَّهٗ كُفُوًا اَحَدٌ ۝
کہ نہ جنا ہے اس نے کسی کو اور نہ جنا گیا اور نہیں ہے اس کا کوئی ہم جنس۔
یَا مَنْ لَّمْ یَزَلْ یَا هُوْ یَا هُوْ مَنْ لَّا
اے وہ ذات کہ اس ہمیشہ ہے۔ وہ ذات کہ ہر مخلوق کے دل اس کی طرف متوجہ ہیں اے وہ ذات
اِلٰهَ اِلَّا هُوَ یَا کَانُ یَا کَیْنَانُ یَا رُوْحُ
کہ نہیں معبود سوا اس کے اے ثابت اپنی ذات میں اے موجود اپنی ذات میں اے وہ ذات

یَا کَائِنُ قَبْلَ کُلِّ کَوْنٍ یَا کَائِنُ بَعْدَ کُلِّ
کہ عالم کے لئے قبل ہر شے کے واسطے غالب کے اے وہ ذات کہ موجود رہے گی بعد ہر
کَوْنٍ اٰهِیًّا اَشَرَاهِیًّا اَذُوْنِیْ اَصْبَاوُتْ
کہ موجود تھی پہلے ہر موجود سے اے وہ ذات کہ موجود رہے گی
یَا مُجَلِّیَ عَظَائِمِ الْاُمُوْرِ سُبْحٰنَكَ عَلٰی حِلْمِكَ
ہم کو ہر چیز سے اے روشن کرنے والے بڑی چیزوں کے
پاک ہے تجھ کو
بَعْدَ عِلْمِكَ سُبْحٰنَكَ عَلٰی عَفْوِكَ بَعْدَ قُدْرَتِكَ
باوجود جاننے تیرے کے پاکی ہے تجھ کو اوپر درگزر تیرے کے باوجود قدرت تیری کے
فَاِنْ تَوَلَّوْا فَقُلْ حَسْبِیَ اللّٰهُ لَا اِلٰهَ اِلَّا هُوَ عَلَیْهِ
سو اگر روگردانی کریں کفار پس کہہ کفایت کرنے والا میرا اللہ ہے نہیں کوئی معبود سوائے
تَوَکَّلْتُ وَهُوَ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِیْمِ ۝ لَیْسَ
کے اسی پر توکل کیا میں نے اور وہ صاحب عرش بڑے کا ہے نہیں ہے
کَمِثْلِهٖ شَیْءٌ وَّهُوَ السَّمِیْعُ الْعَلِیْمُ ۝ اَللّٰهُمَّ
ہے مانند اس کے کوئی چیز اللہ وہ سننے والا دانا ہے
صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ مُحَمَّدٍ کَمَا صَلَّیْتَ
اے اللہ درود بھیج اوپر محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) اور اوپر اولاد محمد کے جس طرح درود بھیجا
عَلٰی اِبْرَاهِیْمَ وَعَلٰی اٰلِ اِبْرَاهِیْمَ اِنَّكَ حَمِیْدٌ
اوپر ابراہیم کے اور اوپر آل ابراہیم کے تحقیق تو ستودہ
مَّجِیْدٌ ۝ اَللّٰهُمَّ بَارِكْ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ مُحَمَّدٍ
بزرگ ہے۔ اے اللہ برکت بھیج اوپر محمد اور اوپر آل محمد صلعم
کَمَا بَارَکْتَ عَلٰی اِبْرَاهِیْمَ وَعَلٰی اٰلِ
جیسا کہ برکت دیا تو نے اوپر ابراہیم کے اور اوپر آل
اِبْرَاهِیْمَ اِنَّكَ حَمِیْدٌ مَّجِیْدٌ ۝
ابراہیم کے تحقیق تو ستودہ بزرگ ہے۔

جب کوئی مشکل پیش آجائے یا حاکم یا سلطان کے آگے جانا ہو. تو سات بار دعائے حزب البحر پڑھے اور ہر دعا کے ایک بار اس دعا کو پڑھے. اور اللہ تعالےٰ سے حاجت چاہے.

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ اَقْسَمْتُ عَلَیْكَ یَا بُدُّوْحُ بِالسَّبْعِ الْهَوَائِیَّةِ وَالسَّبْعِ الْاَرْضِیَّةِ شَنُوْخُ اَشْمَخْتُ طَائِشُ طَاشَتْ یَا بُدُّوْحُ یَا بَاسِطُ یَا وَدُوْدُ اُبْسُطِ النِّعْمَةَ وَتَمَایَلِ التُّكْمَةِ یَا حَنَّانُ یَا مَنَّانُ یَا اَللّٰهُ یَا اَللّٰهُ یَا اَللّٰهُ اِسْتَجِبْ دُعَائِیْ. ترجمہ قسم دیتا ہوں تجھ کو اے بدوح سات ہوائی کے ساتھ سات زمین والے اشمخت طائش طاشت کے. اے خدا اے کھولنے والے. اے مہربانی کرنے والے. پھیلا دے نعمت کو اور دور کردے تکلیف کو اے مہربان اے احسان کرنے والے. اے اللہ اے اللہ اے اللہ میری دعا قبول فرما.

نقش مبارک چہل کاف

یہ نقش مبارک چہل کاف کا ہے. اس کو زعفران. گلاب سے لکھ کر مریض کے گلے میں ڈالیں. جس پر اثر جن آسیب وغیرہ کا ہو اور ایک عدد لکھ کر مریض کو پلا دے. انشاءاللہ العزیز مریض بالکل تندرست ہو جائے گا. مجرب ہے.

کٓہٰیٰعٓصٓ ۷۸۶ حٰمٓ عٓسٓقٓ

۱۶۵۰	۱۶۶۴	۱۶۶۱	۱۶۵۷
۱۶۶۲	۱۶۵۶	۱۶۵۱	۱۶۶۳
۱۶۵۵	۱۶۵۹	۱۶۶۶	۱۶۵۲
۱۶۶۵	۱۶۵۳	۱۶۵۴	۶۶۰

فصل

دربیان عملیات و تعویذات

جاننا چاہیئے کہ نقش بھرنے کے واسطے حساب ابجد کا جاننا نہایت ضروری ہے. کیونکہ جب تک حروف کے اعداد و شمار معلوم نہ ہوں گے. تو تعویذات کا بنانا بہت دشوار ہوگا. پس مناسب ہوا کہ پہلے حروف ابجد کا طریقہ بیان کیا جائے. تاکہ طالب کو اس کے جاننے یعنی معلوم کرنے میں دقت پیش نہ آوے.

واضح رہے کہ ابجد کے آٹھ کلمات ہیں. وہ یہ ہیں. اَبْجَد. ھَوَّز. حُطِّی. کَلِمَن. سَعْفَص. قَرَشَت. ثَخَذ. ضَظَغ اور یہ کل اٹھائیس حروف ہیں.

ا	ب	ج	د	ہ	و	ز	ح	ط	ی	ک	ل	م	ن
۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۲۰	۳۰	۴۰	۵۰

س	ع	ف	ص	ق	ر	ش	ت	ث	خ	ذ
۶۰	۷۰	۸۰	۹۰	۱۰۰	۲۰۰	۳۰۰	۴۰۰	۵۰۰	۶۰۰	۷۰۰

ض	ظ	غ
۸۰۰	۹۰۰	۱۰۰۰

ان جملہ حروف کی چار قسمیں ہیں. جو حسب ذیل ہیں. آتشی. آبی. بادی. خاکی. اب اٹھائیس حروف کے چار حصے کئے. تو سات سات حروف ہر حصہ میں آگئے. یعنی سات حروف آتشی اور سات آبی اور سات بادی اور سات خاکی ہیں اور ان کے سات کواکب اور بارہ بروج سے تعلق رکھتے ہیں. جن کی پوری کیفیت نقشہ ذیل سے معلوم ہو سکتی ہے. نقشہ یہ ہے

عناصر اربعہ	اسمائے کواکب							[illegible]
	زحل	مشتری	مریخ	شمس	زہرہ	عطارد	قمر	
آتشی	ا	ہ	ط	م	ف	ش	ذ	حمل اسد قوس
بادی	ب	و	ی	ن	ص	ت	ض	جوزا میزان دلو
آبی	ج	ز	ک	س	ق	ث	ظ	سرطان عقرب حوت
خاکی	د	ح	ل	ع	ر	خ	غ	جدی ثور سنبلہ

بیان اقسام تعویذات

جاننا چاہیئے کہ جس طرح حروف چار قسم کے ہیں۔ اسی طرح تعویذات بھی چار قسم کے ہیں۔ آتشی بادی۔ آبی۔ خاکی۔ آتشی وہ تعویذ ہیں۔ جو آگ کے نزدیک بیٹھ کر لکھے جاتے ہیں۔ اور آگ ہی میں جلائے جاتے ہیں۔ یا چولہے وغیرہ میں دفن کئے جاتے ہیں۔ اور بادی وہ ہیں جو اونچی ہوادار جگہ پر بیٹھ کر لکھے جلتے ہیں اور درخت یا ہوادار جگہ پر لٹکائے جاتے ہیں۔ اور آبی وہ ہیں جو کسی دریا یا سمندر یا کنوئیں کے کنارے بیٹھ کر لکھے جاتے ہیں۔ اور پانی میں بہا دیے جاتے ہیں۔ اور خاکی وہ ہیں۔ جو لکھ کر خاک میں مثلاً قبرستان یا مکان یا چولہے وغیرہ میں دفن کئے جاتے ہیں۔ اور چونکہ ہر انسان کی طبیعت بھی انہی عناصر اربعہ سے ہے پس چاہیئے کہ جب کسی کے واسطے تعویذ لکھنا ہو۔ اس کے عناصر کا ضرور خیال رکھیں۔ اور عناصر انسانی معلوم کرنے کا یہ طریقہ ہے۔ کہ جو حرف جس کسی کے نام کا پہلا حرف ہو۔ وہی اس کا عنصر ہے۔ اور اسی سے اس کے ستارہ کا تعلق بھی ہوگا۔ وہ نقشہ اسماء کواکب میں دیکھیں۔

بیان سعد و نحس کواکب

جاننا چاہیئے کہ سبع سیاروں میں سے بعض سعد ہیں اور بعض نحس ہیں۔ عملیات پڑھتے اور نقش لکھتے وقت ان کا خاص خیال رکھنا چاہیئے۔ اگر اس ترکیب سے عمل پڑھے گا۔ یا نقش لکھے گا تو کبھی خطا نہ ہوگا۔ اوّل عامل کو چاہیئے کہ عمل پڑھتے وقت وسواس شیطانی اور خیالات فاسد دل سے دور کرے۔ اور جس کام کے واسطے عمل پڑھے یا نقش لکھے تو اس کا خیال اول سے آخر تک رکھے اور وقت کی پابندی اور ترکیب عمل کی خوب اچھی طرح معلوم ہو۔ اور جس جگہ اول روز بیٹھ کر عمل پڑھے یا نقش لکھے تا اختتام اسی جگہ پڑھے۔ دوئم اگر حب کا عمل پڑھنا ہو۔ تو شروع چاند نوچندہ اتوار یا دوشنبہ یا پنجشنبہ یا جمعۃ المبارک کو پڑھے بوقت صبح یا بعد از نماز ظہر یا عصر یا مغرب کے اور بوقت پڑھنے عمل یا لکھنے نقش کے کوئی میٹھی چیز منہ میں رکھے اور مطلب کا خیال کرے اور اس کے مکان کی طرف منہ کر کے عمل پڑھے یا نقش لکھے۔ سوئم۔ اگر عمل جدائی یا دشمنی کے واسطے کیا جائے تو چاند کے آخری عشرہ میں کرے اور دن منگل یا ہفتہ یا اتوار کا دن ہو۔ اور عمل بوقت دوپہر پڑھے یا نقش لکھے۔ اس سے زیادہ کامیابی ہوتی ہے۔ اور بوقت پڑھنے عمل کے نیم کا پتہ یا مرچ یا اور

کوئی کڑوی چیز منہ میں رکھے۔ چہارم ہر ماہ میں پہلا عشرہ اور دوسرا عشرہ عملیات حب کے واسطے اچھا ہے اور تیسرا عشرہ جدائی دشمنی دفع اعداء و نقصان رسانی کے لیے اچھا ہے

مشتری نہایت سعد ہے محبت کا عمل اور تعویذ اس کی ساعت میں لکھنا اور پڑھنا بہت ہی اچھا ہے۔ اور پُر اثر ہوگا۔ جیسے شغف مطلب اور معلوم کرنے کے واسطے جو اس ساعت میں عمل پڑھا جائے اور نقش لکھا جائے۔ تو بہت ہی مفید ہے

زہرہ یہ ستارہ سعد اصغر ہے۔ زبان بندی اور خواب بندی کے واسطے اس کی ساعت میں عمل پڑھنا اور تعویذ لکھنا بہت ہی مناسب اور مفید ہے

عطارد یہ ستارہ مشترک ہے۔ اس کی ساعت میں خواب بندی۔ زبان بندی اور تیغ بندی کے عمل پڑھنے اور نقش لکھنے زیادہ مفید ہیں۔

شمس یہ ستارہ بھی سعد ہے اس کی ساعت میں صحت مریضاں ادائے قرضداراں اور بخت کے عمل پڑھنے اور نقش لکھنے بہت ہی بہتر ہیں۔

قمر یہ ستارہ بھی سعد ہے اس کی ساعت میں تعویذ اور عمل حب اور خاص قبولیت اور شفائے بیماراں کے واسطے بہت ہی بہتر ہے۔

زحل یہ ستارہ نحس اکبر ہے۔ اس کی ساعت میں تعویذ اور عمل ہلاکی دشمن اور جدائی کے لکھنا اور پڑھنا بے حد مفید ہے۔

مریخ یہ ستارہ بھی نحس اصغر اس کی ساعت میں دشمنی عداوت کے عمل پڑھے۔ اور تعویذ لکھے جاتے ہیں۔

عامل کو چاہیے۔ کہ جس قسم کا عمل پڑھے یا نقش لکھے۔ اس کے بخورات بھی جلائے۔ یہی دھونی دے نقشہ ستاروں اور بخورات کا یہ ہے۔

مشتری	صندل سرخ۔ شکر عود۔ مشک۔ کافور۔ زعفران۔
زہرہ	کافور۔ صندل۔ اسپند۔ عود۔ عنبر۔ مشک۔
عطارد	کافور۔ عود۔ صندل سرخ۔ قرنفل
شمس	مشک ۔ دارچینی ۔ عود
قمر	کافور ۔ عود ۔ شہد
زحل	رال لوبان عود
مریخ	فلفل گرد ۔ لوبان ۔ عود

یہ قاعدہ ہے کہ جس آیت حرف یا اسمائے الٰہی کا نقش بنانا مقصود ہو۔ پہلے جتنے اس کے حروف ہوں۔ ان کے اعداد نکال کر جمع کریں۔ جو مجموعہ حاصل ہو اس سے بارہ عدد کم کر دیں اور باقی کو تین پر تقسیم کریں۔ اگر برابر تقسیم ہو جائے۔ تو نقش صحیح ہو گا مثلاً کسی اسم کے پندرہ عدد ہیں، بارہ کم کرنے سے باقی تین بچے کو تین پر تقسیم کیا تو ایک ایک حصہ آیا۔ اب ایک کو پہلے خانہ میں لکھا۔ باقی ہر خانہ میں ایک ایک بڑھاتے جائیں۔ شطرنج کی چال پر خانہ پر کرے۔ اس طرح پر کہ جہاں پہلا عدد لکھا ہے۔ اس سے اسپ کی چال پر جو خانہ ہے وہاں دوسرا عدد لکھے اور تیسرا عدد اس خانہ میں لکھے۔ جو دوسرے سے اسپ کی چال پر ہو [illegible] پانچواں اس خانہ میں لکھے۔ جو چوتھے سے فرزین کی چال پر ہو۔ اور چھٹا اس خانہ میں لکھے۔ جو پانچویں سے فرزین کی چال پر ہو۔ اور ساتواں اس خانہ میں لکھے جو چھٹے سے رخ کی چال پر ہو۔ اور آٹھواں اس خانہ میں لکھے جو ساتویں سے اسپ کی چال پر ہو۔ اور نواں اس خانہ میں لکھے جو آٹھویں سے اسپ کی چال پر ہو۔ پس یہ ہے مثلث بھرنے کا طریقہ۔

چوتھا [illegible] رخ کی چال پر ہو

۸۔ اسپ ۷ سے	۱	۶۔ فرزین ۵ سے
۳۔ اسپ ۲ سے	۵۔ فرزین ۴ سے	۷۔ رخ ۶ سے
۴۔ رخ ۳ سے	۹۔ اسپ ۸ سے	۲۔ اسپ ۱ سے

اور یہی طریق ہے نقش آتشی۔ بادی۔ آبی۔ خاکی کا۔ صرف خانہ پری جدا جدا خانوں سے شروع ہوتی ہے۔ یعنی جس خانہ سے نقش آتشی شروع ہوتا ہے۔ اس کے جانب راست سیدھے خانہ سے یعنی خانہ تین سے بادی کا شروع ہوتا ہے۔ اور اس کے مقابل جانب چپ سیدھے خانہ سے یعنی خانہ سات سے آبی کا شروع ہوتا ہے۔ اور نیچے کے سیدھے خانہ نو سے خاکی شروع ہوتا ہے۔

(آتشی خانہ ایک سے شروع ہوتا ہے)

۸	۱	۶
۳	۵	۷
۴	۹	۲

بادی خانہ تین سے شروع ہوتا ہے

آبی خانہ سات سے شروع ہوتا ہے۔

خاکی خانہ نو سے شروع ہوتا ہے۔

پس چوتھو پر جدول ساعت نامہ کا لکھنا بھی ضروری ہے۔ کیونکہ اس سے ساعت اور وقت سعد و نحس اور روز کا بھی حال معلوم ہو جائے گا۔

نقشہ ساعت نامہ کا یہ ہے

ایام ہفتہ	پہر اول			پہر دوم			پہر سوئم			پہر چہارم		
شب و روز	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
شب شنبہ	مریخ	شمس	زہرہ	عطارد	قمر	زحل	مشتری	مریخ	شمس	زہرہ	عطارد	قمر
روز شنبہ	زحل	مشتری	مریخ	شمس	زہرہ	عطارد	قمر	زحل	مشتری	مریخ	شمس	زہرہ
شب یکشنبہ	عطارد	قمر	زحل	مشتری	مریخ	شمس	زہرہ	عطارد	قمر	زحل	مشتری	مریخ
روز یکشنبہ	شمس	زہرہ	عطارد	قمر	زحل	مشتری	مریخ	شمس	زہرہ	عطارد	قمر	زحل
شب دوشنبہ	مشتری	مریخ	شمس	زہرہ	عطارد	قمر	زحل	مشتری	مریخ	شمس	زہرہ	عطارد
روز دوشنبہ	قمر	زحل	مشتری	مریخ	شمس	زہرہ	عطارد	قمر	زحل	مشتری	مریخ	شمس
شب سہ شنبہ	زہرہ	عطارد	قمر	زحل	مشتری	مریخ	شمس	زہرہ	عطارد	قمر	زحل	مشتری
روز سہ شنبہ	مریخ	شمس	زہرہ	عطارد	قمر	زحل	مشتری	مریخ	شمس	زہرہ	عطارد	قمر
شب چہارشنبہ	زحل	مشتری	مریخ	شمس	زہرہ	عطارد	قمر	زحل	مشتری	مریخ	شمس	زہرہ
روز چہارشنبہ	عطارد	قمر	زحل	مشتری	مریخ	شمس	زہرہ	عطارد	قمر	زحل	مشتری	مریخ
شب پنجشنبہ	شمس	زہرہ	عطارد	قمر	زحل	مشتری	مریخ	شمس	زہرہ	عطارد	قمر	زحل
روز پنجشنبہ	مشتری	مریخ	شمس	زہرہ	عطارد	قمر	زحل	مشتری	مریخ	شمس	زہرہ	عطارد
شب جمعہ	قمر	زحل	مشتری	مریخ	شمس	زہرہ	عطارد	قمر	زحل	مشتری	مریخ	شمس
روز جمعہ	زہرہ	عطارد	قمر	زحل	مشتری	مریخ	شمس	زہرہ	عطارد	قمر	زحل	مشتری

دربیان خانہ پری نقش

واضح رہے کہ عاملان اور شیخ عظام رحمتہ اللہ علیہم اجمعین نے نقش بھرنے کے طریقے کئی بیان فرمائے ہیں۔ مگر یہاں اس فقیر نے صرف مثلث اور مربع پر اکتفا کیا۔ کیونکہ یہی دو قاعدے زیادہ تر مشہور ہیں۔ اس لئے ان ہی کا بیان کرنا مناسب ہوا۔ مثلث بھرنے کا

نقش مربع بھرنے کا طریقہ یہ ہے کہ جس اسم یا آیت شریفہ کا نقش بھرنا مطلوب ہو حسب دستور اعداد نکال کر جمع کریں۔ پھر جمع شدہ اعداد میں تیس ۳۰ عدد کم کریں اور باقی کو چار پر تقسیم کریں۔ اگر پوری تقسیم ہو جائے تو اس کو پہلے خانہ میں لکھے اور باقی ہر خانہ میں ایک ایک بڑھاتا جائے۔ اور شطرنج کی چال پر خانہ پری کرے۔ مثلاً کسی اسم کے چونتیس عدد ہیں۔ تیس ۳۰ کم کرنے سے چار باقی بچے اور چار کو چار پر تقسیم کیا۔ تو پوری تقسیم ہوئی اور حاصل ایک آیا۔ اب ایک کو پہلے خانہ میں لکھے۔ پھر اس سے اسپ کی چال پر جو خانہ ہے۔ دوسرا عدد اس خانہ میں لکھے اور تیسرے عدد کو اس خانہ میں لکھے۔ جو دوسرے سے فرزین کی چال پر ہو اور چوتھا عدد اس خانہ میں لکھے جو تیسرے سے اسپ کی چال پر ہو۔ اور پانچواں عدد اس خانہ میں لکھے جو چوتھے سے رُخ کی چال پر ہو۔ اور چھٹا عدد اس خانہ میں لکھے جو پانچویں سے اسپ کی چال پر ہو۔ اور ساتواں عدد اس خانہ میں لکھے جو چھٹے سے فرزین کی چال پر ہو۔ اور آٹھواں عدد اس خانہ میں لکھے۔ جو ساتویں سے اسپ کی چال پر ہو۔ اور نواں عدد اس خانہ میں لکھے۔ جو آٹھویں سے فیل کی چال پر ہو۔ اور دسواں عدد اس خانہ میں لکھے جو ساتویں سے فیل کی چال پر ہو۔ اور گیارھواں عدد اس خانہ میں لکھے جو چھٹے سے فیل کی چال پر ہو۔ اور بارھواں عدد اس خانہ میں لکھے جو پانچویں خانہ سے فیل کی چال پر ہو۔ اور تیرھواں عدد اس خانہ میں لکھے جو چوتھے خانہ سے فیل کی چال پر ہو۔ اور چودھواں عدد اس خانہ میں لکھے۔ جو تیسرے سے فیل کی چال پر ہو اور پندرھواں عدد اس خانہ میں لکھے۔ جو دوسرے سے فیل کی چال پر ہو۔ اور سولھواں عدد اس خانہ میں لکھے جو پہلے خانہ سے فیل کی چال پر ہو۔ بس یہ طریقہ ہے نقش بھرنے کا۔ باقی اس شعر سے مربع کی چال بخوبی معلوم ہو سکتی ہے۔

؎ اسپ فرزیں اسپ رُخ باز اسپ فرزیں اسپ گیر
فیل دارد در مربع ہر طرف دوری پذیر

۱	۱۴۔ فیل ۳ سے	۱۱۔ فیل ۶ سے	۸۔ اسپ
۱۲۔ فیل ۵ سے	۷۔ فرزین	۲۔ اسپ	۱۳۔ فیل ۴ سے
۶۔ اسپ	۹۔ فیل ۸ سے	۱۶۔ فیل ۱ سے	۳۔ فرزین
۱۵۔ فیل ۲ سے	۴۔ اسپ	۵۔ رُخ	۱۰۔ فیل ۷ سے

یہ طریقہ پوری تقسیم کا بیان کر دیا گیا ہے۔ جس میں بعد تقسیم باقی کچھ نہ بچے۔ اگر چار پر تقسیم کرنے سے ایک عدد یا دو عدد یا تین عدد باقی بچیں تو ان کو بھی نقش میں داخل کریں۔ ورنہ نقش نامکمل ہو گا لہذا

اس کا کچھ اثر ظاہر نہ ہوگا۔ ان کے داخل کرنے کا طریقہ یہ ہے کہ اگر تقسیم کے بعد ایک بچے تو اضافہ پُر کرتے وقت جب تیرھویں خانہ کو پہنچے تو ایک عدد کا اضافہ کرے۔ اگر دو بچے ہوں [illegible] تقسیم کرنے کے بعد باقی دو بچیں تو نویں خانہ میں ایک عدد کا اضافہ کرے۔ اگر تین بچیں تو پانچویں خانہ میں ایک عدد کا اضافہ کریں۔ بس یہی نقش مربع مکمل ہے۔ نقش بھرنے کے بعد [illegible] کرے کہ کہیں غلطی واقع نہ ہو جائے۔ اگر ایک خانہ میں بھی غلطی ہو گئی تو تمام نقش بیکار ہو جائے گا۔ اور صحت و غلطی نقش کی اس طرح معلوم کرنا چاہئے کہ ہر طرف سے اعداد مربع کو شمار کرے۔ اگر ہر ایک طرف سے حاصل جمع یکساں آئے تو نقش درست ہے ورنہ غلط۔ اب ذیل میں فقیر نقش لکھتا ہے۔ جو کہ اپنے تجربہ میں آچکے ہیں۔ اور انشاءاللہ [illegible]

تعویذات برائے قضائے حاجات
و فراخی رزق و فتحنامہ

۷۸۶

کٓھٰیٰعٓصٓ کفینا

حٰمٓعٓسٓقٓ حمینا

انا فتحنا	لک فتحاً	مبینا	یا سبوح	یا قدوس
۱	۱ع ۱۱	۱۷	۱۹۱	۲۵۸
۹۷	۷	۲	۵۹۵	[illegible]
ع	ع ۱۷	۱۹۲	۵ عے	وع ۵۵
۲ وا	۵۹ ء	صلعم	ع ۱	۱۸
لا الٰہ	الا اللہ	سیدنا محمد	رسول اللہ	اللہ

سلام قولاً من رب الرحیم حسبی اللہ و نعم الوکیل انا فتحنا لک فتحاً مبینا یا سبوح یا قدوس [illegible] الصلوٰۃ والسلام علیک یا رسول اللہ نصر من اللہ و فتح قریب

جو کوئی اس نقش معظم کو بروز یکشنبہ زچندہ کو ساعت مشتری میں ساتھ مشک و زعفران و قلم ریحان سے لکھ کر اپنے پاس رکھے گا۔ تمام خلائق کی نگاہ میں عزت پائے گا۔ اور تمام آفات و بلیات ارضی و سماوی سے امن میں رہے گا۔ تمام دشمن اس کے مقہور و عاجز ہوں گے اور ہر مقدمہ میں

کامیابی ہوگی۔ اور جس افسر کے سامنے جائے گا وہ اس کی عزت کرے گا۔ رزق میں ترقی ہوگی۔ غرضیکہ فتح و نصرت کے لئے یہ نقش نہایت عمدہ ہے۔ جس شخص پر کسی نے جادو کیا ہو یا کوئی آسیب دیو پری جن یا شیطانی کسی چیز آفت وغیرہ غلبہ ہو یا پیٹ میں درد ہو یا جگر میں درد ہو یا پرانا تپ وغیرہ ہو تو اس نقش مکرم کو لکھکر ایک مریض کے گلے میں ڈالے اور ایک نقش مبارک مٹی کی پلیٹ میں لکھکر مریض کو پلادے تو انشاء اللہ العزیز تمام آفات بلیات ارضی و سماوی سحر اور افسوں و نظر بد وغیرہ سے امن میں رہے گا۔ اور صحت کلی حاصل ہوگی۔ نقش مکرم و معظم یہ ہے۔

بسم اللہ الرحمن الرحیم۔ استعین اللہ العظیم۔ اعوذ باللہ من الشیطن الرجیم۔ انہ من سلیمان و انہ بسم اللہ الرحمن الرحیم۔ الا تعلوا علی و اتونی مسلمین شطا و نوطا و بطنا علی جمیع الانبیاء و المرسلین حق کھیعص حم عسق۔ و ان یکاد الذین کفروا لیزلقونک بابصارھم لما سمعوا الذکر و یقولون انہ لمجنون۔ وما ھو الا ذکر للعلمین

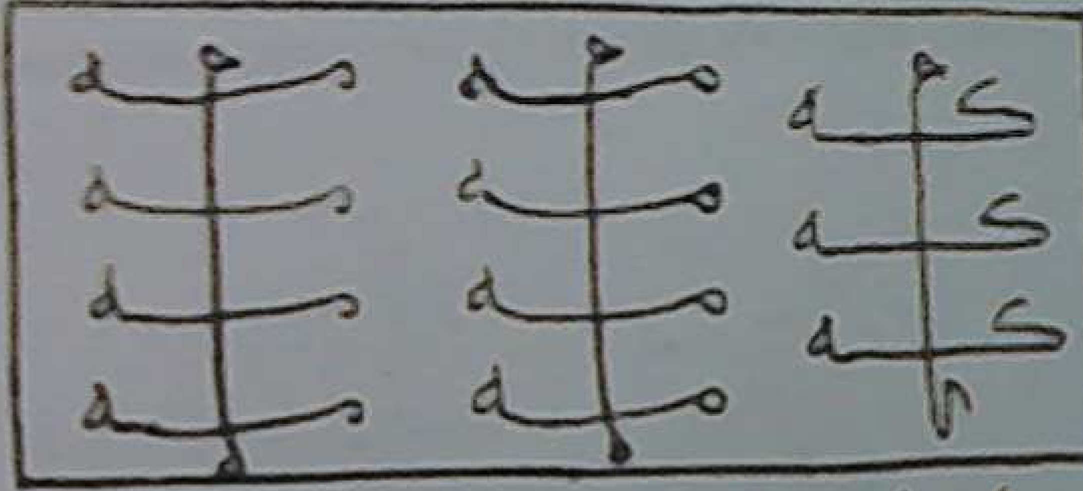

اعوذ بکلمات اللہ التامۃ کلھا من شر ما خلق بسم اللہ خیر الاسماء۔ بسم اللہ خیر انصا بسم اللہ رب الارض و رب السماء بسم اللہ الذی لا یضر مع اسمہ شیء فی الارض و لا فی السماء و ھو السمیع العلیم۔ بسم اللہ السمیع البصیر لیس کمثلہ شیء و ھو بکل شیء علیم۔ بسم اللہ الخلاق العلیم الذی لیس کمثلہ شیء و ھو العلیم القدیر۔ بسم اللہ العزیز الکریم الذی لیس کمثلہ شیء و ھو الحکیم العلیم۔ بسم اللہ الغفور الغفار الرحیم فاللہ خیر حافظا و ھو ارحم الراحمین یا ھو یا من ھو یا من لیس لہ الا ھو اسئلک ان تغفرلی و ترحمنی برحمتک یا ارحم الراحمین۔

دیگر

اگر کسی عورت کے حمل نہ ٹھہرتا ہو یا ٹھہر کر گر جاتا ہو۔ تو اس نقش مکرم کو لکھکر عورت اپنی کمر میں باندھے

انشاء اللہ العزیز حمل قرار پائے گا۔ اور بچہ اسقاط نہ ہوگا

نقش

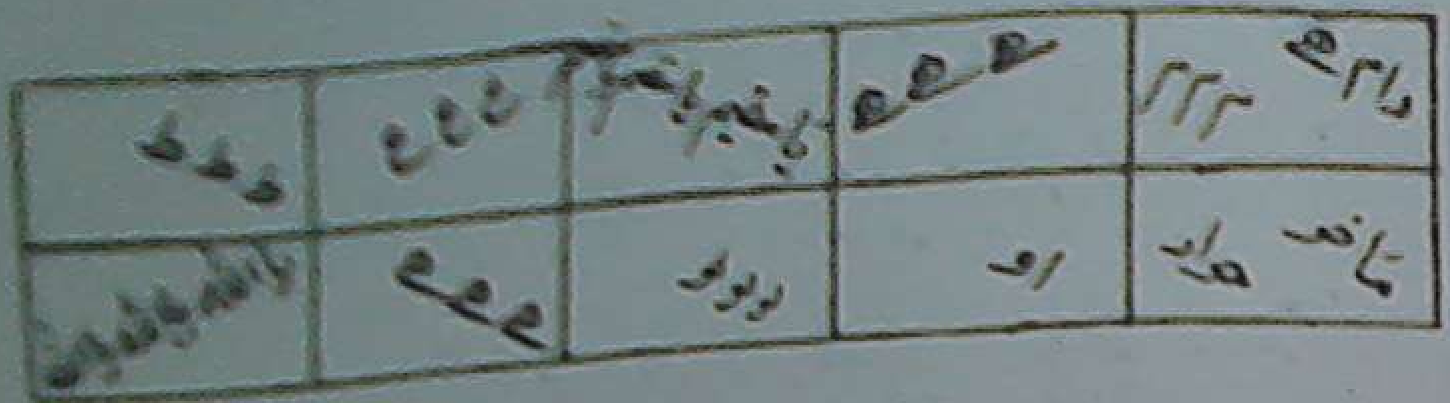

برائے درد زہ

اگر کسی کو درد زہ کی تکلیف ہو یعنی بچہ تولد نہ ہوتا ہو تو اس نقش کو عورت کی سیدھی ران پر باندھے۔ بچہ فی الفور متولد ہوگا۔ مگر نقش مبارک کو فوراً بچہ پیدا ہونے کے بعد کھولدے ورنہ آنتیں اور رحم وغیرہ سب باہر آجائیں۔ نقش کو سات تار نیلے دھاگے کے تاروں میں باندھکر ران پر باندھیں۔ نقش مکرم و معظم یہ ہے۔ اَنَّ النَّفْسَ بِالنَّفْسِ وَالْعَيْنَ بِالْعَيْنِ وَالْاَنْفَ بِالْاَنْفِ وَالْاُذُنَ بِالْاُذُنِ وَالسِّنَّ بِالسِّنِّ وَالْجُرُوْحَ قِصَاصٌ اُخْرُجِ النَّفْسَ مِنْ بَطْنِ اُمِّہٖ وَاَلْقَتْ مَا فِيْهَا وَتَخَلَّتْ ۝

دیگر

اگر کسی عورت کو درد زہ کی تکلیف ہو۔ یعنی بچہ پیدا نہ ہوتا ہو۔ تو مندرجہ ذیل عزیمت کو گیارہ بار پڑھکر گڑ پر دم کرے۔ اور عورت کو کھلادے۔ فوراً درد موقوف ہوگا۔ اور بچہ سہولت سے پیدا ہوگا۔ عزیمت یہ ہے۔ "مرا جائے وہ خر مرا جائے وہ + اور زائدے یا نہ زائدے"

برائے عداوت

بیضہ مرغ پر آیت مذکورہ مع نام والدہ کے لکھکر پرانی قبر میں دفن کرے۔ مگر بروز منگل اور ساعت مریخ میں لکھے اور لکھتے وقت منہ میں کوئی کڑوی چیز رکھے۔ آیت یہ ہے۔ وَاَلْقَيْنَا بَيْنَهُمُ الْعَدَاوَةَ وَالْبَغْضَآءَ اِلٰى يَوْمِ الْقِيٰمَةِ يَا جَبَّارُ يَا قَهَّارُ البغض فلاں بنت فلاں علی بغض فلاں بنت فلاں۔

اگلا صفحہ ملاحظہ ہو

برائے عداوت

وَاَلْقَیْنَا بَیْنَھُمُ الْعَدَاوَۃَ وَالْبَغْضَآءَ اِلٰی یَوْمِ الْقِیٰمَۃِ یَا جَبَّارُ یَا قَھَّارُ ۔

یا قاہر	ذالبطش	الشدید	انت الذی
ذالبطش	الشدید	انت الذی	لا یطاق
الشدید	انت الذی	لا یطاق	انتقامہ
انت الذی	لا یطاق	انتقامہ	یا قاہر

البغض فلاں بنت فلاں علی بغض فلاں بنت فلاں بغض و عداوت اشد ۔ این نقش برائے عداوت تحریر کند ۔ در قبر کہنہ دفن کند در ساعت مریخ یا زحل مجرب است ۔

برائے ہلاکت دشمن

اس آیت کو کاغذ پر لکھکر بنام والدہ دشمن کے ایک دیگ میں ڈال دے اور پانی بھر دے ۔ بعد ازاں نیچے آتش روشن کر دے جیسے جیسے پانی خشک ہوتا جائے گا ۔ ویسے ویسے ہی دشمن خشک ہوتا جائے گا ۔ جب پانی بالکل ختم ہو جائے گا ۔ تو عدو بھی چل بسے گا ۔ آیت یہ ہے فَلَمَّا جَآءَ اَمْرُنَا جَعَلْنَا عَالِیَھَا سَافِلَھَا وَاَمْطَرْنَا عَلَیْھَا حِجَارَۃً مِّنْ سِجِّیْلٍ مَّنْضُوْدٍ مُّسَوَّمَۃً عِنْدَ رَبِّکَ وَمَا ھِیَ مِنَ الظّٰلِمِیْنَ بِبَعِیْدٍ فلاں بنت فلاں ہلاک شود ۔

برائے ہلاکی دشمن

اگر کوئی چاہے کہ دشمن اس کا ہلاک ہو ۔ تو اکتالیس کنکریاں نمک کی لیکر قبرستان میں جائے ۔ اور درمیان دو قبروں کے بیٹھکر دشمن کا تصور کرکے ہر ایک کنکری پر ۴۱ ۔ ۴۱ بار سورہ تبت یدا پڑھکر دم کرے ۔ اور بعد میں کہے کہ فلاں بنت فلاں ہلاک شود اور کنکریاں کسی بیابان کنوئیں میں ڈال دے اسی طرح ۴۱ دن تک متواتر کرتا رہے ۔ دشمن اس کا ہلاک ہوگا مجرب ہے ۔ مگر چاند کے آخری عشرہ میں یہ عمل پڑھے ۔ اور شروع ہفتہ یا منگل کے روز سے کرے اور ہر روز بوقت دوپہر ساعت زحل یا مریخ میں عمل کرے ۔ اور منہ میں کوئی کڑوی چیز رکھے ۔

برائے تباہی دشمن

اگر کوئی شخص اپنے دشمن کو ہلاک کرنے کا ارادہ رکھتا ہے اور اس کے بچنے کا خیال ہو تو کسی قبر کی مٹی سے ایک پتلا تیار کرے اور وہ تعویذ لکھا ہوا جو آگے لکھا ہے اس کے شکم میں رکھ کر پتلا بند کر دے ڈال دے اور چودہ عدد کانٹے لیکر ایک سو بار سورہ تبت پڑھکر دم کرے ۔ اور اس پتلا میں اس طرح سے لگا دے کہ دونوں آنکھوں میں [illegible] دونوں کانوں میں اور دونوں پاؤں میں اور ایک سینہ میں اور ایک ناف میں اور ایک [illegible] پشت میں اور ایک پاخانہ کی جگہ اور ایک پیشاب کی جگہ میں لگا کر پتلا کو ایک [illegible] بند کرکے چولہا میں دفن کریں اور اوپر آگ جلا دیں ۔ اور گیارہ روز تک [illegible] پاس ہی بیٹھکر پڑھیں ۔ تو خواجہ معین الدین چشتی کی ۔ تو خواجہ قطب الدین کی ۔ تو خواجہ نظام الدین کی تو بو علی شاہ قلندر کی ۔ تو خواجہ خضر کی ۔ سر علی کا قہر خدا کا پڑے [illegible] یہ عمل قتل دشمن کیلئے مفید ہے ۔ مگر شرط یہ ہے کہ جہاں تک ہو سکے رحم کرنا بہتر ہے ۔ [illegible] عمل کو نزول ماہ میں کرے اور سہ شنبہ کا خیال رکھے ۔ نقش جو پتلا کے پیٹ میں رکھنا ہے ۔ وہ یہ ہے ۔

ابجد ہوز حطی

یا قاہر	ذالبطش	الشدید	انت الذی
ذالبطش	الشدید	انت الذی	لا یطاق
الشدید	انت الذی	لا یطاق	انتقامہ
انت الذی	لا یطاق	انتقامہ	یا قاہر

فَقُطِعَ دَابِرُ الْقَوْمِ الَّذِیْنَ ظَلَمُوْا غرق بود فرعون در دریائے نیل شود ۔ فلاں بنت فلاں ہلاک شود ۔

دیگر

اگر کوئی شخص یہ چاہے کہ دشمن میرا تباہ و برباد ہو تو بروز منگل یا ہفتہ کو ساعت زحل یا مریخ میں پانچ مقام کی مٹی لاکر اس پر پچاس بار سورہ فیل پڑھکر دم کرے ۔ اور اس مٹی کو

دار دشمن کے مکان میں ڈال دے۔ دشمن ویران اور خراب حال ہو جائے گا۔ مجرب ہے۔ پانچ مقام کی مٹی یہ ہے۔ اول ویران مسجد کی مٹی۔ دوم ویران مکان۔ سوم ویران چوراستہ۔ چہارم ویران قبرستان پنجم جلاد کی قبر کی مٹی۔

برائے تباہی عدو

اگر کوئی شخص چاہے کہ دشمن اس کا خراب ہو تو سات سو دانہ مسور سیاہ کا لیکر ہر ایک دانہ پر ایک ایک بار سورہ تبت اور سورہ فیل پڑھکر دم کرے اور جب تمام کر چکے تو کہے فلاں بنت فلاں تباہ و برباد شود۔ اور دانوں کو باریک کر کے دشمن کے گھر میں پھینکدے۔ فوراً خرابی تباہی و بربادی عداوت بیماری شروع ہو جائے گی۔ مجرب ہے۔

برائے رجم خانہ عدو

الم ترکیف یعنی سورہ فیل تا آخر کو ایک شقفہ قدریہ پر لکھکر کسی گھر وغیرہ میں دفن کر دیں تو اس جگہ پر پتھروں کی بارش آنے لگے گی۔ جب تک کہ وہ شقفہ قدریہ اس جگہ پہ باقی رہے گا گر سورہ الم ترکیف کو باموکل لکھیں اور ساتھ ہی اس کے بخورات بھی لکھتے وقت جلادیں۔

دیگر برائے عداوت

اگر دو آدمیوں کے درمیان عداوت کرانی منظور ہو۔ تو پارہ سنگ سرخ پر یَا جَبَّارُ یَا قَہَّارُ لکھ کر آگ میں دفن کریں۔ تو دونوں میں سخت عداوت ہوگی۔ مجرب ہے۔ مگر نام مع والدہ ہر دو کے لکھیں کہ جن میں جدائی ڈالنی مقصود ہو۔

برائے ہلاکت عدو

اگر کوئی شخص یہ چاہے کہ اس کا دشمن تباہ و برباد ہو تو بیضہ مرغ پر الٹی سورہ تبت یدا لکھے بغیر بسم اللہ شریف کے اور نام دشمن مع والدہ کا بھی لکھے اور لکھکر کسی پرانی قبر میں دفن کرے۔ دشمن اس کا چند روز میں تباہ و برباد ہوگا۔ مجرب ہے۔ مگر یہ خیال کرنا چاہیئے۔ کہ بے گناہ کو تنگ نہ کریں۔ اور اس دن سے ڈرنا چاہیے کہ جس دن تمام پوشیدہ باتیں ظاہر ہو جاویں گی۔ ورنہ اس کا وبال تجھ پہ پڑے گا۔ اور

غریب ہوگا۔ کہ تو بھی ہلاک ہونے والوں کے ہمراہ ہلاک ہو جائے گا کیونکہ کسی نے [illegible] کیا وہ ایسا ہی ہے۔ جیسا کہ تو نے نقل کیا ہے [illegible] تعالیٰ سے ڈرنا چاہیئے اور مخلوق خدا پر شفقت کرنی چاہیئے تاکہ اللہ تعالیٰ [illegible] اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی خوشنودی حاصل ہو۔ [illegible] کر کے وَامْتَازُوا الْيَوْمَ أَيُّهَا الْمُجْرِمُونَ۔ یعنی اے مجرموں نیکوں سے علیحدہ ہو جاؤ [illegible] ہونا پڑے۔

برائے معلوم کرنے گم شدہ

اگر کسی کا کوئی دوست یا عزیز گم ہو گیا ہو اور اس کا حال معلوم کرنا مقصود ہو۔ اور کہاں ہے مردہ یا زندہ ہے۔ تو اس کو چاہیئے کہ غسل کرے نیا لباس پہنے اور [illegible] اس طرح سے ادا کرے۔ کہ اول رکعت میں بعد سورہ فاتحہ شریف کے سورہ والشمس ایک بار اور دوسری رکعت میں بعد سورہ فاتحہ شریف کے سورہ واللیل ایک بار اور تیسری رکعت میں بعد سورہ فاتحہ شریف کے سورہ والضحیٰ ایک بار اور چوتھی رکعت میں بعد سورہ فاتحہ شریف کے سورہ الم نشرح ایک بار پڑھے اور بعد سلام کے یہ دعا تین مرتبہ پڑھے۔ اَللّٰهُمَّ أَرِنِي فِي مَنَامِي كَذَا وَكَذَا [illegible] أَرِنِي فِي مَنَامِي مَا أَسْتَدِلُّ بِهِ عَلَى إِجَابَةِ دَعْوَتِي۔ اور اس نقش کو [illegible] سر کے نیچے رکھے۔ تو انشاء اللہ العزیز ہفتہ عشرہ میں تمام حال معلوم ہو جائے گا نقش کرم و معظم یہ ہے۔ یہ استخارہ ہمارا بارہا دفعہ کا آزمودہ ہے۔ بہت ہی مجرب ہے۔

كٓهٰيٰعٓصٓ حٰمٓعٓسٓقٓ طٰسٓمٓ الٓرٰ الٓمٓصٓ

ا	ل	م	ص
ل	م	ص	ا
م	ص	ا	ل
ص	ا	ل	م

برائے خلل ناف

جس شخص کی ناف ٹل جاتی ہو۔ یا ناف میں درد رہتا ہو۔ باوضو اتوار کے دن اس نقش کرم معظم

ہمراہ صدق

... انشاءاللہ العزیز صحت کلی ہوگی مجرب ہے۔ مگر پانچ آنے کی شیرینی کا ملکھ ... پر بادشاہ ... حضرت خواجہ مولانا نور حسین بخش صاحب رحمۃ اللہ علیہ کی فاتحہ دے کر بچوں کو تقسیم کرے ... حضرت ...
یہ نقش لوم اعظم ...

۷۸۶

۱۰۱	۱۳و	لاع	عر	۸۳۸
۱۴	۲	۳	۴	ع
۱۷	دع	۲	۱۲ع	دع

مہر حاجی علی ... دواخانہ ساہیوال

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم لا حول ولا قوۃ الا باللہ العلی العظیم کٓھٰیٰعٓصٓ حٰمٓعٓسٓقٓ

برائے ترقی ذہن

یہ نقش ملزم سورۂ الم نشرح کا ہے جو شخص کند ذہن ہو وہ لکھ کر آب باراں سے دھو کر پیوے انشاءاللہ العزیز ذہن ایسا تیز ہوگا۔ کہ تمام بھولی باتیں بھی یاد آ جائیں گی۔ مجرب ہے

۷۸۶

۳۵۹	۳۷۲	۳۶۹	۳۶۶
۳۷۰	۳۶۵	۳۶۰	۳۷۱
۳۶۴	۳۶۷	۳۷۴	۳۶۱
۳۷۳	۳۶۲	۳۶۳	۳۶۸

اَللّٰھُمَّ اِیَّاکَ نَعْبُدُ وَاِیَّاکَ نَسْتَعِیْنُ یَا ھَادِیُ یَا ھَا ھَادِیْ یَا ھَادِیْ

برائے حفاظت کھیت

اگر کسی باغ یا کھیت میں چڑیاں یا طوطے نقصان پہنچاتے ہوں تو ان میں سے ایک کو پکڑ کر اس کے خون سے یہ آیت لکھ کر چار کاغذ کے پرزوں پر چاروں کونوں میں دفن کرے۔ تو چڑیاں ہمارے چلی جائیں گی مجرب ہے۔ یَا اَھْلَ یَثْرِبَ لَا مُقَامَ لَکُمْ ... ماحیو ماحیو ماحیو

مہر حاجی علی ...

عمل برائے حُب

اگر کوئی چاہے کہ اس کا مطلوب اس کے بغیر ایک ساعت بھی گزار سکے۔ تو اس کو چاہیئے کہ سات کیلیں برابر انگشت شہادت کے لیکر ہر ایک کیل پر ایک بار سورۂ یٰسین پڑھ کر دم کرے بمع نام طالب مطلوب بمع نام والدہ کے مگر یہ عمل نوچندہ اتوار کو کرے۔ ان کیلوں کو آگ میں گاڑ دے۔ یعنی چولہا میں گاڑ دے۔ اور اوپر آتش جلائے۔ تو انشاءاللہ العزیز مطلوب فرط محبت میں بیقرار ہو کر طالب کے پاس حاضر ہو جائے گا۔ مگر حرام کیلئے ہرگز نہ کریں ورنہ نقصان ہوگا

عمل برائے صرع

اگر کسی کو مرگی کا دورہ پڑتا ہو۔ اور وہ کسی دوا سے اچھا نہ ہوتا ہو تو اس مریض کے دائیں کان میں اذان صبح والی اور بائیں کان میں تکبیر کہے۔ پھر چاروں قل شریف پڑھ کر مریض پر دم کرے اور عود صلیب کی گرہ کو نیلے رنگ کے دھاگے میں باندھ کر مریض کے گلے میں ڈالے انشاءاللہ العزیز صحت ہوگی مجرب ہے۔ اور صرع والے مریض کو یہ دوا بنا کر بطور نسوار بھی دیں۔ گنجی چیچڑی جو درخت مدار پر بیٹھتی ہے۔ اور ہر رنگ سبز و سرخی مائل ہوتی ہے۔ اس کو لے کر صاف کر کے برابر اس کے فلفل سیاہ ڈال کر خوب یکجان کریں۔ اور محفوظ شیشی میں ڈال کر رکھیں اور مریض صرع کو اس کی نسوار دیں۔

برائے دفع چیچک

جو شخص اس نقش مبارک کو لکھ کر چیچک والے مریض کے گلے میں ڈالے تو چیچک اس کے ہرگز نہ نکلے گی۔ اگر نکل بھی چکی ہو۔ تو اللہ تعالیٰ کے فضل و کرم اور اس نقش کی برکت سے شفا ہوگی۔

۷۸۶

کٓھٰیٰعٓصٓ کَفَیْنَا حٰمٓعٓسٓقٓ حَسْبُنَا

الحمدُ لِلّٰہ	غیر المغضوب	صراط المستقیم	وایاک
صراط الذین	ایاک نعبد	رب العالمین	انعمت علیہم
یوم الدین	نستعین	ولا الضالین	الرحمٰن
علیہم	الرحیم	مالک	اھدنا

حکیم حاجی علی ضیاء احمد
الحمد
الحمد دواخانہ ساہیوال

برائے دفع تپ ہر قسم

جس شخص کو بخار آتا ہو اور کسی دوائی سے صحت نہ ہوتی ہو۔ تو اس آیت شریف کو پیپل کے پتے پر لکھ کر مریض کو ہر روز نہار منہ چٹاوے۔ انشاء اللہ العزیز صحت ہوگی مجرب ہے۔ آیت شریف یہ ہے۔ یٰنَارُ کُوْنِیْ بَرْدًا وَّ سَلٰمًا عَلٰٓی اِبْرٰهِیْمَ ۔

عمل برائے حب

اگر کوئی شخص کسی کو اپنے عشق میں بیقرار کرنا چاہے۔ تو اس نقش کو اوپر بیضہ مرغ سفید پر لکھ کر بمعہ نام طالب و مطلوب بمعہ نام والدہ کے نام آگ میں دبا دے۔ کہ انڈا پھٹنے نہ پاوے۔ تو مطلوب بیقرار ہو کر طالب کے پاس حاضر ہو۔ نقش مکرم شریف یہ ہے۔

۱۲۲ ۱۱	۱۳ حم ۲	عص ۳۵
۳۰	۳۴	۲۰
۲۴	۲۷	۲۹
۲۲	۳۱	۲۳

وَ اَلْقَیْتُ عَلَیْکَ مَحَبَّةً مِّنِّیْ وَلِتُصْنَعَ عَلٰی عَیْنِیْ یَا وَدُوْدُ یَا بَدُّوْحُ

فلاں بنت فلاں در حب فلاں بنت فلاں

الساعة الساعة الوحا الوحا العجل العجل العجل

دیگر برائے حب

یا اللہ الودود کو طالب اپنے اور اپنی والدہ کے نام کے عدد نکال کر اتنی ہی دفع ہر روز نماز فجر و مغرب پڑھے۔ اول و آخر درود شریف گیارہ گیارہ بار مگر منہ بطرف خانہ مطلوب کے ہو۔ اور تصور مطلوب کا رکھیں اور اس کے منہ پر دم کریں۔ تو مطلوب گیارہ دن کے اندر اندر طالب کے پاس حاضر ہو۔ اگرچہ سات کوٹھڑیوں میں بند کیوں نہ ہو۔ مگر یہ عمل شروع چاند میں کریں۔ اور ہر کام بھی ہو جائیں۔

حکیم حاجی علی ضیاء احمد
الحمد
الحمد دواخانہ ساہیوال

برائے تسخیر خلائق

آیت شریف وَبِالْحَقِّ اَنْزَلْنٰهُ وَبِالْحَقِّ نَزَلَ ۭ وَمَآ اَرْسَلْنٰكَ اِلَّا مُبَشِّرًا وَّنَذِيْرًا کو بہ قطب کھڑا ہو کر سیدھے پاؤں کو الٹے پاؤں پر رکھ کر آیہ درود شریف [illegible] گیارہ گیارہ مرتبہ آیت شریف کو پڑھ کر دم کر کے ایک کوزہ خام آب [illegible] سیاہ کا منہ بند کر کے اپنے مکان میں دفن کرے پھر اس آیت شریف کو ایک سو [illegible] مرتبہ پڑھ کر ثواب بہ حضور پر نور سرور کائنات صلی اللہ علیہ وسلم کی روح پاک کو بخشے اس کے بعد گیارہ سو مرتبہ ہر روز ایک ٹائم مقرر کر کے پڑھتا رہے۔ اتنی دنیا اس کے پاس آ جائے گی۔ [illegible] مگر لالچ نہ کرے۔ اور مخلوق خدا کی ہر طرح امداد کرے لا طمع ولا منع ولا جمع پر عمل کرے یہ عمل نہایت ہی مجرب ہے۔ اور اس ناچیز نے ہزارہا لوگوں کو بتایا الحمد للہ فائدہ ہوا۔

عمل برائے فتحیابی

کٓهٰیٰعٓصٓ حٰمٓ عٓسٓقٓ یہ دس حروف ہیں یعنی ک ہ ی ع ص اور ح م ع س ق پس ایک ایک حرف کہتا جاوے اور داہنے ہاتھ کی انگلی ایک ایک بند کرتا جاوے۔ مگر شروع سب سے چھوٹی انگلی سے کرے مثلاً جب ک کہے تو داہنے ہاتھ کی چھوٹی انگلی بند کرے پھر جب ہ کہے تو ساتھ والی انگلی بند کرے۔ اور جب یا کہے تو تیسری انگلی جو سب سے بڑی ہے وہ بیچ والی بند کرے۔ اور جب ع کہے تو شہادت کی انگلی بند کرے اور جب ص کہے تو انگوٹھا کو بند کرے اور اوپر کفیتنا پڑھ کر دم کرے۔ مٹھی کو بند کرے۔ اسی طرح بائیں ہاتھ کی انگلیاں بند کرے یعنی شروع ح سے چھوٹی انگلی بند کرے اور جب انگوٹھے ق کہہ کر بند کرے۔ تو ساتھ ہی حَسْبُنَا پڑھ کر دم کرے اور مٹھی بند کرے اور جب کسی حاکم وقت کے مقابل یعنی سامنے جاوے اور اس حاکم کی طرف دیکھے تو سلام کہہ کر تمام انگلیاں کھول دے۔ تو وہ حاکم اس کا مطیع و فرمانبردار ہوگا اور جو کام بھی کروانا چاہو گے۔ وہ کرے گا۔ مجرب ہے۔

برائے بواسیر

سات مرتبہ سورۂ یٰسین شریف پڑھکر دم کرے۔ اور اس پانی میں چھلے جو اسی دن بنوائے گئے ہوں ڈالے اور اسی دن اس چھلے کو پہن لے تو بواسیر ہرگز نہ ہوگی۔ اگر ہو چلی ہو۔ تو بالکل دور ہو جائے گی۔ مجرب ہے۔

برائے کوڑھ

سورہ یٰسین شریف کو سفید چینی کی پلیٹ میں شہد کی سیاہی اور انار کی قلم سے لکھ کر کوڑھی کو پلادے تو بالکل صحت ہوگی۔ مگر متواتر یعنی ہر روز لکھ کر پلاتا رہے اور ناغہ نہ کرے کوڑھ دور ہو جائے گا۔

برائے شادی خانہ آبادی

اگر کوئی چاہے کہ فلاں عورت میرے نکاح میں آجائے۔ تو اس کو چاہیے کہ دو مغز بادام جو ایک ہی پوست سے برآمد ہوئے ہوں لیکر باوضو ہو کر، بار سورہ یٰسین شریف پڑھکر ان مغز باداموں پہ دم کرے اور ریشم کی کترن میں لپیٹ کر درخت انار شیریں پر لٹکا دے تو بحکم الٰہی وہ عورت اس کے نکاح میں آجائے گی۔ مجرب ہے۔ مگر نام طالب و مطلوب مع والدہ کا بوقت پڑھنے کے فرض لے دیں۔

برائے ترقی حافظہ

جو شخص یٰسین یٰسین صلی اللہ علیہ وسلم والقرآن الحکیم کو لکھکر صبح نہار منہ گھول کر پیوے۔ حافظہ اس کا زیادہ ہو۔ اور دل اس کا برائی سے پاک ہو اور باطن اس کا نور معرفت سے منور ہو جس کے پاس جاوے وہ عزت سے پیش آوے اور دنیا میں کسی کا محتاج نہ ہو۔ اور تمام آفات و بلیات ارضی و سماوی سے امن میں رہے۔

عمل برائے ادائیگی قرض

یہ دعا واسطے ادا ہونے قرض کے نہایت ہی موثر ہے۔ اس دعا کو بعد نماز فجر و عشاء ۳۱۳ بار پڑھے اول و آخر درود شریف گیارہ گیارہ بار پڑھے۔ اور سجدہ میں سر رکھ کر دعا کرے۔ تو بہت جلد ایسے اسباب پیدا ہوں گے۔ کہ قرض ادا ہوگا۔ مجرب ہے۔ دعا یہ ہے۔ اللّٰھم خلص

بدین بحق جد الحسن والحسین۔

برائے شفائے مریض

اس نقش مبارک کو ایک چینی کی طشتری میں لکھکر مریض کو پلادے تو شفا ہو مجرب ہے

بسم

کھیعص کفیتنا

حمعسق حم

الحمد	لله	رب	العلمین	الرحمن	الرحیم
مالک	یوم	الدین	ایاک	نعبد	وایاک
نستعین	اهدنا	الصراط	المستقیم	صراط	الذین
انعمت	علیهم	غیر المغضوب	علیهم	ولا الضالین	آمین

یَاحَیُّ حِیْنَ لَاحَیَّ فِیْ دَیْمُوْمَۃِ. مُلْکِہٖ وَبَقَائِہٖ یَاحَیُّ

عمل برائے حب

اگر کوئی شخص چاہے کہ فلاں شخص اس کا مطیع و فرمانبردار ہو۔ تو اس کو چاہیے کہ اس نقش مکرم معظم کو لکھکر آگ میں ڈالے۔ نام مع والدہ طالب و مطلوب کے تو معشوق فرقت میں بیقرار ہو کر طالب کے پاس پہنچے۔

نقش یہ ہے۔

۲۱۶۱ ۱۱ ۵۵ ۲۱۱ ۵۱۱ ۲ ۹۱۱۱ ع

بستم خواب فلاں بنت فلاں در عشق و محبت فلاں بنت فلاں

سوتے میں دانت چبانا

جو کوئی بچہ یا بوڑھا یا کوئی شخص سوتے میں دانت چباتا ہو۔ تو نقش کو لکھکر مریض کے گلے میں ڈالے انشاء اللہ العزیز دانت نہ چبائے گا۔

نقش معظم اگلے صفحہ پہ

ملاحظہ ہو

مہر حاجی علی ضیاء
المجید
اللہ دواخانہ ساہیوال

ے	عر	قم	اللّٰھم
ے	عو	حمرّ	ایاك نعبد
ے	عو	قمرّ	وایاك نستعین
ے	عو	قمرّ	یاھادی یاھادی

علاج کاٹے زہریلے جانوروں کے

جس شخص کو سانپ یا کتے یا کسی دیگر زہریلے جانوروں نے کاٹا ہو تو اس نقش مبارک کو مریض کو سات یوم تک متواتر ہر روز ایک نقش مبارک عرق گلاب میں حل کر کے پلاوے۔ قدرے نمک ڈال کر یعنی تھوڑا سا نمک بھی اس میں حل کر لیں۔

ی ا ال ا الای ا ح مر ن ی ا ا ج ے مر یاشافی
ی ا ر ھمای افساد یوم ی اس ا د ی یاکافی
ی ن دی ی ان الا سای ا ر ح ی خیر ہ یاسلام

سلامٌ قولاً من الرب الرّحیم اللّٰھمّ انی مغلوبٌ فانتصر

عمل برائے حب

یہ عمل محبوب کو مطیع کرنے کے لئے از حد مجرب ہے۔ ترکیب اس کی یہ ہے کہ جوڑا کبوتروں کا لیکر (کبوتر جنگلی ہوں) رکھ چھوڑے اور جب چاند کی تیرھویں شب ہو۔ تو برہنہ ہو کر بارہ پتے درخت پیپل کے اتار کر نیچے بچھا دیں۔ اور ان کبوتروں کو ان پتوں پر ذبح کریں۔ اور خون ان کا پتوں پر پڑا رہے۔ اور بعد میں ان پتوں کو سایہ میں خشک کریں مگر اس پر حیضہ عورت اور جنبی مرد کا سایہ پڑے۔ پھر پتوں کو جلا کر راکھ محفوظ رکھیں۔ تو جس پر تھوڑی سی راکھ ڈال جائے گی۔ وہ تمام عمر کے لئے اسیر ہو جائے گا۔ اور بغیر مطلوب کے نہ رہ سکے گا۔

دیگر
عمل محبت

یہ عمل بھی حب کے لئے از حد مجرب ہے۔ اور اس فقیر کا ایک سوالی فقیر سے جو تھا جب اس کا تجربہ کیا گیا۔ تو بالکل مجرب پایا۔ تو چند اتوار کو صبح کے وقت قبل طلوع آفتاب کے ناپاک سیاہ جو سیاہ رنگ کی جونک برہنہ ہو کر مارے۔ اور جلا کر راکھ کریں۔ اس راکھ کو جس پر ڈالیں گے مطیع و فرماں بردار ہو گا۔ مجرب ہے۔

برائے ہلاکی و بربادی عدو

اگر کوئی اپنے دشمن سے تنگ آ گیا ہو۔ اور دشمن کسی طرح بھی اس کی جان نہ چھوڑتا ہو۔ تو اس کو چاہیئے کہ ایک عدد بیضہ مرغ گندہ ہو۔ اس پر کوئی سورہ تبت یدا لکھے اور پرانی قبر میں اس کو دبائے اور خود بھی اس قبر کے درمیان میں بیٹھ کر ہر روز ۲ بار سورہ مذکور پڑھے اور منہ جانب دشمن کی طرف ہو اور ہلاکی و بربادی عدو کا تصور رکھے۔ تو ان شاء اللہ العزیز ہفتہ عشرہ بھی نہ گذرے گا کہ دشمن اس کا تباہ و برباد ہو گا۔ ایسی مصیبتوں میں گرفتار ہو گا۔ کہ عامل کو خیال بھی نہ ہو گا اور ایسے صدمے در پیش آئیں گے۔ کہ ایک منٹ بھی آرام نہ کر سکے گا۔

برائے حفاظت اطفال

جو بچے زیادہ روتے ہوں یا ضد کرتے ہوں یا جن کو نظر لگ گئی ہو۔ ان بچوں کے گلے میں یہ تعویذ لکھ کر ڈال دینا چاہیئے۔ تو بچے تمام آفات بلیات ارضی و سماوی سے محفوظ رہیں گے

۷۸۶

حمعسق		کھیعص
۸	۱	۹
۳	۵	۷
۴	۹	۲

اعوذ بکلمات اللہ التامات من شر کل شیطان و ھامۃ لا حول ولا قوۃ الا باللہ العلی العظیم فاللہ خیر حافظا وھو ارحم الراحمین۔

برائے نظر بد

جس بچے کو نظر بد وغیرہ لگ گئی ہو یا بچہ سوتے میں ڈر گیا ہو۔ تو ایک کاغذ پر یہ نقش لکھ کر بچے

کے تمام جسم پر پھیر کر آگ میں ڈال دے ۔ اور بچہ کو دھونی بھی دے ۔ تو بچہ جلد صحت یاب ہوگا ۔ مجرب ہے

۱۱۱	۹۷	۱۰۷
۱۰۱	۱۰۵	۱۰۹
۱۰۳	۱۱۳	۹۹

برائے مرض لا علاج

جو کوئی ایسا مرض لاحق ہوگیا ہو ۔ اور اس کے علاج سے حکیم و ڈاکٹر عاجز آگئے ہوں ۔ تو اس نقش مبارک کو زعفران و گلاب سے چینی کے برتن میں لکھ کر بعد نماز صبح کے وقت نہار منہ مریض کو پلا دے ۔ تو انشاء اللہ ایک یوم میں بالکل صحت ہوگی ۔ مرض چاہے کتنا ہی خطرناک کیوں نہ ہو ۔ مجرب عمل ہے ۔ اور کئی بار اس کو آزمایا گیا ہے ۔ کبھی خطا نہیں گیا ۔

۷۸۶

کٓھٰیٰعٓصٓ کفیتنا حٰمٓ عٓسٓقٓ حمیتنا

۹۸۸	۱۰۰۱	۹۹۸	۹۹۵
۹۹۹	۹۹۴	۹۸۹	۱۰۰۰
۹۹۳	۹۹۶	۱۰۰۳	۹۹۰
۱۰۰۲	۹۹۱	۹۹۲	۹۹۷

و بسم اللہ الرحمٰن الرحیم ۔ الحمد للہ رب العٰلمین تمام سورۃ لکھیں

بچے کا رونا بند

اگر کسی کا بچہ بہت روتا ہے ۔ تو اس نقش مبارک کو لکھ کر بچے کے گلے میں ڈالے بفضل خدا چھوڑ دے رونے کا ۔ مجرب ہے ۔ بسم اللہ الرحمٰن الرحیم یاقدوس یاقدوس یاقدوس یاقدوس یاقدوس یاقدوس یاغفور یاغفور یاغفور یاغفور یاغفور یاغفور یاغفور ط ط ط ط ط ط ط لا لا لا لا لا لا لا ھ ھ ھ ھ ھ ھ ھ لا حول ولا قوۃ الا باللہ العلی العظیم فاللہ خیر حافظا وھو یا ارحم الراحمین

برائے اسقاط حمل

جس عورت کا حمل خام گر جاتا ہو ۔ تو وہ اس نقش کو لکھ کر گلے میں ڈالے اور [illegible] درمیان سنت و فرض فجر کے ۴۱ بار پڑھے ۔ اور عرق گلاب پر دم کر کے پئے ۔ [illegible] ہو عمل کو ترک نہ کریں ۔ عرق گلاب صرف ۲ تولہ ہو جس پر روزانہ دم کر کے پینا ہے ۔ انشاء اللہ حمل برقرار رہے گا ۔ اور لڑکا پیدا ہوگا ۔

۷۸۶

کٓھٰیٰعٓصٓ حٰمٓ عٓسٓقٓ الٓمٓرٰ الٓمٓصٓ

یا محمد یا محمد یا محمد یا محمد یا محمد یا محمد یا محمد
یا مقیم یا مقیم یا مقیم یا مقیم یا مقیم یا مقیم یا مقیم
یا حامد یا حامد یا حامد یا حامد یا حامد یا حامد یا حامد
یا حلیم یا حلیم یا حلیم یا حلیم یا حلیم یا حلیم یا حلیم
یا علی یا علی یا علی یا علی یا علی یا علی یا علی

ان اللہ خلق ادم علی صورتہ انی جاعل فی الارض خلیفۃ ۔ الٰہی بحق ایں اسماء مبارک فرزند نرینہ عطا فرمائید ۔

برائے کشائش رزق

ترقی رزق کے لئے ان اسماء مبارک کو ہر روز بعد نماز فجر ایک سو گیارہ بار پڑھے اول و آخر درود شریف گیارہ بار ۔ انشاء اللہ العزیز رزق میں زبردست ترقی ہوگی ۔ اسمائے مبارک یہ ہیں ۔ بسم اللہ الرحمٰن الرحیم یا اللہ یا لطیف یا فتاح یا وہاب یا باسط یا رزاق یا غنی ۔ جو شخص ان اسمائے مبارک کو ہمیشہ پڑھتا رہے گا ۔ وہ بے شک غنی ہوگا ۔

برائے مطلب برآری

یہ عمل اس ناچیز کو ایک قلندر مجذوب سے ملا تھا ۔ جسے نہایت مفید پایا ۔ جو شخص اس عمل کو پڑھے اور جس چیز کا خواہشمند ہو پائے ۔ بعد نماز عشاء کمرے میں بیٹھ کر بخورات جلائے اور اس دعا کو ۳۶۰

بلا روزانہ پڑھے۔ اول و آخر درود شریف گیارہ گیارہ بار مگر جو کچھ اسرار عامل پر ظاہر ہوں وہ کسی سے ہرگز نہ کہے۔ دعا یہ ہے۔ یا مصطفیٰ محمدؐ یا مرتضیٰ علی، یا حاجت روا محمدؐ یا مشکل کشا علی

برائے فراخی رزق

جو شخص اس نقش مبارک کو لکھ کر اپنے پاس رکھے اور اکتالیس بار سورہ اِذا جاء نصر اللہ کو درمیان فرض سنت صبح کے وقت پڑھے وہ روزی غیب سے پائے۔ اور تمام عمر کسی کا محتاج نہ ہوگا۔ اور تمام خلائق کی نظروں میں مقبول ہوگا۔ اور اگر لکھ کر غلہ میں رکھے تو برکت ہوگی۔ فوائد اس کے بہت ہیں۔ مگر یہاں وقت بہت کم ہے۔ اس لئے اسی پر اکتفا کیا جاتا ہے۔

اذا	جاء	نصر	الله	وَ	الفتح	ورائت	الناس	ید	خلون
جاء	نصر	الله	و	الفتح	ورائت	الناس	ید	خلون	فی دین
نصر	الله	و	الفتح	ورائت	اناس	ید	خلون	فی دین	الله
الله	و	الفتح	ورائت	الناس	ید	خلون	فی دین	الله	افواجا
و	الفتح	ورائت	اناس	ید	خلون	فی دین	الله	افواجا	فسبح
الفتح	ورائت	اناس	ید	خلون	فی دین	الله	افواجا	فسبح	بحمد
ورائت	الناس	ید	خلون	فی دین	الله	افواجا	فسبح	بحمد	ربک
اناس	ید	خلون	فی دین	الله	افواجا	فسبح	بحمد	ربک	واستغفرہ
ید	خلون	فی دین	الله	افواجا	فسبح	بحمد	ربک	واستغفرہ	انہ کان
خلون	فی دین	الله	افواجا	فسبح	بحمد	ربک	واستغفرہ	انہ کان	توابا

برائے ویرانی باغ و خانہ دشمن

جو شخص سورہ زلزال کو لکھ کر دشمن کے باغ یا گھر کی دیوار میں دفن کرے۔ یا لٹکا دے گا۔ تو سارا باغ بے برگ

دفن ہو جائے گا۔ اور میں گھر میں خلل جھگڑا۔ ایک سال کے اندر اندر اپنے احوال حاضر ہوں گے کر سارے اعدا ماہر ہو جائیں اور یہی خاصیت اول اسم الٰہی کی ہے

برائے عداوت

جب کسی دو شخصوں میں جدائی کرانا مقصود ہو تو اس نقش کو لکھ کر زیر قبر دفنا دے۔ مگر اس نقش کو منگل کے دن ساعت زحل یا مریخ میں لکھے اور زحل غالب ہو

ابجد ہوز حط

وَالقینا	بینھم	العداوۃ	وَالبغضاء
بینھم	العداوۃ	وَالبغضاء	اِلیٰ
العداوۃ	والبغضا	اِلیٰ	یوم
والبغضاء	الی	یوم	القیامۃ

البغض فلاں بنت فلاں

علی بغض فلاں بنت فلاں

برائے درد دانت

جس کے دانتوں میں درد ہوتا ہو۔ تو اس نقش کو لکھ کر دانتوں میں دبا دے اور اس آیت شریف کو تین تین بار پڑھ کر دم کرے۔ آرام ہوگا۔ آیت شریف یہ ہے

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ وَقُلْ جَآءَ الْحَقُّ وَزَھَقَ الْبَاطِلُ اِنَّ الْبَاطِلَ کَانَ زَھُوْقًا وَنُنَزِّلُ مِنَ الْقُرْاٰنِ مَا ھُوَ شِفَآءٌ وَّرَحْمَۃٌ لِّلْمُؤْمِنِیْنَ وَلَا یَزِیْدُ الظّٰلِمِیْنَ اِلَّا خَسَارًا

نقش یہ ہے

ب	د	و	ح
ح	د	د	ب
د	ب	ح	و
د	ح	ب	د

برائے زبان بندی دشمن

اس نقش کو لکھ کر ایک چھوٹی کوزہ گلی میں درمیان نمک کے بند کر کے قبر کہنہ میں دفن کریں۔ تو زبان دشمن کی بند ہوگی۔ اور اس کے ستی کچھ نہ کہے گا۔ [illegible]

دیگر برائے زبان بندی

و و لا ع ا د ا لا ع ہ
۹۹۱ عہ عہ الا د ا ل ہ ہ ا

بستم زبان فلاں بنت فلاں

اس نقش کو لکھ کر مچھلی کے پیٹ میں بند کر کے آب رواں میں دفن کریں۔ تو دشمن کی زبان بند ہوگی، اور اس کے خلاف کچھ نہ کہہ سکے گا۔

ا ب ج د ہ و ز ح ط

صم بکم عمی فھم لا یرجعون بستم زبان فلاں بنت فلاں
صم بکم عمی فھم لا یعقلون بستم زبان فلاں بنت فلاں
صم بکم عمی فھم لا یفقھون بستم زبان فلاں بنت فلاں
صم بکم عمی فھم لا یتکلمون بستم گوش و ہوش و دل فلاں بنت فلاں

برائے واپسی گریختہ

اس نقش کو لکھ کر بمع نام گریختہ بمع نام والدہ کے ایک پتھر کے نیچے دبائے۔ گریختہ فوراً واپس آ جائے گا۔ گر جب گیا ہوا آدمی گھر آ جائے تو اس پتھر کے برابر شکر ول کر حضرت بابا فریدالدین گنج شکر کی فاتحہ دے کر بچوں میں تقسیم کرے۔

یا حضرت بابا فریدالدین گنج شکر رحمۃ اللہ علیہ
الٰہی بحق ایں اسماء مبارک ایں حامل ہذا
فلاں بنت فلاں ......
فلاں فوراً واپس گردد
یا شیخ بخش کن ...

حضرت بابا فریدالدین گنج شکر رحمۃ [illegible]
یا حضرت بابا فریدالدین [illegible]
[illegible]

برائے گریختہ

جب کوئی شخص ناراض ہو کر گھر سے چلا جائے تو اس نقش کو لکھ کر ہوادار جگہ پر باندھے جہاں ہوا سے کہ نقش ہلتا رہے۔ تو گریختہ بہت جلد لوٹ آئے گا مجرب ہے۔

یا حفیظ [illegible]	یا بدوح	[illegible]
یا بدوح	[illegible]	یا بدوح
یا حضرت [illegible]	یا بدوح	[illegible]

نقش آیۃ الکرسی شریف

اللہ لا الٰہ الا ھو	الحی القیوم	لا تاخذہ سنۃ ولا نوم	لہ ما فی السمٰوٰت	وما فی الارض	من ذالذی یشفع عندہ	الا باذنہ	یعلم ما بین ایدیھم
الحی القیوم	لا تاخذہ سنۃ ولا نوم	لہ ما فی السمٰوٰت	وما فی الارض	من ذالذی یشفع عندہ	الا باذنہ	یعلم ما بین ایدیھم	وما خلفھم
لا تاخذہ سنۃ ولا نوم	لہ ما فی السمٰوٰت	وما فی الارض	من ذالذی یشفع عندہ	الا باذنہ	یعلم ما بین ایدیھم	وما خلفھم	ولا یحیطون بشیء من علمہ
لہ ما فی السمٰوٰت	وما فی الارض	من ذالذی یشفع عندہ	الا باذنہ	یعلم ما بین ایدیھم	وما خلفھم	ولا یحیطون بشیء من علمہ	الا بما شاء وسع کرسیہ
وما فی الارض	من ذالذی یشفع عندہ	الا باذنہ	یعلم ما بین ایدیھم	وما خلفھم	ولا یحیطون بشیء من علمہ	الا بما شاء وسع کرسیہ	السمٰوٰت
من ذالذی یشفع عندہ	الا باذنہ	یعلم ما بین ایدیھم	وما خلفھم	ولا یحیطون بشیء من علمہ	الا بما شاء وسع کرسیہ	السمٰوٰت	ولا یؤدہ حفظھما
الا باذنہ	یعلم ما بین ایدیھم	وما خلفھم	ولا یحیطون بشیء من علمہ	الا بما شاء وسع کرسیہ	السمٰوٰت	ولا یؤدہ حفظھما	وھو
یعلم ما بین ایدیھم	وما خلفھم	ولا یحیطون بشیء من علمہ	الا بما شاء وسع کرسیہ	السمٰوٰت	ولا یؤدہ حفظھما	وھو	العلی العظیم

جو شخص لکھ کر اس نقش کو اپنے پاس رکھے تمام آفات ارضی و سماوی سے امن میں رہے اور کسی قسم کا سحر جادو وانسوں وغیرہ کا اس پر اثر نہ ہو۔ اور واسطے رفع حاجات دینی و دنیاوی کے مجرب ہے اور جس ظالم و جابر حاکم کے سامنے جائے گا وہ نہایت تحمل سے پیش آئے گا۔ اور تمام اعداء زیر ہوں گی

ہوں گے اور دوسری اس کی فراغ ہوگی۔ کبھی بھی کا محتاج نہ ہوگا۔ غرضیکہ ہر امر کے لئے سریع التاثیر ہے۔ جو کوئی اپنے پاس رکھے گا وہ خود مشاہدہ کرے گا۔

برائے خواری اعدا

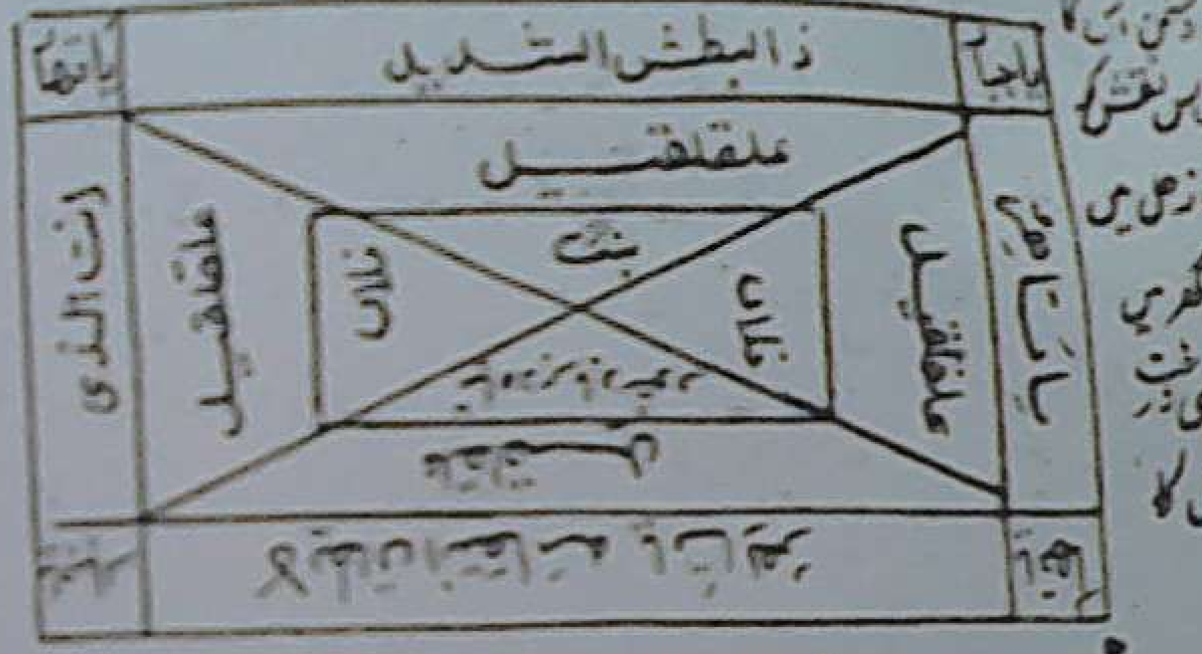

اگر کوئی چاہے کہ دشمن اس کا ذلیل و خوار ہو۔ تو اس نقش کو بروز شنبہ ساعت زحل میں لکھ کر ایک دشمن کے گھر میں دفن کرے۔ اور ایک کسی قبر میں دبائے۔ دشمن اس کا ذلیل و خوار ہوگا۔

فتیلہ برائے حب

اگر کوئی شخص یہ چاہے کہ فلاں شخص اس کا مطیع و فرمانبردار ہو کہ اس کے عشق میں دیوانہ و سرگرداں پھرے۔ تو اس کو چاہیئے کہ ایک عدد سفال آب نارسیدہ لیکر اس میں چنبیلی کا تیل ڈال کر اور ایک عدد فتیلہ ہر روز بعد نماز عشاء کے جلا دے اور تصور مطلوب کا رکھے۔ تین عدد فتیلے تین روز تک ختم نہ ہوں گے۔ کہ مطلوب بیقرار ہو کر حاضر ہوگا۔ مگر عمل شروع چاند میں کرے۔ اور منہ سفال کا خانہ مطلوب کی طرف ہو۔ ساعت زہرہ یا مشتری میں ان فتیلوں کو لکھے اور بخورات کی دھونی دے۔ فتیلہ یہ ہے۔

پہلے روز یہ

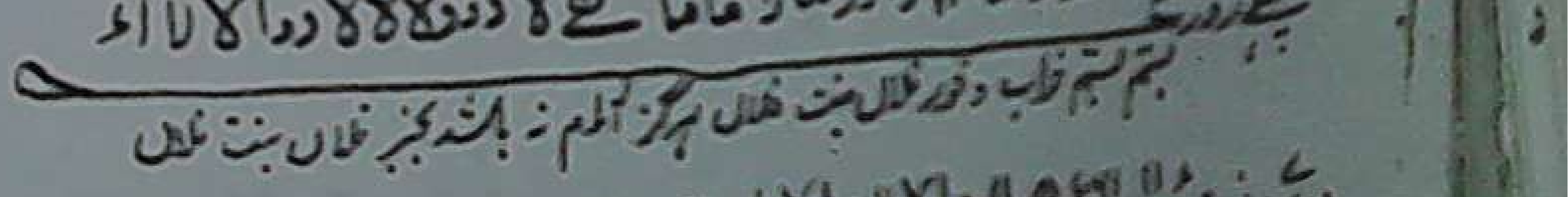

بسم الستم خواب و خور فلاں بنت فلاں ہرگز آرام نہ باشد بجز فلاں بنت فلاں

دوسرے روز یہ

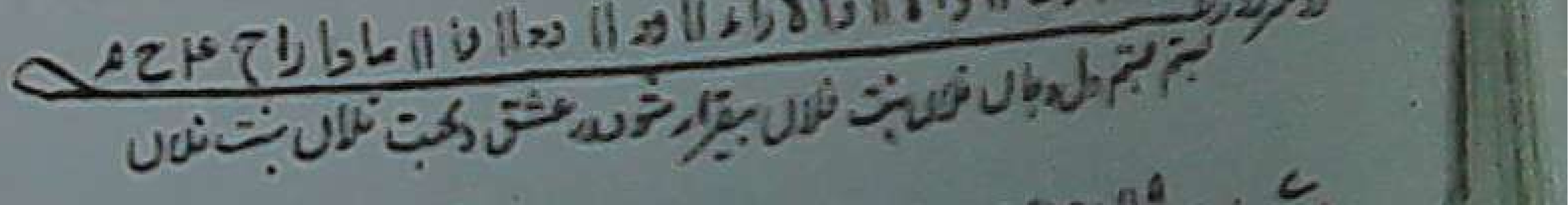

بسم الستم دل و جان فلاں بنت فلاں بیقرار شود در عشق و محبت فلاں بنت فلاں

دوسرے روز

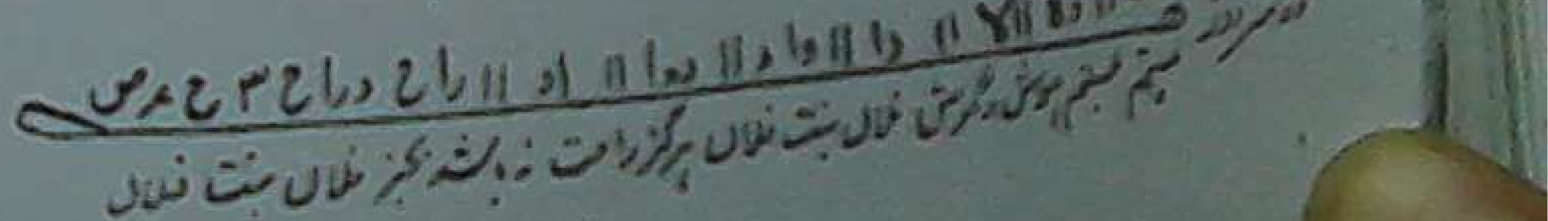

بسم الستم ہوش و گوش فلاں بنت فلاں ہرگز راحت نہ باشد بجز فلاں بنت فلاں

برائے اولاد نرینہ

جس عورت کے اولاد نہ ہوتی ہو تو اس کو چاہیئے کہ وہ چھ عدد چھوہارے لیکر صبح سورج نکلنے کے فوراً بعد ان پر تین تین مرتبہ یہ آیت شریف پڑھ کر دم کرے۔ ھُوَ الَّذِیْ یُصَوِّرُکُمْ فِی الْاَرْحَامِ کَیْفَ یَشَاءُ اول و آخر درود شریف گیارہ گیارہ بار پڑھ کر ان چھوہاروں کو کسی محفوظ ڈبہ وغیرہ میں بند کردیں اور وہ عورت جس کے اولاد نہ ہوتی ہو روزانہ ایک چھوہارا ہر روز صبح نہار منہ قبل از طلوع آفتاب کے ایک عدد چھوہارا کھا لیا کرے۔ ان شاء اللہ العزیز تمام قسم کے امراض دور ہوکر صاحب اولاد ہوگی۔ مجرب چھوہارا خالص اور خوب گھسا ہوا ہونا چاہیئے۔ یہ عمل از حد مجرب ہے۔

برائے تونگری و استغناء

یہ عمل مجھے حضرت خواجہ حافظ محمد دلدار بخش صاحب ملتانی سے ملا تھا۔ جو میں نے کئی ایک اپنے دوستوں کو بتایا۔ بالکل صحیح پایا۔ جو کوئی مفلسی سے تنگ آگیا ہو۔ وہ پڑھے۔ اور قدرت خداوندی کا کرشمہ خود اپنی آنکھوں سے دیکھے۔ بہت ہی مجرب عمل ہے۔ [illegible] والے کے لئے بھی قریب ہے۔ بعد نماز فجر کے تین مرتبہ سورۂ مزمل شریف اور گیارہ سو مرتبہ اسم یَا مُغْنِیْ کر پڑھے [illegible] گیارہ گیارہ بار پڑھے۔ اس عمل کو متواتر پڑھتا رہے۔ اور جگہ اور وقت معین کرلے ناغہ ہرگز نہ کرے۔ [illegible] اس قدر عزت اور دولت عطا فرمائے گا کہ عامل خود حیران ہوگا۔

برائے حل مشکلات

یہ عمل حضرت غوث صمدانی قطب ربانی محبوب سبحانی سیدنا عبد القادر جیلانی رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے مروی ہے کہ تکمیل حاجات تحصیل مرادات و کشائش امور دینی و دنیاوی اور جلدی اقبال و تحصیل کے لئے تیر بہدف ہے اور ہر روز گیارہ صد بار پڑھیں۔ ان شاء اللہ تمام مرادیں پوری ہوں گی۔ عمل اس طرح سے کرے کہ شنبہ کے روز یَا قَاضِیَ الْحَاجَاتِ گیارہ صد بار اور یکشنبہ کے روز یَا مُفَتِّحَ الْاَبْوَابِ گیارہ صد بار اور دوشنبہ کے روز یَا مُسَبِّبَ الْاَسْبَابِ گیارہ صد بار اور سہ شنبہ کے روز یَا حَیُّ یَا قَیُّوْمُ بِرَحْمَتِکَ اَسْتَغِیْثُ گیارہ صد بار اور چہارشنبہ کے روز یَا بَدِیْعَ السَّمٰوٰتِ

وَالْاَرْضِ اور ہفتہ کے دن یَا ذَا الْجَلَالِ وَالْاِکْرَامِ گیارہ سو بار۔ اور جمعۃ المبارک کے روز لَا اِلٰہَ اِلَّا اَنْتَ سُبْحٰنَکَ اِنِّیْ کُنْتُ مِنَ الظّٰلِمِیْنَ فَاسْتَجَبْنَا لَہٗ وَنَجَّیْنٰہُ مِنَ الْغَمِّ وَکَذٰلِکَ نُنْجِی الْمُؤْمِنِیْنَ گیارہ سو بار۔ اول و آخر درود شریف گیارہ گیارہ بار پڑھے اور رب العزت سے اپنی حاجت طلب کرے

برائے حب

جس عورت کا خاوند اس سے محبت نہ کرتا ہو۔ یا کسی دوسری عورت کی طرف نگاہ رکھتا ہو۔ تو اس نقش کو لکھ کر اپنے خاوند کو پلا دے۔ اور ایک عدد نقش اپنے بازو پر باندھے۔ یا گلے میں ڈالے۔ تو خاوند اس کا بغیر اس کے کسی طرف نظر اٹھا کر بھی نہ دیکھے گا۔ سوائے اپنی منکوحہ عورت سے بے حد محبت و پیار کرے گا۔

مجرب ہے

۸	۱	۶	۱۰	۲	۸
۳	۵	۷	۴	۷	۹
۴	۹	۲	۵	۱۱	۳

ب ب

ح ح

د د

فلاں بنت فلاں بے قرار شود در عشق و محبت فلاں بنت فلاں۔

برائے کشائش رزق

حضرت خواجہ بہاؤالدین زکریا ملتانی رحمۃ اللہ علیہ سے منقول ہے۔ کہ جو کوئی سورۃ اَلَمْ نَشْرَحْ بعد نماز فجر و مغرب کے اکیس اکیس بار پڑھے گا۔ رب العزت اس کو رزق سے بے نیاز کر دیگا۔ یعنی غنی ہو جائے گا

عمل برائے دفع مَسّے وغیرہ

یہ عمل میرے کئی بار تجربہ میں آ چکا ہے۔ اور کبھی خطا نہیں گیا۔ تیر بہدف ہے۔ بلکہ ایک مرتبہ میرے داہنے ہاتھ کی انگشت کلاں پر ایک مسّا نکلا جس کو دفع کرنے کے لئے ہزاروں انگریزی و یونانی ادویات

ویدانی دوائیں استعمال کی گئیں۔ مگر کوئی علاج بھی کارگر ثابت نہ ہوا۔ ایک مرتبہ میں میرے ایک دوست حکیم غلام نبی صاحب کی دکان پر بیٹھا تھا۔ کہ اس مسّے کا تذکرہ چھڑ گیا۔ تو حکیم صاحب نے فرمایا کہ میرے پاس اس کا ایسا علاج ہے۔ کہ نہ دوائی لگانی پڑے اور نہ کھانے پینے کی ضرورت پڑے۔ صرف دم ہی ہو۔ یعنی تمام قسم کی تکلیفوں سے مبرّا علاج ہے۔ تو میں نے حکیم صاحب سے عرض کیا کہ آپ اس کا کیوں نہیں علاج کرتے۔ حکیم صاحب نے اپنے تھیلے سے ایک معمولی سی رسی نکالی اور مجھے کہا۔ کہ آپ اس مسّے پر انگلی رکھیں۔ اور کچھ پڑھا اور رسی میں گرہ لگا دی اور مجھ سے کہا۔ کہ اس رسی کو کسی روڑی میں دبا دو۔ اور مجھے حکیم صاحب نے کہا کہ یہ مسّا ایک ہفتہ میں بالکل نیست و نابود ہو جائے گا۔ ابھی اس عمل کو صرف پانچ چھ روز ہی گذرے تھے کہ میں نے دیکھا کہ مسّا غائب ہے۔ بلکہ اس کا نام و نشان تک باقی نہ رہا۔ تو میں نے حکیم صاحب سے عمل کے متعلق پوچھا۔ حکیم صاحب نے فرمایا کہ یہ عمل بیاض کریمی کے صفحہ نمبر ۲۹ پر لکھا ہے۔ تو میں نے بیاض کریمی منگوا کر یہ عمل نقل کیا اور ہزاروں آدمیوں پر آزمایا۔ کبھی خطا نہ گیا۔ اب عمل درج ذیل ہے۔ صرف تجربات بیاض کریمی سے ہی نقل کیا ہے۔ مسّے جو اکثر چہرے اور پشت دست و دیگر اعضاء بازو پنڈلی وغیرہ پر ہو جاتے ہیں۔ اس کے لئے یہ عمل نہ صرف مسّوں کے کاٹنے بلکہ فلسفہ اور سائنس کی ناک کاٹنے کی چھری ہے۔ اور جو شخص تاثیر اعمال کے منکر ہیں۔ ایام طالب علمی میں ہمارے ہم مکتب مولوی عبدالرحیم صاحب امرتسری مرحوم کے ایک ہاتھ کی پشت پر مسّے پیدا ہو گئے۔ لاہور کے بڑے ہسپتال کے سب سے بڑے ڈاکٹر نے ان پر عمل جراحی کیا۔ تو اس قدر خون نکلا کہ مریض بے ہوش ہو گیا۔ اور کئی ہفتوں میں صحت ہوئی۔ کاش اگر وہ زندہ ہوتے۔ تو ہم ان کو دکھا دیتے کہ یہ عارضہ ایک ایسے آسان اور حیرت انگیز روحانی عمل سے بھی زائل ہو سکتا ہے۔ جس میں نہ نشتر کی نوک اور دھار آنے کی ضرورت ہے نہ خون کا قطرہ بہانے کی۔ اس عمل سے مسّے دیکھتے دیکھتے ہفتے کے اندر اندر یا تو تحلیل ہو جاتے ہیں یا جڑ سے لاغر و باریک ہو کر خود بخود کٹ کر گر جاتے ہیں۔ مریض کی ایک نئی ڈور سوتی لیکر اس میں مسّوں کی تعداد کے موافق گانٹھیں دیتے جائیں اس طرح کہ مریض ایک مسّے پر انگلی رکھے اور عامل یہ کلمات پڑھ کر گرہ دیتے جاویں۔ فَقُطِعَ دَابِرُ الْقَوْمِ الَّذِیْنَ ظَلَمُوْا پھر دوسرے مسّے پر انگلی رکھے اور آیت مذکورہ پڑھ کر گرہ دیا جاوے علیٰ ہذا القیاس جتنے مسّے ہوں اتنی دفعہ پڑھے۔ اور گرہ دیتا جاوے۔ آیت کا صرف پڑھنا ہی کافی ہے دم نہیں کرنا چاہئے۔ پھر اس گرہ دار دھاگے کو کسی ایسی کوڑی یعنی (مزبلہ) میں دبا دیا جائے۔ جہاں کم از کم دو ہفتہ تک مدفون رہے۔ تین چار روز کے اندر اندر مسّوں کا تماشہ دیکھیں کہ وہ کیسی سرعت سے مرجھا

حکیم حاجی علی ضیاء احمد
الحمد
الحمد دواخانہ ساہیوال

کا استغفار کے بغیر کس طرح رخصت ہونے لگتے ہیں۔

برائے محبت

اگر کسی کا کوئی دوست یا معشوق ناراض ہو گیا ہو۔ تو اس کو چاہیے کہ اپنے نام اور اپنی والدہ کے نام کے عدد ابجد کے حساب سے نکال کر اسی تعداد کے موافق اس آیت شریف کو بعد نماز فجر کے پڑھے اور کسی خوردنی چیز پر دم کر کے مطلوب کو کھلا دے۔ وَ اَلْقَیْتُ عَلَیْکَ مَحَبَّۃً مِّنِّیْ وَلِتُصْنَعَ عَلٰی عَیْنِیْ یَا اللّٰہُ الْوَدُوْدُ یَا سُبُّوْح

دیگر برائے حب

بسم	اللہ	الرحمن	الرحیم	فلاں
اللہ	الرحمن	الرحیم	فلاں بنت فلاں	بسم
الرحمن	الرحیم	فلاں	بسم	اللہ
الرحیم	فلاں	بسم	اللہ	الرحمن
الحب فلاں	بسم	اللہ	الرحمن	الرحیم

اس نقش کو لکھ کر اپنے پاس رکھے۔ مگر مشک و زعفران سے لکھے۔ تو معشوق بے قرار ہو کر طالب کے پاس پہنچے۔ اگرچہ قید میں کیوں نہ ہو۔ مجرب ہے

برائے عداوت

اس نقش کو لکھ کر دشمن کے گھر میں دفن کرے۔ سخت عداوت ہو۔ نقش یہ ہے۔

۱۱۱۱۱ ۱۱۱۱۱ ۱۱۳ و ۱۱۷۴ ۱۱

البغض فلاں بنت فلاں

برائے شفائے مریض

سلام	قولا	من رب	الرحیم
الرحیم	من رب	قولا	سلام
قولا	سلام	الرحیم	من رب
من رب	رحیم	سلام	قولا

جو شخص اس نقش مبارک کو باوضو لکھ کر عطر سے معطر کر کے بیمار کے گلے میں ڈالے۔ تو رب العزت اس نقش کی برکت سے مریض کو صحت کاملہ کا شفا عطا فرما دے۔

برائے حب

یہ عمل محبت کے لئے اکسیر کا حکم رکھتا ہے۔ اور میرا کئی بار کا تجربہ شدہ عمل ہے۔ اس کی ترکیب یہ ہے۔ کہ ایک تصویر مطلوب کی

موم سے بنائے اور اس تصویر کے جسم میں اسی طرح سے [illegible] الحمد للہ رب العالمین بستم بستم بر دو گوش فلاں بنت فلاں کہ بجز نشنود بجز فلاں بنت فلاں بسم اللہ الرحمن الرحیم بستم بستم بر دو چشم فلاں بنت فلاں تا نہ بیند کسے را بجز فلاں بنت فلاں۔ ایاک نعبد و ایاک نستعین بستم بستم بر دو دست فلاں بنت فلاں دست نگیرد بجز دست فلاں بنت فلاں۔ اھدنا الصراط المستقیم بستم بستم دل و جان فلاں بنت فلاں ہرگز ہرگز نہ بیند آرام نباشد بجز فلاں بنت فلاں صراط الذین انعمت علیہم غیر المغضوب علیہم ولا الضالین ہرگز ہرگز [illegible] بجز فلاں بنت فلاں اس کے بعد اس تصویر کو نیچے اپنی چارپائی کے دفن کرے اور خود ہر روز بعد نماز عشاء کے اور بعد نماز فجر کے اکتالیس بار سورہ فاتحہ شریف کو پڑھے اور مطلوب کا تصور کرے پھر دیکھئے مطلوب افتاں و خیزاں دوڑا آوے۔

برائے حب بہ ترکیب دیگر

روز یکشنبہ کو مشک و زعفران و گلاب سے کاغذ پر اس ترکیب سے لکھ کر ایک میخ [illegible] یکشنبہ از جمعہ کے روز اپنے سامنے تو آئے اس نقش کو لکھ کر اس میں تہہ کر کے اپنی چارپائی کے نیچے اس ترکیب کے ساتھ رکھے کہ سر میخ یعنی ٹوپی والا حصہ میخ کا زمین کی طرف ہو کے اور دوسرا حصہ چارپائی کا اس کے اوپر رکھے۔ تو مطلوب کا تماشہ دیکھیں کہ کیا کرتا ہے۔ وہ کس طرح تشریف لاتا ہے۔

بسم اللہ الرحمن الرحیم بستم خواب فلاں بنت فلاں بر حب فلاں بنت فلاں الحمد للہ رب العالمین بستم [illegible] فلاں بنت فلاں الرحمن بستم بینی فلاں بنت فلاں الرحیم بستم بر دو گوش فلاں بنت فلاں مالک یوم الدین بستم جملہ دندان فلاں بنت فلاں ایاک نعبد بستم دہان فلاں بنت فلاں و ایاک نستعین بستم دست و پائے فلاں بنت فلاں اھدنا الصراط المستقیم بستم دل فلاں بنت فلاں صراط الذین بستم جان فلاں بنت فلاں انعمت علیہم بستم ناف فلاں بنت فلاں غیر المغضوب بستم پاخانہ و پیشاب فلاں بنت فلاں علیہم ولا الضالین بستم ہر دو پائے فلاں بنت فلاں بے دلان و پریان بستم چشم بند کنم بسر کشی بحرمت این نام ہائے بغیر اذن من نکشاید ہرگاہ کہ گم بکشایند بحق سلیمان ابن داؤد علیہ السلام و بحق عیسیٰ ابن مریم علیہ السلام گفتہ بر خود۔

برائے حفاظت برق سماوی

حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں۔ کہ جو شخص گرجتے وقت رعد کے یہ آیت پڑھے گا

وہ اس پر بھی ہرگز نہ ڈرے گی۔ آیت شریف یہ ہے۔ سُبْحَانَ مَنْ يُسَبِّحُ الرَّعْدُ بِحَمْدِهٖ وَالْمَلٰٓئِكَةُ خِيْفَتِهٖ

برائے آسیب زدہ

جس شخص پر خلل جن یا بھوت کا ہو۔ تو اس کے لیے یہ عمل از حد مجرب ہے۔ ترکیب اس کی یہ ہے کہ مریض کے کان میں یہ آیت سات بار پڑھ کر دم کرے۔ وَلَقَدْ فَتَنَّا سُلَيْمٰنَ وَاَلْقَيْنَا عَلٰى كُرْسِيِّهٖ جَسَدًا ثُمَّ اَنَابَ ؕ اور اس کے کان میں صبح والی اذان سات بار کہے۔ اور سورہ فاتحہ شریف اور معوذتین اور آیت الکرسی اللہ والسماء والطارق اور سورہ حشر کے آیات ھو الذی سے تا آخر سورہ تک پڑھے اور آسیب زدہ کے کان میں پھونک دے۔ تو آسیب جل کر راکھ ہوگا۔ اور دوسرا کوئی آسیب اس پر حملہ کرنے کی کوشش نہ کرے گا۔ مجرب ہے۔

برائے دفع مسان

ایک کوری ہانڈی لیکر اس میں تین مٹھی ماش سیاہ اور تین لوہے کے کیل رکھے اور یہ نقش مبارک لکھ کر اس ہانڈی میں رکھے اور ایک مریض کے گلے میں ڈالے مسان دفع ہوں گے۔ نقش یہ ہے۔

الصمد، بد کرتیب، بد الکھمز یا الواحد الصادق بحق شمہرش حالتیجی ابالج صبہ والیان نستعین لاحول ولا قوۃ الا باللہ العلی العظیم وصلی اللہ تعالیٰ علیٰ خیر خلقہ سیدنا محمد و آلہ و اصحابہ اجمعین برحمتک یا ارحم الراحمین الٰہی بحرمت غوث الاعظم الٰہی بحرمت حاجی شاکر قدس سرہ مسان فلاں بنت فلاں دفع شود۔

طریقہ دریافت کرنے دزد کے

چور کے دریافت کرنے کا یہ طریقہ نہایت اعلیٰ آسان اور مجرب ہے۔ ترکیب اس کی یہ ہے کہ ترنج کے پتے لاکر ہر ایک پتے پر یہ آیت شریف اور اس کے نیچے نام مشتبہ اور متہم کا لکھ کر آگ میں جلا دے تو چور کے پیٹ میں فوراً درد شروع ہوگا۔ آیت شریف یہ ہے۔ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ اَلسَّارِقُ وَالسَّارِقَةُ فَاقْطَعُوْٓا اَيْدِيَهُمَا جَزَآءًۢ بِمَا كَسَبَا نَكَالًا مِّنَ اللّٰهِ۔

حکیم حاجی علی ضیاء احمد
المحمد
المحمد دواخانہ ساہیوال

طریقہ دریافت کرنے مرض یا آسیب

اگر کسی مریض کے مرض کا معلوم کرنا مقصود ہو تو ایک کورے سکورے پر یہ نقش مبارک لکھ کر سات بار مریض پر سے چکر دے کر آگ میں ڈالے اور آگ کو ڈھکے جب سکورہ سرخ ہو جائے تو دیکھے جس جگہ نقش مبارک لکھا گیا ہے سفید ہو جائے تو سحر یعنی جادو کا اثر ہے۔ اور اگر سرخ ہو جائے تو جن کا خلل ہے۔ اور اگر سیاہ ہو جائیں تو خلل آسیب یا بھی دیو کا ہے۔ اور اگر صرف یہی نقش مبارک سیاہ رنگ کا ہی باقی رہے تو کوئی مرض بدنی ہے۔

نقش مبارک یہ ہے

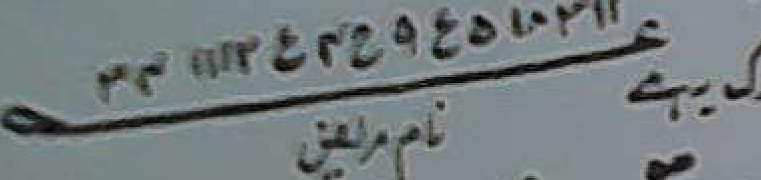

برائے ترقی رزق و تسخیر کاروبار وغیرہ

جو شخص اس نقش مبارک کو لکھ کر کوری لیر دکان کپڑے کی کترن میں باندھ کر دکان میں لٹکا دے یا غلہ میں رکھے۔ تو اس میں برکت ہوگی۔ اور آمدنی کثیر ہوگی۔ یہ عمل میرے قبلہ و کعبہ حضرت [illegible] صاحب قبلہ کا عطیہ ہے۔ اور حضور کے مجربات میں سے ہے۔

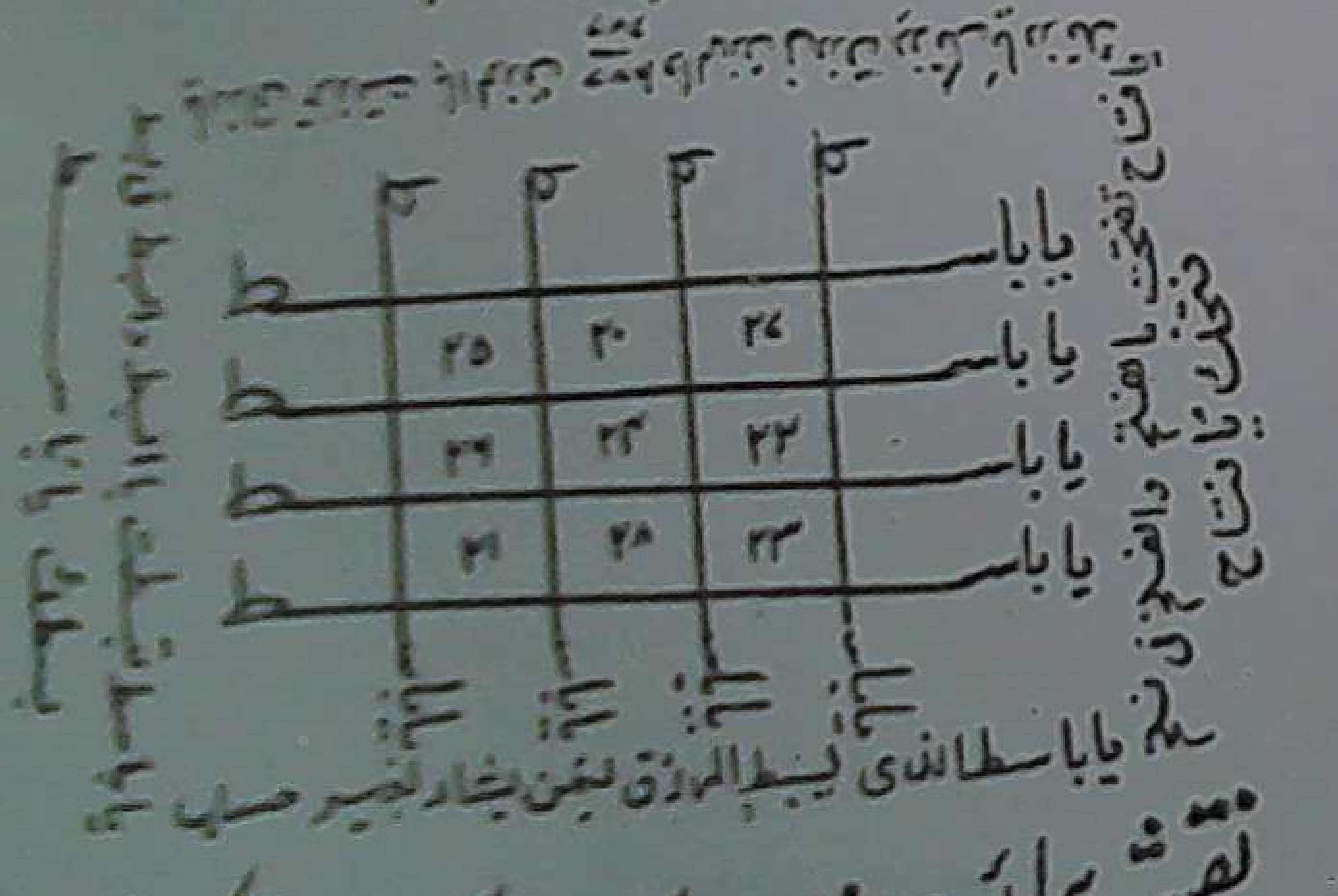

نقش برائے دردِ زہ، درد سر، درد کمر، درد اعصاب وغیرہ

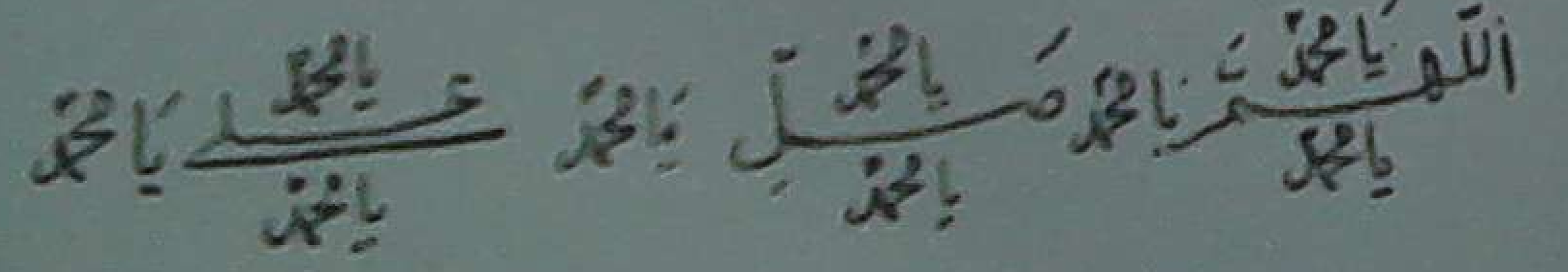

تا حجو نا حجو نا حجو آمنہ کا پوت عبداللہ کا جایا، جاوے درد

یا اھل یثرب لا مقام لکم

سیدنا محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم تشریف لایا۔

ہر قسم یہ نقش مبارک درد دندان، درد سر، درد شقیقہ، درد عصابہ، خلل ات وغیرہ کے لئے از حد مفید ہے لکھ کر مریض کے حسب ذیل مقام پر باندھے اور درد موقوف ہونے پر نقش اتار دے۔ اور حضرت خواجگان چشت اہل بہشت رضوان اللہ تعالیٰ علیہم اجمعین کی فاتحہ شیرینی پر دے کر بچوں کو تقسیم کرے۔

عمل برائے حب

بکری کے شانہ کی ہڈی پر جمعہ کی نماز کے بعد برہنہ ہو کر سورہ یٰسین شریف جس قدر اس پر آسکے لکھے۔ اور نام طالب و مطلوب کا مع نام والدہ کے اس پر لکھے اور [illegible] مبارک کو کرے۔ پھر ہڈی کو لیکر کوری ہانڈی میں بند کر کے چولہے کے نیچے دفن کرے اور اس پر آگ جلائے مگر احتیاط رہے کہ ہڈی جلنے نہ پائے، ورنہ طالب کو سوزش ہوگی۔ مطلوب کا دل بیقرار ہو کر طالب کے پاس پہنچے گا۔ مگر شرط یہ ہے کہ شانہ کی ہڈی سالم ہو ٹوٹی ہوئی یا شکستہ نہ ہو۔

نقش برائے ذہانت

یہ نقش مبارک سورہ الم نشرح کا ہے۔ جو کوئی اس کو لکھ کر آب باراں سے دھو کر یا عرق گلاب سے حل کر پیئے گا۔ ذہن اس کا بہت تیز ہوگا۔ علم میں ترقی ہوگی۔ بلکہ نسیان کا مرض جاتا رہے گا۔ مجرب ہے۔

٣٥٩	٣٧٢	٣٦٩	٣٦٦
٣٧٠	٣٦٥	٣٦٠	٣٧١
٣٦٤	٣٦٧	٣٧٤	٣٦١
٣٧٣	٣٦٢	٣٦٣	٣٦٨

اللھم نور [illegible] رب زدنی علما [illegible]
صدری ویسرلی امری واحلل عقدۃ من
لسانی یفقھوا قولی سلام قولا من رب الرحیم
سلام یا حفیظ یا علیم

ہر قسم کے بخار کیلئے

ہر قسم کے بخار کے لئے یہ نقش مجرب ہے۔ اس کو لکھ کر سات کنوئیں کا پانی اکٹھا کر کے اس میں دھو کر پئے۔ اور ایک نقش لکھ کر مریض کے گلے میں ڈالے صحت ہو۔ نقش اگلے صفحہ پر ملاحظہ ہو۔

یاسادر	صلی	بدو والسلام	علی ابراہیم
علی ابراہیم	بدو والسلام	صلی	یاسانہ
صلی	یاسانہ	علی ابراہیم	بدو والسلام
بدو والسلام	علی ابراہیم	یاسانہ	صلی

برائے استغناء

یہ نقش مبارک اسم ذات کا ہے۔ کہ جو شخص اس کو اپنے پاس رکھے۔ دنیا سے بے نیاز ہو جائے۔ تمام مخلوق اس کی مطیع و فرمانبردار ہو۔ رزق میں ترقی ہو۔ کل مقاصد میں کامیابی حاصل ہو۔ فوائد اس کے بہت ہیں۔ مگر یہاں اسی پر اکتفا کیا جاتا ہے۔ جو اس کو اپنے پاس رکھے گا۔ وہ خود مشاہدہ کرے گا

الله	ﷺ	
٢٥	١٨	٢٣
٢٠	٢٢	٢٤
٢١	٢٦	١٩

عمل برائے اسقاط حمل

اس نقش مبارک کو بطہارت لکھ کر عورت کے گلے میں ڈالے حمل ہرگز نہ گرے گا۔ مجرب ہے۔

کھیعص		حمعسق
یا رب حضرت جبرائیل علیہ السلام	یا قیوم جل شانہٗ	یا رب حضرت میکائیل علیہ السلام
یا قیوم جل شانہٗ	یا قیوم جل شانہٗ	یا قیوم جل شانہٗ
یا رب حضرت اسرافیل علیہ السلام	یا قیوم جل شانہٗ	یا رب حضرت عزرائیل علیہ السلام

دیگر برائے حب

جو عورت اس نقش کو [illegible] لکھ کر اپنے پاس رکھے گی شوہر کے دل میں محبوب اور چشم خلائق میں باعزت ہو۔ اور جو اس کو دیکھے اس کا خیر خواہ ہو۔ اور شوہر اس کا کسی دوسری طرف رجوع نہ کرے۔

کھیعص		حمعسق	
٩٠٠٢	٩٠١٥	٩٠١٣	٩٠٠٩
٩٠١٤	٩٠٠٨	٩٠٠٣	٩٠١٥
٩٠٠٧	٩٠١٠	٩٠١٨	٩٠٠٤
٩٠١٧	٩٠٠٥	٩٠٠٦	٩٠١٣

والقیت علیک محبۃ منی ولتصنع علی عینی یا اللہ یا ودود یا بدوح۔

الٰہی [illegible] فلاں بنت فلاں در حب فلاں بنت فلاں

دافع آسیب وغیرہ

ایک عدد سفال آب نارسیدہ پر اس نقش مکرم و معظم کو لکھ کر اس میں روغن چنبیلی ڈال کر جلائے۔ اور اس کی لاٹ کی طرف مریض دیکھتا رہے تو آسیب وغیرہ بھاگ جائے گا۔ اگر نہ بھاگے گا تو وہ جل کر راکھ ہو جائے گا۔ یہ عمل آسیب وغیرہ کیلئے سریع الاثر ہے۔ اسے دیکھتے ہی جن بھوت بھاگ جاتا ہے۔ اور پھر کبھی اس پر غلبہ نہیں کرتا ہے۔

۱	۱۴	۱۱	۸
۱۲	۷	۲	۱۳
۶	۹	۱۶	۳
۱۵	۴	۵	۱۰

فرعون علیہ اللعنت نمرود علیہ اللعنت شداد علیہ اللعنت قارون علیہ اللعنت ہامان علیہ اللعنت ابلیس علیہ اللعنت ابوجہل علیہ اللعنت۔ آنچہ در وجود فلاں داخل شدہ است در آتش بسوزاند وزیں فتیلہ حاضر شود

نقش مبارک آیت قطب شریف

۵۵۳۵	۵۵۴۸	۵۵۳۹	۵۵۴۲
۵۵۴۶	۵۵۴۱	۵۵۳۶	۵۵۴۷
۵۵۴۰	۵۵۴۳	۵۵۵۰	۵۵۳۷
۵۵۴۹	۵۵۳۸	۵۵۳۹	۵۵۴۴

عامل حضرات نے اس کے بہت سے فوائد اور خاصیتیں بیان فرمائی ہیں۔ مگر اس جگہ باختصار بیان کیا جاتا ہے۔ اول جو کوئی ۱۲ بار آیت قطب شریف صبح کی سنت و فرض کے درمیان پڑھے گا۔ تو وہ اس آیت شریف کے وسیلے سے رب العزت سے جو چاہے گا۔ پائے گا۔ دوئم جس شخص کو کسی بادشاہ یا امیر سے کوئی کام ہو اور مشکل نظر آتا ہو۔ تو دو رکعت نماز نفل اس طرح سے ادا کرے کہ بعد سورۃ فاتحہ شریف سورہ اخلاص تین تین بار اور بعد السلام کے آیت قطب شریف گیارہ بار پڑھکر اپنے ہاتھوں پر دم کرے اور دونوں ہاتھوں کو منہ پر پھیرے۔ اور سامنے افسر یا حاکم یا امیر کے جاوے تو وہ فوراً اس کا کام کر دے گا۔ سوئم جس کسی کو دیو یا پری نے پکڑا ہو۔ اس کے بائیں کان میں یہ آیت پڑھکر دم کریں۔ آرام ہوگا۔ چہارم جس کسی کو زہریلے جانور نے کاٹا ہو اس کے اوپر تین بار پڑھکر دم کریں اور پانی پر دم کرکے مریض کو پلائیں۔ فوراً آرام ہوگا۔ پنجم جس کسی کو کوئی ہم و غم پیش آوے۔ تو ۲۱ بار ہر روز بعد ہر نماز کے پڑھے۔ تو وہ مشکل آسان ہوگی۔ ششم۔ جو کوئی اس آیت کو ۷ بار پڑھکر اور مٹی کے ڈھیلوں پر دم کرکے دشمن کے گھر میں ڈالے۔ تو دشمن اس کا تباہ و برباد ہوگا۔ ہفتم۔ جو کوئی دشمن کو مطیع کرنا چاہے۔ ۷ دفعہ پڑھکر اس کے روبرو جائے

اور اسی تعداد پڑھکر کسی شیرینی پر دم کرکے کھلا دے۔ مطیع فرمانبردار ہو جائے گا۔ ہشتم [illegible] اس آیت کو پڑھکر مجلس میں داخل ہو۔ تو سب اہل مجلس اس کی تعظیم کریں گے۔ نہم [illegible] اور ۲۱ دم [illegible] پڑھکر مطلوب کو کھلا دے گا۔ مطلوب بیقرار محبت میں [illegible] طالب کے پاس پہنچے گا۔ دہم جو کوئی ہر روز ایک ہزار مرتبہ اس آیت شریف کو پڑھے گا۔ [illegible] خدا اس کی مطیع فرمانبردار ہوگی۔ اور غیب سے اس کو روزی حاصل ہوگی۔ [illegible] یا کوئی بچہ ڈر جاتا ہو تو اس نقش مبارک کو لکھکر اس کے گلے میں ڈالے۔ غرضیکہ ہر مرض کی علاج ہے اور ہر رنج سے نجات ملتی ہے۔ بلکہ اس آیت شریف کے پڑھنے والے صاحب روحانیت ہو جاتے ہیں رب العزت اس کے پڑھنے کے ہر کام میں غیب سے امداد فرماتا ہے۔ تمام کام اس کے پورے ہوتے ہیں۔ جو عمل کرے گا۔ وہ خود مشاہدہ کرے گا۔ آیت قطب حسب ذیل ہے

ثُمَّ أَنزَلَ عَلَيْكُم مِّن بَعْدِ الْغَمِّ أَمَنَةً نُّعَاسًا يَغْشَىٰ طَائِفَةً مِّنكُمْ وَطَائِفَةٌ قَدْ
أَهَمَّتْهُمْ أَنفُسُهُمْ يَظُنُّونَ بِاللَّهِ غَيْرَ الْحَقِّ ظَنَّ الْجَاهِلِيَّةِ يَقُولُونَ هَل لَّنَا مِنَ
الْأَمْرِ مِن شَيْءٍ قُلْ إِنَّ الْأَمْرَ كُلَّهُ لِلَّهِ يُخْفُونَ فِي أَنفُسِهِم مَّا لَا يُبْدُونَ لَكَ
يَقُولُونَ لَوْ كَانَ لَنَا مِنَ الْأَمْرِ شَيْءٌ مَّا قُتِلْنَا هَاهُنَا قُل لَّوْ كُنتُمْ فِي بُيُوتِكُمْ لَبَرَزَ
الَّذِينَ كُتِبَ عَلَيْهِمُ الْقَتْلُ إِلَىٰ مَضَاجِعِهِمْ وَلِيَبْتَلِيَ اللَّهُ مَا فِي صُدُورِكُمْ وَ
لِيُمَحِّصَ مَا فِي قُلُوبِكُمْ وَاللَّهُ عَلِيمٌ بِذَاتِ الصُّدُورِ

برائے واپسی گریختہ

جس کسی کا کوئی شخص یا لڑکا یا کنیز گھر سے بھاگ کر چلا جائے۔ تو اس نقش مبارک کو لکھکر کسی بلند جگہ پر لٹکا دے۔ تاکہ نقش ہوا سے جھک کر ہلتا رہے۔ گریختہ واپس گھر لوٹ آوے گا۔ مجرب ہے۔ نقش مبارک حسب ذیل ہے

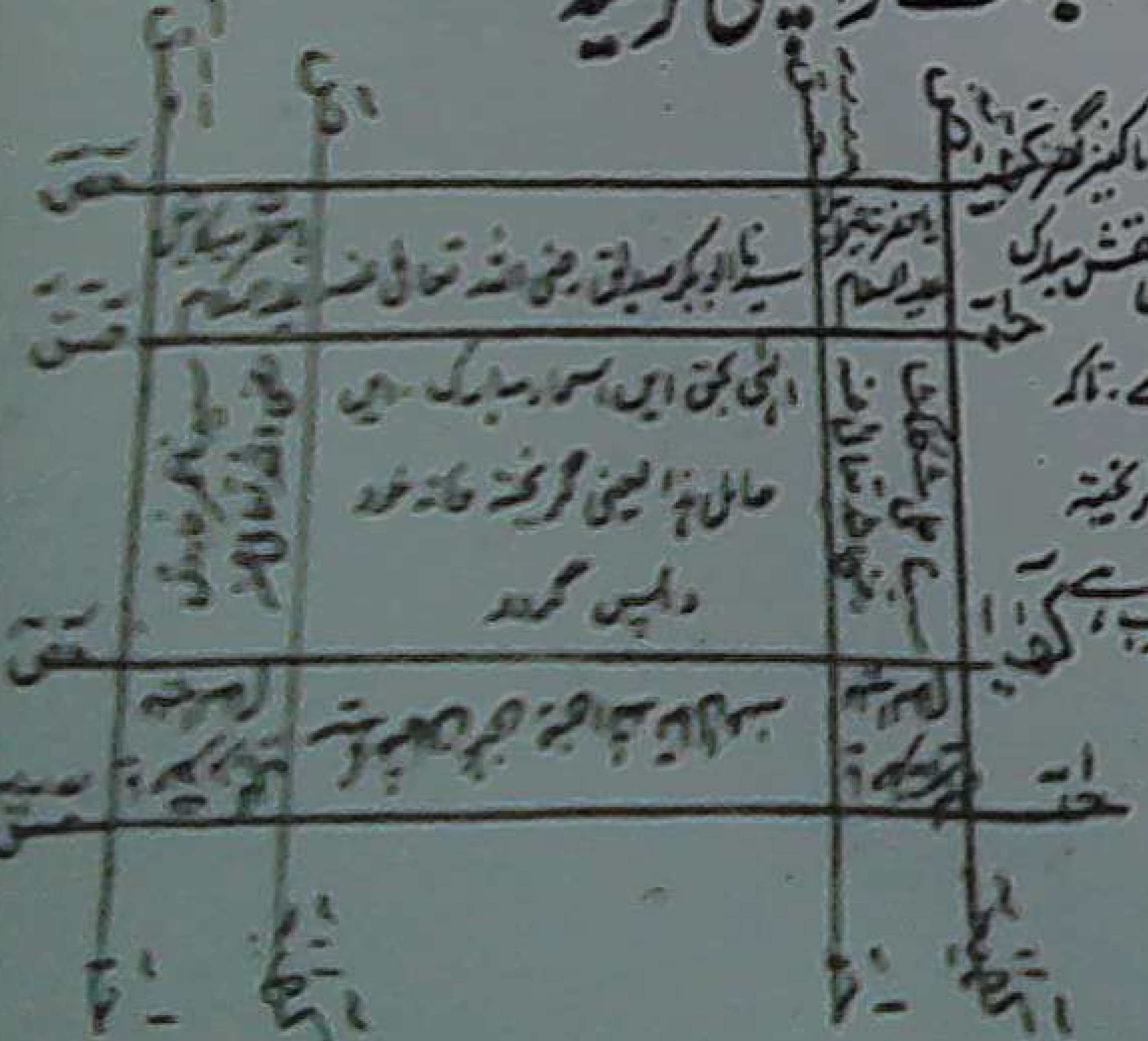
سیدنا ابوبکر صدیق رضی اللہ تعالیٰ عنہ
الٰہی بحق این اسماء مبارک این حامل ہٰذا یعنی گریختہ خانہ خود واپس گردد

حکیم حاجی علی ضیاء احمد
الحمد
الحمد دواخانہ ساہیوال

دیگر برائے واپسی گریختہ

اگر کسی کا غلام یا کنیز یا لڑکی دوسرا عزیز گھر سے بھاگ جائے۔ اور اس کا کوئی پتہ نہ ملتا ہو۔ تو اس نقش کو لکھ کر بھاری پتھر کے نیچے دبا دے۔ تو انشاء اللہ العزیز گریختہ الٹے پاؤں واپس آوے چاہے کتنا ہی پتھر دل کیوں نہ ہو۔ مجرب ہے۔

لسبت راہ مشرق بنام فلاں

۲	یابدوح	۴
یابدوح	فلاں بنت فلاں حاضر شود	یابدوح
۸	یابدوح	۶

[illegible]

برائے گریہ اطفال

نقش

۷۸۶	یابدوح	۷۸۶
یابدوح	یا اللہ یا محمد	یابدوح
۷۸۶	یابدوح	۷۸۶

یہ نقش اس بچے کے گلے میں ڈالے جو بہت روتا ہو۔ یا ڈر جاتا ہو۔ یا نظر بد لگ گئی ہو۔ یا ضد بہت کرتا ہو۔ تو اس نقش کرم و معظم کو لکھ کر اس بچے کے گلے میں ڈالے۔ تو وہ بچہ جملہ امراض اور جملہ آفات بلیات ارضی و سماوی سے امن میں رہے۔ یہ تمام نقش ہمارے عملی بیاض کے ہیں۔ اور تیر بہدف ہیں۔ کبھی خطا نہیں گئے۔ اور اس ناچیز کے ہزارہا بار تجربہ میں آچکے ہیں۔

سلام قولا من رب الرحیم الہی بحق یمکیخا مکسلمینا کشفوطط۔ تبیونس اذرفطیونس کشفطیونس۔ بوانس بوس وسم کلبہم قطمیر فاللہ خیر حافظا وھو ارحم الراحمین۔ لا حول ولا قوۃ الا باللہ العلی العظیم بحق لا الہ الا اللہ سیدنا محمد رسول اللہ

برائے وبا ہر قسم

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

علی الوکیل صدیق رض

سیدنا عمر فاروق رضی اللہ

لی خمسۃ اطفی بھا حر الوباء الحاطمہ

المصطفی والمرتضی وابناھما والفاطمہ

جس جگہ مرض ہیضہ و طاعون شدت اختیار کر جائے تو اس نقش کو لکھ کر مکان کے بیرونی دروازہ کی دہلیز کے اوپر یا اندر کی طرف چسپاں کر دے۔ انشاء اللہ تعالیٰ اس گھر میں طاعون و ہیضہ ہرگز داخل نہ ہوگا۔

جملہ امراض وبائی سے اس کے تمام افراد محفوظ رہیں گے۔ مجرب ہے۔

برائے گریخت

جو کوئی گھر سے ناراض ہو کر بھاگ جائے اور اس کا کہیں پتہ نہ چلتا ہو۔ تو اس نقش کرم و معظم کو لکھ کر چرخہ سے باندھ کر ہر روز صبح و شام الٹا گھما دے۔ انشاء اللہ العزیز بہت جلد گریختہ اپنے گھر واپس آئے گا۔ جب بھاگا ہوا آدمی یا عورت گھر آجائے تو پنجتن پاک رضی اللہ تعالےٰ عنہما کی روح پاک کو کچھ کلام پاک اور کسی شیرینی چیز پر ختم دے کر بچوں کو تقسیم کرے۔

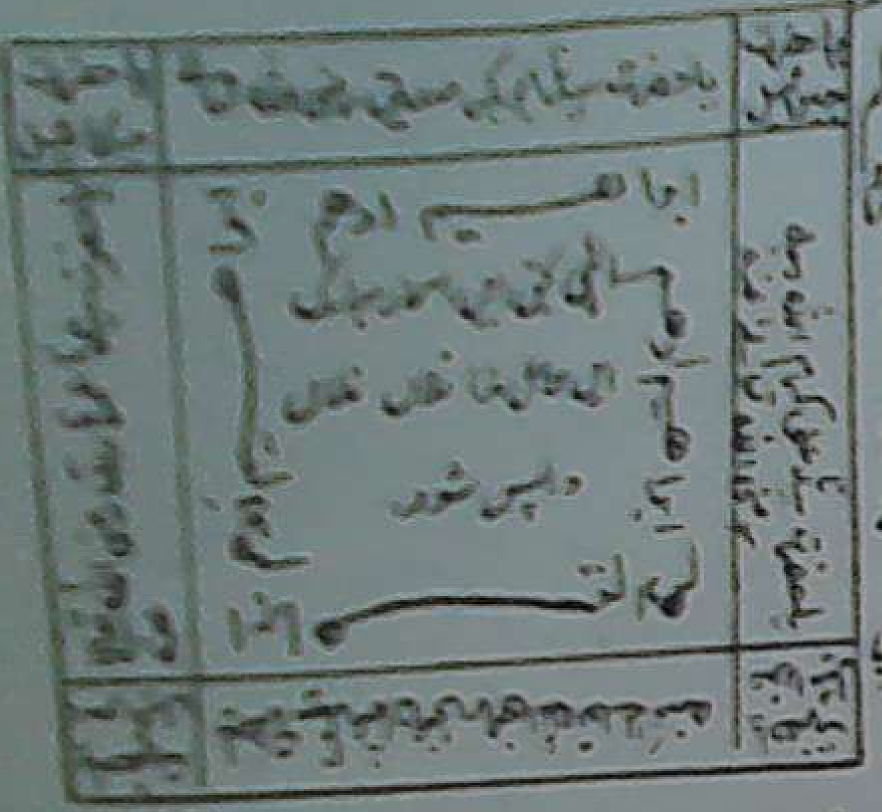

برائے رہائی از قید

نقش

وقد	احسن	بی
احسن	بی	اذ اخرجنی
بی	اذ اخرجنی	من السجن

اگر قیدی اس نقش مبارک کو اپنے پاس رکھے تو بہت جلد قید سے خلاصی پائے۔ مجرب ہے۔

وَقَدْ اَحْسَنَ بِیْ اِذْ اَخْرَجَنِیْ مِنَ السِّجْنِ

برائے فتح و نصرت

نقش

کٓھٰیٰعٓصٓ کفیتنا حٰمٓعٓسٓقٓ حمیتنا

وَجَعَلْنَا مِنْ بَیْنِ اَیْدِیْھِمْ سَدًّا
وَمِنْ خَلْفِھِمْ سَدًّا فَاَغْشَیْنٰھُمْ فَھُمْ
لَا یُبْصِرُوْنَ بحق لا الٰہ
الا اللہ سیدنا محمد رسول اللہ

جو شخص اس نقش مبارک کو لکھ کر بازوئے راست پر باندھے گا۔ جس افسر کے پاس جائے گا۔ وہ اس کا مطیع و فرمانبردار ہوگا۔ اور جس پر کوئی ناجائز مقدمہ بن گیا ہو۔ تو وہ اس کو اپنے پاس رکھے۔ تو فیصلہ اس کے حق میں ہو۔ مجرب ہے۔

یا عزیز من کل عزیز عزنی الصلوۃ والسلام علیک یا محمد

دیگر برائے مرض ہر قسم

جس شخص کو کوئی بیماری ہو خواہ کسی قسم کی ہو اور کسی طرح سے آرام نہ ہوتا ہو۔ تو اس نقش کرم و معظم کو لکھ کر مریض کو پلا دے۔ اور ایک گلے میں ڈالے۔ جملہ امراض

مہتمم حاجی علی ضیاء الحق
الحمید
الحمید دواخانہ ساہیوال

سے دھولا ہے۔ اور بہت جلد شفا پائے گا۔ مجرب ہے۔

بلانے والا — حفتقی جینیا — ۷۸۶ — طمطمنوع لمضا

۴۹۵۹	۴۹۶۴	۴۹۶۳
۴۹۶۶	۴۹۶۲	۴۹۵۸
۴۹۶۱	۴۹۶۰	۴۹۶۵

باندھنے والا — ذکطی عق — ۷۸۶ — خفرع س ق

۴۹۵۹	۴۹۶۶	۴۹۶۱
۴۹۶۴	۴۹۶۲	۴۹۶۰
۴۹۶۳	۴۹۵۸	۴۹۶۵

یاحی لا حی فی دیمومۃ ملکہ وبقائہ یاحی
بسم اللہ الرحمٰن الرحیم اللہ قدیم ازلی یزیل
الحی والحو قائم ازلی بلا زلیۃ لمزیل ولا یزال
یا شانی یا شانی یا شافی یا خدا

سلام قولا من رب الرحیم یا سلام
حسبی اللہ ونعم الوکیل یا وکیل

عمل برائے تسخیر

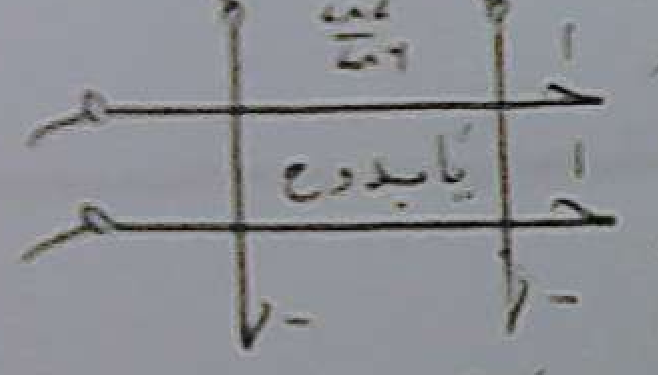

جو شخص اس نقش مبارک کو ہر روز بعد نماز فجر کے ۴۱ مرتبہ اپنے ہاتھ کی ہتھیلی پر زعفران کی سیاہی سے لکھ کر چاٹے گا، تو وہ ۴۱ یوم میں عامل ہو جائیگا۔ اور پھر جس مطلب کیلئے اس کو لکھے گا۔ فوراً وہ مطلب پورا ہوگا۔ حب کے لئے خاص کر یہ عمل بہت ہی مفید ہے۔ اور مجرب ہے۔ کئی بار آزمایا گیا ہے بیٹھا ہے

برائے درد اعضاء

واسطے درد اعضاء کے ایک کاغذ پر یا سبوحی و لمطانی لکھ کر درخت نیم یا انار پر چسپاں کرے اور مطابق نشاندہی اشعار ذیل کے جس عضو میں درد ہو اس کے متعلق حرف پر میخ ٹھوک دے مگر عمل کے وقت مریض کو اسی عضو پر ہاتھ رکھنے کو کہے۔ اور مریض سے مدت کا اقرار کروا لے جتنی مدت کا اقرار کرے گا۔ اتنی دیر تک ہرگز درد نہ ہوگا۔ اشعار یہ ہیں۔

درد سر در یا بزن و دندان بہ سین — نیم را در حلق زن اے ہم نشیں
نیم سر در عین زن دواد گوش — ہر تپ در طا بزن فارغ نشیں

برائے درد زہ ۱۱ بار پڑھ کر گڑ پر دم کرے۔ عورت کو کھلادیں۔ درد موقوف ہوگا۔ اور بچہ سہولت سے پیدا ہوگا۔ عمل اگلے صفحہ پر ملاحظہ ہو

دُعا۔ مرا جلنے دو خرما جلنے دو ۔ الو نایسیء و انشا ایسیء

نقش برائے مہمات ہر قسم

یہ نقش مبارک پنجتن پاک کا ہے۔ ہر مہم اور ہر مصیبت میں کامیابی حاصل ہوتی ہے۔ ہر قسم کی کامیابی کے لئے گلے میں ڈالے جملہ حاجات بر آویں۔ مجرب ہے۔

محمدؐ — ۷۸۶ — علیؓ

۱ ۹۲	۲۰ ۱۲۹	۱۴ ۱۱۹	۲۳ ۱۳۳	۸ ۱۱۰
۲۴ ۱۳۴	۸ ۱۱۱	۲ ۹۳	۹ ۱۲۵	۱۵ ۱۳۰
۱۶ ۱۲۶	۱۱ ۱۱۶	۲۵ ۱۳۵	۱۱۲	۳ ۹۴
۱۰ ۱۱۳	۴ ۹۵	۱۸ ۱۲۷	۹ ۱۱۷	۲۱ ۱۳۱
۱۳ ۱۱۸	۳ ۱۳۲	۷ ۱۰۹	۵ ۹۶	۱۹ ۱۲۸

حسنؓ — فاطمہؓ — حسینؓ

دیگر برائے فتوحات

یہ نقش مبارک برائے فتوحات و ترقی رزق و کامیابی مقدمہ و تسخیر خلائق و آسان ہر مشکل و مطلب برآوری ہر کام کے لئے از حد مجرب ہے۔

اللہ — ۷۸۶ — باسط

۲۶	۳۰۹	۱۵	۴۸۷	۷۲
۴۸۸	۷۳	۷۴	۳۰۵	۳۴
۳۰۲	۱۲	۴۸۹	۷۹	۶۸
۷۵	۶۹	۳۰۷	۳	۴۸۵
۱۴۰	۴۸۶	۷۲	۷۰	۳۰۸

وہاب — یا فتاح — رزاق

برائے درد زہ

جس کسی کو درد زہ بشدت ہوتا ہو اور بچہ پیدا نہ ہوتا ہو۔ تو اس کو چاہیئے کہ اس نقش مبارک کو لکھ کر مریضہ کی ران راست پر باندھے۔ فوراً بچہ پیدا ہو۔ مگر بچہ پیدا ہونے کے فوراً بعد اتار دیں۔ ورنہ رحم کا خوف ہے۔ نقش مبارک یہ ہے

وَاَلْقَتْ مَا فِیْهَا وَتَخَلَّتْ وَاَذِنَتْ لِرَبِّهَا وَحُقَّتْ اِهْیًا اشراهیًا۔

نقش برائے فراہمی زر

جس شخص کے پاس رقم جمع نہ ہوتی ہو۔ یعنی جلد خرچ ہو جاتی ہو۔ اور برکت نہ ہو۔ تو اس نقش مبارک کو

مہر حاجی علی ضیا احمد
[illegible]
[illegible] دواخانہ [illegible]

المر ۱	کھیعص ۱۴	طس حم ۱۱	ق ن ۸
ق ن ۱۲	طس حم ۷	کھیعص ۲	المر ۱۳
کھیعص ۶	المر ۹	ق ن ۱۶	طس حم ۳
طس حم ۱۵	ق ن ۴	المر ۵	کھیعص ۱۰

کو جمعہ کی جمعرات کے روز طلوع آفتاب کے وقت مشک و زعفران سے لکھکر غلہ میں رکھے۔ یا جیب میں رکھے۔ برکت ہوگی۔ کثیر مقدار میں رقم جمع ہوگی۔ صاحب نقش کسی کا محتاج نہ ہوگا۔

غَشَّانِ غَيَابٍ لَمْ يَكْسِبْهَا [illegible] عَلِيٍّ مِنَ الْعَيْنِ [illegible] لَمْ يَكْسِبْهَا فِي كُلِّ
ذَنْ مِنْ لَوْ النَّبِيِّيْنَ نُوْنَانِ۔

برائے حب

اَقْسَمْتُ عَلَيْكُمْ اَيَّتُهَا الْاَرْوَاحُ الْعُلْوِيَّةُ وَالسُّفْلِيَّةُ اَنْ تُحَرِّكُوْا وَتُحَرِّقُوْا قَلْبَ فُؤَادِ جَنَانِ وَلِسَانِ جَوَارِحِ وَاَعْضَاءِ فُلَانِ بِنْتِ فُلَانٍ فِيْ نَارِ عِشْقِ وَمَحَبَّةِ فُلَانِ بِنْتِ فُلَانٍ حَتّٰى لَا يَكُوْنَ لَهٗ قَرَارٌ وَلَا نَوْمٌ وَلَا اَكْلٌ وَلَا شُرْبٌ وَلَا رَاحَةٌ وَلَا صَبْرٌ اِلَّا مَعَ فُلَانِ بِنْتِ فُلَانٍ مَحَبَّتِهٖ هٰذَا الْعَجَلُ الْعَجَلُ الْعَجَلُ السَّاعَةَ السَّاعَةَ السَّاعَةَ النَّارَ النَّارَ الْمَدَارَ عَلٰى مَنْ عَصٰى وَتَمَرَّدَ وَتَعَشَّقَ حب کے لئے یہ بھی نقش لکھا جاوے۔ اگر اس کے نیچے یہ عہد لکھ دی جائے۔ تو عمل یا نقش اور بھی زیادہ زود اثر ہو جاتا ہے اور اثر اس کا بہت جلد ہوتا ہے۔

دیگر برائے حب

۷۸۶

اگر کسی کو اپنے عشق میں دیوانہ کرنا ہو۔ تو چندے اتوار کی صبح کو طلوع آفتاب کے فوراً بعد اس نقش مبارک کو لکھ کر خوشبو لگا کر اندیا شریں کے درخت پر لٹکا دے۔ تاکہ ہوا لگ کر ہلتا رہے۔ مطلوب بیقرار ہو کر خود بخود طالب کے پاس پہنچے۔ مجرب ہے۔

یا حضرت جبرائیل بحق یا ودود یا سبوح

یحبونھم	کحب	اللہ	والذین
کحب	اللہ	والذین	امنوا
اللہ	والذین	امنوا	اشد حبا
والذین	امنوا	اشد حبا	للہ

یا حضرت میکائیل بحق یا ودود یا ودود

[illegible]

[illegible]

قسم خواب و قرار فلاں بنت فلاں در عشق فلاں بنت فلاں۔

برائے دفع سحر و جادو وغیرہ

۷۸۶

اگر کسی شخص پر کسی نے جادو کیا ہوا ہو۔ تو یہ نقش مبارک سورۂ فلق کا ہے۔ اس کو بطریق تکسیر مربع میں پر کر کے مریض کے گلے میں ڈالے اور ایک عدد نقش مبارک ہر روز لکھکر مریض کو پلاوے۔ انشاء اللہ تعالیٰ چند روز میں سحر کا اثر جاتا رہے گا۔ اور صحت کلی ہوگی مجرب ہے۔

قل ۱	ومن شر ۱۴	ومن شر ۱۱	غاسق ۸
الفلق ۱۲	ومن شر ۷	اعوذ ۲	فی العقد ۱۳
ما خلق ۶	اذا ۹	[illegible] ۱۶	حسد ۳
حاسد ۱۵	الفلق ۴	من شر ۵	وقب ۱۰

دفع سحر وغیرہ کے لئے

۷۸۶

یہ نقش مکرم و معظم سورۂ قل اعوذ برب الناس کا ہے۔ جو کوئی اس نقش مبارک کو باقاعدہ تکسیر پر کر کے یعنی لکھکر سحر زدہ مریض کے گلے میں ڈال دے اور ایک عدد نقش مبارک چینی کی پلیٹ میں لکھکر ہر روز مریض کو پلاوے گا۔ اور تین مرتبہ صبح اور اسی قدر شام کو پڑھکر مریض پر دم کرے گا۔ تو رب العزت اس کو بہت جلد شفا عطا فرمائے گا۔ اور اثر سحر وغیرہ کا دفع ہوگا۔ مجرب ہے۔

قل ۱	الناس ۱۴	الذی ۱۱	من شر ۸
الوسواس ۱۲	اِلٰہ الناس ۷	اعوذ ۲	فی صدور ۱۳
الناس ۶	الوسواس ۹	الناس ۱۶	جب ۳
من الجنۃ ۱۵	الناس ۴	ملک ۵	الخناس ۱۰

وَقُلْ جَاءَ الْحَقُّ وَزَهَقَ الْبَاطِلُ اِنَّ الْبَاطِلَ كَانَ
[illegible]
اَلْقُوْا مَا اَنْتُمْ مُلْقُوْنَ فَلَمَّا اَلْقَوْا قَالَ مُوْسٰى مَا جِئْتُمْ بِهِ
السِّحْرُ اِنَّ اللّٰهَ سَيُبْطِلُهٗ اِنَّ اللّٰهَ لَا يُصْلِحُ عَمَلَ الْمُفْسِدِيْنَ [illegible]

دیگر جس گھر میں جن وغیرہ رہتے ہوں اور نقصان پہنچاتے ہوں تو اس نقش مبارک کو زعفران و گلاب سے لکھکر اس مکان کی چاروں طرف کی دیوار میں دفن کر دے۔ انشاء اللہ العزیز آسیب وغیرہ فوراً دفع ہو جائیں۔ اور پھر ہرگز اس جگہ نہ آویں گے

مجرب ہے

۷۸۶

کھیعص حمعسق

ب	د	و	خ
ع	و	د	ب
د	ب	ع	د
د	ع	ع	د

[illegible] اللہ صادق الوعد [illegible]

[illegible]

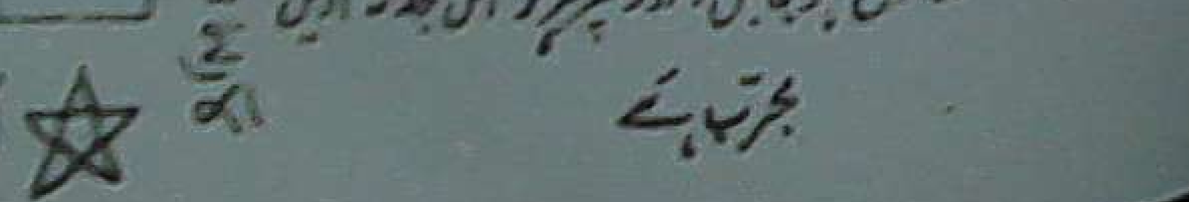

ممبر حاجی علی ضیاء احمد
الحمد
الحمد دواخانہ ساہیوال

نقش مبارک سورۂ اخلاص

سورۂ اخلاص قل ہو اللہ احد کا تعویذ محبت کے لئے اکسیر کا حکم رکھتا ہے۔ مگر اس کی زکوٰۃ دی جانی چاہئیے یعنی زکوٰۃ ادا کرنی چاہئیے زکوٰۃ کا آسان اور سہل طریقہ یہ ہے کہ ہر روز بعد نماز فجر کے ۳۱۲۵ بار نقش مبارک لکھ کر آٹے کی گولیوں میں بند کر کے دریا میں ڈالے اور ہر روز بعد نماز عشاء کے ۳۱۲۵ بار سورۂ اخلاص کو پڑھے۔ تو چالیس روز میں عمل کی زکوٰۃ پوری ہو گی۔ اور پھر بوقت صبح ساعت نیک میں مشک و زعفران سے لکھ کر درخت انار میں لٹکا دے بعد نام طالب مطلوب اور ان کی والدہ کے نام سے جس طرح ہوا لگ کر ہلے گا۔ اسی طرح مطلوب کے دل میں ایک لہر سی اٹھے گی جس سے مطلوب بیقرار ہو کر طالب کے پاس فوراً حاضر ہو گا۔ مجرب ہے

نقش مبارک سورہ اخلاص کا یہ ہے۔

قل	ھو	اللہ	احد
اللہ	الصمد	لم	یلد
ولم	یو	لد	ولم
یکن	لہ	کفواً	احد

جب سورہ اخلاص کے عمل کی زکوٰۃ ادا کر چکے گا۔ تو جس مطلب کے واسطے نقش کو لکھے گا۔ تیر بہدف پائے گا۔ اور اگر مقہوری اعداد کیلئے گندے انڈے پر لکھ کر پرانی قبر میں دفن کرے۔ تو چار روز کے اندر ہی دشمن ہلاک ہوگا مجرب ہے۔

برائے حُب

یہ عمل حب کے لئے اکسیر کا حکم رکھتا ہے۔ اگر کوئی شخص یہ چاہے کہ فلاں شخص میرے عشق میں دیوانہ و سرگرداں پھرے تو اس کو چاہئیے کہ عروج ماہ میں یکشنبہ یا پنجشنبہ کے روز ساعت نیک میں اسم طالب و مطلوب کے مع ان کی ماں کے نام کے عدد نکالے اور اسم ودود کو درمیان میں رکھ کر مدغم کیا جائے یعنی ایک عدد اول سے اور ایک آخر سے لیا جائے جس کی مثال یہ ہے۔

طالب	ودُود	مطلوب
۲۲۰۱۹ -	۴۷۳۹	۲۶۳۰۹۴
۳۴۰۶۱۲۹		
۴۶۰۴۴۶۶۳۰۳		

جب تمام طریقہ مکمل کر چکے تو سات فتیلہ بنا کر کوئی مناسب جگہ خوشبو آب نارسیدہ میں روغن چنبیلی ڈال کر سات روز تک ہر روز ایک فتیلہ جلائے اور چراغ کے پاس کھڑا ہو کر ایک سو ایک بار اسم یا ودود کو پڑھے اول و آخر درود شریف گیارہ گیارہ بار پڑھے اور آخر میں کہے فلاں بنت فلاں بیقرار شود در عشق و محبت فلاں بنت فلاں ان شاء اللہ العزیز مطلوب فراق محبت میں بیقرار ہو کر طالب کے پاس حاضر ہو گا۔ اور تمام عمر حلقہ بگوش رہے گا۔ مگر عمل پڑھتے وقت اپنا منہ اور چراغ کا منہ خانہ مطلوب کی طرف کرے بعد ختم کے واسطے ہرگز ہرگز نہ کرے ورنہ کچھ اثر نہ ہو گا مجرب ہے کئی بار کا آزمایا ہوا ہے۔

اسم اعظم

بعض بزرگان دین نے اللہ الصمد کو اسم اعظم لکھا ہے۔ اور حضرت غوث اعظم شیخ عبد القادر جیلانی رحمۃ اللہ علیہ سے روایت ہے۔ کہ اللہ الصمد اسم اعظم ہے۔ جو شخص چالیس روز تک ایک وقت اور جگہ معین کر کے ہر روز گیارہ صد بار اسم اللہ الصمد کو پڑھے۔ اول و آخر درود شریف گیارہ گیارہ بار اور جو حاجت رکھتا ہو۔ اس اسم کے وسیلے بارگاہ رب العزت سے طلب کرے گا خدائے عزوجل اس کی وہ دعا ضرور پوری فرمائیں گے۔

جو شخص اللہ الصمد کی دعوات کا ارادہ رکھتا ہو۔ تو اس کو چاہئیے کہ ترک حیوانات جلالی و جمالی کرے اور دن کو روزہ رکھے۔ اور افطار شیر برنج سے کرے غسل کر کے اور لباس صاف و پاکیزہ پہن کر عطر وغیرہ لگائے۔ ایک علیحدہ مکان میں قبلہ رخ ہو کر عمل کو شروع کرے۔ اور قبل شروع کرنے عمل کے کسی شیرینی چیز پر فاتحہ شریف پڑھ کر بچوں کو تقسیم کرے یا کھانا پکا کر مسکینوں کو کھلا دے پھر خشوع و خضوع سے عمل کو شروع کرے۔ تاکہ سالک مقصود کو پہنچے۔ ترکیب اس کی یہ ہے کہ بعد نماز عشاء اکیس ہزار بار روزانہ اسم اللہ الصمد کو پڑھے اول و آخر درود شریف گیارہ گیارہ مرتبہ اور جب تعداد سوا لاکھ کی پوری ہو تو ثواب اس کا نذر کرے نام احمد مجتبیٰ محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم کی روح مقدس کو بخشے اور جب سوا لاکھ کی تعداد پوری کر چکے تو ثواب اس کا تمام ارواح انبیاء علیہم السلام اور اولیاء کرام کو بخشے پھر جب تیسری بار سوا لاکھ کی تعداد ختم کر چکے تو ثواب اس کا غوث صمدانی قطب ربانی شیخ عبد القادر جیلانی اور حضرت خواجہ خواجگان خواجہ غریب نواز معین الدین چشتی حسن سنجری ثم الاجمیری رحمۃ اللہ علیہ کی روح پاک کو بخشے۔ اور ان سے امداد طلب

کرے۔ پھر چوتھی بار بیت زکاۃ کے سوا لاکھ پڑھے۔ خدا کے فضل سے بہ برکت اسم اعظم اللہ الصمد کے تمام کام دینی دنیوی پورے ہوں اور مرتبہ ولایت کو پہنچے۔ تسخیر خلائق ہو۔ تمام جن و انس فرمانبردار ہوں اور غیب سے رزق حاصل ہو۔ اور اگر عامل اکتالیس مرتبہ نمک پر پڑھ کر دشمن کے گھر میں ڈال دے تو وہ تمام اہل خانہ تباہ و برباد ہو جائیں اور اگر عامل اکتالیس مرتبہ کسی شیرین چیز پر پڑھ کر دم کر کے مطلوب کو کھلا دے تو وہ طالب کے بغیر ایک منٹ بھی نہ رہ سکے۔ اور عامل اس کا کسی کا محتاج نہ ہو تمام دنیا اس کے محتاج ہوں۔ اللہ اس اسم کے وسیلے سے جو چاہے پائے مجرب ہے۔

چور پکڑنے کی ترکیب

نابالغ لڑکے یا لڑکی کے دونوں ہاتھوں پر سیاہی تیل میں ملا کر ملے اور یہ منتر [illegible] کے دانوں پر ایک ایک مرتبہ پڑھ کر ایک ایک دانہ ہاتھ پر مارتا جائے ساتویں دانہ پر بچے کی ہتھیلی پر چور کی صورت نمودار ہو جائے گی۔ عزیمت یہ ہے۔ تمرمت علیکم تنحون نتحون فسحون جبنتن جبنتن جبنان شغیغا شغیغا شفیعا غیثا مجیثا عمیثا سودوا سودرا منودرا تلاذدا قددر تدددا سھلا سھلا سھلا نحلا نحلا نحلا اخفض زین جانبا المشارق والمغارب بحق سلیمان ابن داؤد علیھما السلام۔

ترکیب معلوم کرنے بیماری کے

بیمار کا وہ کپڑا لیوے جس میں مریض نے رات گذاری ہو اول اس کو گز سے ناپ لے پھر اس پر سورہ فاتحہ شریف تین بار آیت الکرسی تین بار اور سورہ والصافات لازب تک اور سورہ جن شروع سے شططا تک اور معوذتین ایک ایک بار پڑھے۔ پھر اس کپڑے کو ناپے اگر بڑھ جائے۔ تو بیماری شیاطین کے مس سے ہے یعنی جن و پری وغیرہ کا اثر ہے اور اگر کم ہو جائے تو سحر یعنی جادو وغیرہ کا اثر ہے۔ اور اگر برابر ہے تو کوئی بدنی مرض ہے

عمل حصول دست غیب

اس آیت شریف کے عامل کو آٹھ آنے روزانہ حاصل ہوتے ہیں۔ مگر پہلے عمل کی زکوٰۃ ادا

کرے۔ پھر دو صد مرتبہ ہر روز پڑھا کرے تو [illegible] آیت شریف یہ ہے۔ یا ذا الکرم الحی والبھاء یا صاحب الفضل والعلاء [illegible] فعال لما یرید اللھم ربنا انزل علینا مائدۃ من السماء تکون لنا عیدا لاولنا وآخرنا وآیۃ منک وارزقنا وانت خیر الرازقین یا [illegible] ذوالمن علی جمیع خلقہ بلطفہ یا احد۔

ضعف بصارت کیلئے

ہر فرض نماز کے بعد تین بار آیت شریف فکشفنا عنک غطاءک فبصرک الیوم حدید پڑھ کر دم کر لیا کرے۔ تو نظر اپنی اصلی حالت پر لوٹ آتی ہے۔ بشرطیکہ سلائی پر گیارہ بار پڑھ کر دم کرے اور آنکھوں میں لگائے مجرب ہے۔

مرگی کا علاج

ایک تانبے کی تختی پر اتوار کے روز اول ساعت یعنی ساعت شمس میں [illegible] یا انت الذی لا یطاق انتقامہ یا قہار اور دوسری طرف یا مذل کل جبار عنید بقہر سلطانہ یا مذل کندہ کرائے اور مریض کی گردن میں لٹکائے انشاء اللہ شفا ہو گی۔

برائے مرض لاعلاج

جس مرض کے علاج سے حکیم اور ڈاکٹر تنگ آ گئے ہوں تو وہ مریض صحت یاب نہ ہوتا ہو۔ تو ایک پیالہ مٹی کا کورا لائے اور اس پر سورہ فاتحہ شریف مع بسم اللہ شریف کے لکھے بعد ازاں یہ اسم یا حی فی دیمومۃ ملکہ وبقائہ یا حی لکھے اور مریض چالیس یوم تک اس پیالہ میں پانی پئے مگر ہر روز نیا لکھنا زیادہ مفید ہے۔ انشاء اللہ تعالیٰ بالکل آرام ہو گا۔ اور ہر قسم کے مرض سے نجات مل جائے گی۔ فرمان الٰہی وننزل من القرآن ما ھو شفاء ورحمۃ للمؤمنین ولا یزید الظالمین الا خسارا (ترجمہ) اور ہم قرآن میں ایسی چیزیں نازل کرتے ہیں کہ وہ ایمان والوں کے حق میں تو شفا اور رحمت ہے۔ اور ظالموں کو اس سے الٹا نقصان بڑھتا ہے۔

یا حی قیوم

حکیم حاجی علی ضیاء احمد
الحمد
الحمد دواخانہ ساہیوال

نزولِ شیاطین کیلئے

جو گھروں میں پتھر پھینکتے ہیں۔ اِنَّهُمْ يَكِيْدُوْنَ كَيْدًا وَّاَكِيْدُ كَيْدًا فَمَهِّلِ الْكٰفِرِيْنَ اَمْهِلْهُمْ رُوَيْدًا چار عدد کیلوں پر پچیس پچیس بار پڑھ کر دم کرکے گھر کے چاروں کونوں میں گاڑ دے

خنازیر کے لئے

کچے چمڑے کا تسمہ مریض کے قد کے برابر لیکر گرہ دیوے۔ چالیس گرہ۔ اور ہر گرہ دیتے وقت پڑھے۔ بِسْمِ اللهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ اَعُوْذُ بِعِزَّةِ اللهِ وَقُوَّةِ اللهِ وَقُدْرَةِ اللهِ وَعَظَمَةِ اللهِ وَبُرْهَانِ اللهِ وَسُلْطَانِ اللهِ وَكَنَفِ اللهِ وَجِوَارِ اللهِ وَاَمَانِ اللهِ وَحِرْزِ اللهِ وَصُنْعِ اللهِ وَكِبْرِيَاءِ اللهِ وَنِعَمِ اللهِ وَجَلَالِ اللهِ وَكَمَالِ اللهِ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللهُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللهِ مِنْ شَرِّ مَا اَخَافُ اور یونہی جب چالیس گرہ ہو جائیں تو مریض کی گردن میں باندھے۔ انشاء اللہ تعالیٰ شفا ہوگی۔

آدھے سر کے درد کیلئے

باوضو آیت شریف کو لکھ کر سر میں باندھے۔ مگر پہلے تھوڑی سی شیرینی پنجتن و اولیاء کرام رضوان اللہ تعالیٰ علیہم اجمعین کی دیکر بچوں کو تقسیم کردے۔ انشاء اللہ درد موقوف ہوگا۔

بِسْمِ اللهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ وَلَا يَنْتَهِيْ بِكُمْ اَحَدٌ اَللّٰهُمَّ اَسْكِنْ هٰذَا الْوَجَعَ بِحَقِّ مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهٖ اَجْمَعِيْنَ ط

برائے حفاظتِ حمل

حمل کی حفاظت کے لئے باوضو پاک جگہ پر بیٹھ کر اس نقش کو لکھے اور عورت کے پیٹ پر باندھے بحکمِ الٰہی حمل محفوظ رہے۔ بِسْمِ اللهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ اِنْ كُلُّ نَفْسٍ لَّمَّا عَلَيْهَا حَافِظٌ فَاللهُ خَيْرٌ حٰفِظًا وَّهُوَ اَرْحَمُ الرّٰحِمِيْنَ اَللّٰهُمَّ احْفَظْ حَمْلَ هٰذِهِ الْمَرْاَةِ مِنْ جَمِيْعِ الْاٰفَاتِ بِحَقِّ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللهُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللهِ اٰمِيْن اٰمِيْن اٰمِيْن

جو عورت کہ ہمیشہ لڑکی جنتی ہو

اس کا علاج یہ ہے کہ جب حمل پر تین مہینے گزر جاویں۔ تو ہرن کی جھلی پر زعفران اور گلاب سے

یہ آیت لکھ کر عورت کی کمر میں باندھیں۔ انشاء اللہ تعالیٰ لڑکا پیدا ہوگا۔ مجرب ہے۔
اَللهُ يَعْلَمُ مَا تَحْمِلُ كُلُّ اُنْثٰى [illegible]
پھر اَللّٰهُمَّ اَعْطِنِيْ بِحَقِّ [illegible] يَا زَكَرِيَّا اِنَّا نُبَشِّرُكَ [illegible] بِحَقِّ مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهٖ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَعَلَيْهِمْ وَسَلَّمَ

عمل برائے حب

دل کبوتر ہوا اڑے پھندا پڑے لیس کا
میرا صنم مجھ کو ملے صدقہ نظام الدین کا

ترکیب۔ عشاء سے صبح تک پڑھے۔ اس ترکیب سے پہلے دو رکعت نماز نفل پڑھے۔ بعدہ ۱۰۱ بار مذکورہ بالا ابیات پھر دو رکعت نماز نفل اور پھر ۱۰۱ بار مذکورہ بالا ابیات۔ اسی طرح صبح کردے۔ اور دن کو روزہ رکھے۔ یہ عمل شب ۱۳، ۱۴، ۱۵ تین رات متواتر پڑھے۔ بعد تین یوم کے سلطان الاولیاء حضرت خواجہ نظام الدین رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ کو فاتحہ شریف دلائے۔ دوران عمل گوشت مچھلی اور بدبودار اشیاء سے پرہیز کریں۔ اور مطلوب کا تصور کرکے پڑھے۔

برائے دفع اعداء

اگر کوئی یہ چاہے۔ کہ دشمن میرا تباہ ہو تو سورۃ الکوثر واسطے ہلاکت اور تباہی دشمن کے لئے نہایت ہی پرتاثیر ہے۔ اور اثر عظیم رکھتی ہے۔ ترکیب اس کی یہ ہے کہ پرسہ چالیس بار پڑھ کر ایک کنکری نمک پر دم کرکے چالیس روز نمک آگ میں ڈالتا جائے۔ انشاء اللہ تعالیٰ دشمن تباہ و برباد و خراب ہو جائے گا۔ مگر ایسے دشمن کے لئے جو شرعاً جائز ہے گناہ۔ کسی اور بندہ کیلئے گناہ عظیم ہے۔ بِسْمِ اللهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ اِنَّا اَعْطَيْنٰكَ الْكَوْثَرَ تک ابتر تک ابتر کا لفظ نہ پڑھے۔ کہ دشمن کا تصور کرکے ہاتھ زمین پر مارے اور رخ خانہ دشمن کی طرف ہو۔ فَصَلِّ لِرَبِّكَ وَانْحَرْ [illegible] ابتر تین بار کہے۔ اِنَّ شَانِئَكَ هُوَ الْاَبْتَرُ فلاں ابتر تین بار کہے اور فلاں کی جگہ نام دشمن کا لے۔ دشمن تباہ و برباد ہوگا مجرب ہے

برائے عداوت

اگر دو آدمیوں میں جدائی کرانی مقصود ہو تو چاہیئے کہ آیت مندرجہ ذیل کو منگل کے روز

اگر راہ میں حالت جنگ یا مرغ میں ۳۰ بار پڑھکر رشف پر دم کرکے خانہ عدو میں پھینک دے . ان شاء اللہ تعالیٰ سخت عداوت ہوگی . مگر لازم ہے کہ دو مسلمانوں کے درمیان نہ کرے . کیونکہ یہ سخت گناہ ہے . اور یہ بھی یاد رہے . کہ جو عمل واسطے بغض و عداوت کے لکھا یا پڑھا جائے تو اس کے اول و آخر درود شریف نہ پڑھے کیونکہ درود شریف کا پڑھنا نزول رحمت کے واسطے ہے . اور یہ مقام بغض و عداوت کا ہے . وہ آیت شریفہ یہ ہے . وَ اَلْقَیْنَا بَیْنَهُمُ الْعَدَاوَةَ وَالْبَغْضَآءَ اِلٰی یَوْمِ الْقِیٰمَةِ ؕ كُلَّمَآ اَوْقَدُوْا نَارًا لِّلْحَرْبِ اَطْفَاَهَا اللّٰهُ وَیَسْعَوْنَ فِی الْاَرْضِ فَسَادًا ؕ وَاللّٰهُ لَا یُحِبُّ الْمُفْسِدِیْنَ ٥ اَلْبُغْضُ وَالْعَدَاوَةُ بین فلاں بنت فلاں علی بغض فلاں بنت فلاں دائمًا ابدًا ٥

فوائد اسمائے اصحاب کہف رضی اللہ تعالیٰ عنہم

اسمائے اصحاب کہف رضوان اللہ تعالیٰ علیہم اجمعین کی صحت میں اس ناچیز نے بہت کوشش کی لیکن اکثر مفسرین کا انہیں پر اتفاق ہے . چنانچہ حضرت شاہ ولی اللہ محدث دہلوی رحمۃ اللہ علیہ نے بھی اپنی کتاب القول الجمیل مع الشرح الشفاء العلیل میں ان ہی کو لکھا ہے . اور میرے قبلہ و کعبہ حضرت خواجہ شاہ بخش صاحب ملتانی اور دیگر بزرگان کا بھی اسی پر اتفاق ہے . کہ یہ اسمائے مبارک ہر مطلب کے لئے اکسیر اعظم ہیں جس کسی کو کوئی حاجت درپیش ہو تو اس کو چاہیئے کہ دو رکعت نماز نفل نصف رات کے وقت ادا کرے اور ان اسمائے مبارک کو پڑھکر خداوند کریم کے دربار میں شفیع لائے . حق سبحانہٗ و تعالیٰ بطفیل ان کے اس کی حاجت روا کر دے گا . اور اگر کوئی سفر و حضر میں یا اپنے پاس لکھکر رکھے تو شر آفات و بلیات سے محفوظ رہے گا . اور اگر کوئی لکھکر کشتی میں باندھے یا اپنے پاس رکھے یا پڑھے تو دریا کی موج سے اور کشتی کے غرق ہونے سے امن میں رہے گا . اور اگر سفید کپڑے پر لکھکر ایک لکڑی اس میں باندھکر جس جگہ آگ لگی ہو . پھینک دے . آگ آگ بجھ جائیگی اور اگر لکھکر ایک بڑے بانس سے لٹکا کر کھیت میں گاڑ دے . تو مکڑی و ٹڈی کھیت کو نقصان نہ پہنچا سکے گی . اور اگر بارش نہ ہوتی ہو . تو ان اسمائے مبارک کو چار ٹکڑے سفال آب نارسیدہ پر لکھکر ہر روز ایک ایک کو دریا یا حوض میں ڈالے . تو بحکم الٰہی باران رحمت ہو جائے گی . اسی طرح اگر بارش نہ رکے تو سفال آب نارسیدہ پر لکھکر آگ میں ڈالے . بارش فوراً تھم جائے گی . اور اگر کسی گھر میں جنات وغیرہ رہتے ہوں تو اسمائے مبارک لکھکر گھر کے چاروں کونوں میں دفن کر دے .

تو جنات وغیرہ گھر میں نہیں رہے گا . اور اسمائے مبارک یہ ہیں . الٰہی بحرمۃ یملیخا . مکسلمینا . کشفوطط . تبیونس . اذرفطیونس . کشافطیونس . یوانس . بوس . وکلبھم قطمیر . فاللہ خیر حافظا وھو ارحم الراحمین .

برائے سکرات موت

جواہر غیبی میں ہے کہ جو کوئی ہر نماز فرض کے بعد آیۃ الکرسی کا سلام پھیرنے کے بعد ایک بار پڑھے اور ایک بار یہ آیت شریفہ وَمَنْ یَّتَّقِ اللّٰهَ یَجْعَلْ لَّهٗ مَخْرَجًا ۝ وَّیَرْزُقْهُ مِنْ حَیْثُ لَا یَحْتَسِبُ ؕ وَمَنْ یَّتَوَكَّلْ عَلَى اللّٰهِ فَهُوَ حَسْبُهٗ ؕ اِنَّ اللّٰهَ بَالِغُ اَمْرِهٖ ؕ قَدْ جَعَلَ اللّٰهُ لِكُلِّ شَیْءٍ قَدْرًا ۝ اور ایک بار سورۂ فاتحہ شریف اور تین بار سورۂ اخلاص اور تین بار درود شریف پڑھکر آسمان کی طرف دم کرے . حق سبحانہ و تعالیٰ اس کی جان کو بآسانی تمام قبض کرے گا . اور مرتے ہی بہشت میں داخل ہوگا . اور دنیا میں اس کی روزی فراخ ہوگی اور موت کی سختی سے نجات پائے گا . اور قبر میں راحت نصیب ہوگی .

کشائش رزق کے لئے

۷۸۶

تعویذ یا باسط کا دس بار لکھکر ہر روز دریائے رواں میں یا کنوئیں میں ڈالے اور لکھنے و ڈالنے کا ایک وقت کسی نماز کے بعد مقرر کرے . اور اگر کوئی قیدی اپنے پاس رکھے . بہت جلد رہائی پائے .

٩	٤٣	١٠
٣٦	٢٤	٣
٣٠	یا باسط	٤٢

عملیات تجربہ

اگر کسے خواہد کہ خزانہ از غیب معلوم کند باید کہ پنج روز ہر روز ہر شب دہ ہزار الصمد را بخواند خزانہ از غیب او معلوم گردد الا بخواندن جواب آید اطلاع دہد کہ خزانہ انجاست . اگر کسے خواہد ایں شکل را نوشتہ بر گردن خروس سفید بندد آنجا کہ رہا کند ہر جا کہ خروس بانگ دہد خزانہ در آنجا باشد . شکل ایں است

١	٩٧	٩٣	٨
٩٥	٧	٣	٩٤
٦	٩٣	٩٦	٣
٩٨	٢	٥	٩٣

حکیم حاجی علی ضیا احمد
الحمد
الحمد دواخانہ ساہیوال

قضائے حاجت کیلئے

ہر روز گیارہ مرتبہ یہ شکل لکھکر دریائے

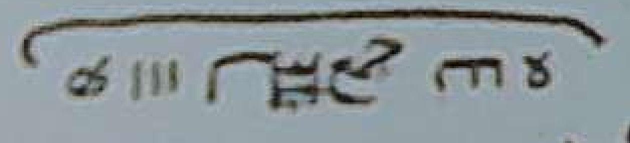

رواں میں علیحدہ علیحدہ ڈالے۔

برائے دفع نظر بد

دو تین ہلدی کی گرہ پر تین تین مرتبہ یہ کلمے پڑھکر پھونکے "الاسلام حقٌ والکفر باطلٌ" اور آگ میں ڈال کر مریض کو دھونی دے۔

برائے درد شقیقہ

اس آیت شریفہ کو باوضو لکھکر سر میں باندھے۔ مگر پہلے تھوڑی سی شیرینی پر فاتحہ اولیائے کرام رحمۃ اللہ علیہم کی دے انشاءاللہ ضرور شفا ہوگی۔

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ۝ وَلَا یُشْعِرَنَّ بِکُمْ اَحَدًا ۝ اَللّٰھُمَّ اَسْکِنْ ھٰذَا الْوَجَعَ بِحَقِّ مُحَمَّدٍ وَّ اٰلِہٖ اَجْمَعِیْنَ۔

برائے افزونی مال

رقعہ۔ سورہ واقعہ بسیار بخواند او را چنداں مال شود کہ در حساب نیاید۔ و بعد خواندن سورۂ شریف واقعہ این دعا بخواند اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّ عَلٰی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّ بَارِکْ وَسَلِّمْ اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُکَ بِمَعَاقِدِ الْعِزِّ مِنْ عَرْشِکَ وَمُنْتَھَی الرَّحْمَۃِ مِنْ کِتَابِکَ وَ بِاسْمِکَ الْاَعْظَمِ وَ جَدِّکَ الْاَعْلٰی وَکَلِمَاتِکَ التَّامَّاتِ وَ اِشْرَاقِ نُوْرِ وَجْھِکَ اَنْ تُصَلِّیَ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّاَنْ تَمُدَّنِیْ یَا وَاسِعَ الْمَغْفِرَۃِ اَللّٰھُمَّ یَا مُھَیْمِنَ الْقُلُوْبِ وَ یَا رَاحِمَ الْمَسَاکِیْنِ وَ یَا خَیْرَ النَّاصِرِیْنَ اِنْ کَانَ رِزْقُنَا فِی السَّمَآءِ فَاَنْزِلْہُ وَ اِنْ کَانَ فِی الْاَرْضِ فَاَخْرِجْہُ وَاِنْ کَانَ مَخْزُوْنًا فَاَوْصِلْہُ وَاِنْ کَانَ مَحْجُوْبًا فَاَشْفِعْہُ وَاِنْ کَانَ بَطِیْئًا فَعَجِّلْہُ وَاِنْ کَانَ بَعِیْدًا فَقَرِّبْہُ وَاِنْ کَانَ یَسِیْرًا فَکَثِّرْہُ وَاِنْ کَانَ عَسِیْرًا فَسَھِّلْہُ وَ اٰتِہٖ اِلَیْنَا حَیْثُ کُنَّا وَلَا تُسَلِّطْنَا اِلَیْہِ حَیْثُ کَانَ بِرَحْمَتِکَ یَا اَرْحَمَ الرّٰحِمِیْنَ

وَصَلَّی اللّٰہُ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّاٰلِہٖ اَجْمَعِیْنَ۔

برائے حصول غنا

رقعہ۔ ہر کہ بعد نماز جمعہ ہفتاد بار این دعا بخواند اَللّٰھُمَّ یَا غَنِیُّ یَا حَمِیْدُ یَا مُبْدِئُ یَا مُعِیْدُ یَا رَحِیْمُ یَا وَدُوْدُ اَللّٰھُمَّ اکْفِنِیْ بِحَلَالِکَ عَنْ حَرَامِکَ وَبِطَاعَتِکَ عَنْ مَعْصِیَتِکَ وَاَغْنِنِیْ بِفَضْلِکَ عَمَّنْ سِوَاکَ بِرَحْمَتِکَ یَا اَرْحَمَ الرّٰحِمِیْنَ [illegible] گفتہ اند۔ محتاج خلق نشود و دین او ادا گردد۔ و بعضے گویند از جمعہ تا جمعہ [illegible] باشد۔

برائے زیارت آنحضرت صلی اللہ و دیگر بزرگان

چوں خواہی کہ حضرت رسالت پناہ صلی اللہ علیہ وسلم و دیگر از موالی در خواب بینی [illegible] داشتہ باشی۔ وضو تمام کن و لباس طاہر بپوش و بخواں سورۂ والشمس والیل ہفت ہفت بار سورۂ اخلاص را ہفت بار بگوید۔ بعدہ اَللّٰھُمَّ اَرِنِیْ فِیْ مَنَامِیْ حَبِیْبِیْ وَ حَبِیْبَکَ وَاجْعَلْ لِّیْ مِنْ اَمْرِیْ نُوْرًا وَّ فَرَجًا وَّ مَخْرَجًا وَّ اَرِنِیْ فِیْ مَنَامِیْ مَا اَسْئَلُکَ عَلٰی اِجَابَۃِ دَعْوَتِیْ [illegible] شب یا دوم یا ہفتم دریابی اسرار مجربہ است۔

طلسم حمّی

رقعہ۔ حافظ ابن حاتم رازی در مسجد ابوالیمان کہ شیخ جلیلی است داخل شدم [illegible] پس از خانہ خود ابوالیمان بہ مسجد آمد و گفت چہ حال است۔ گفتم مرا حمّی فرو گرفتہ است چرا طلسم حمّی نمی کنی۔ گفتم چیست؟ پس طلسم نوشت و گفت [illegible] این مثال مکتوب بود پس ابوالیمان گفت یاد دار و بمردمان برساں۔ طلسم این است

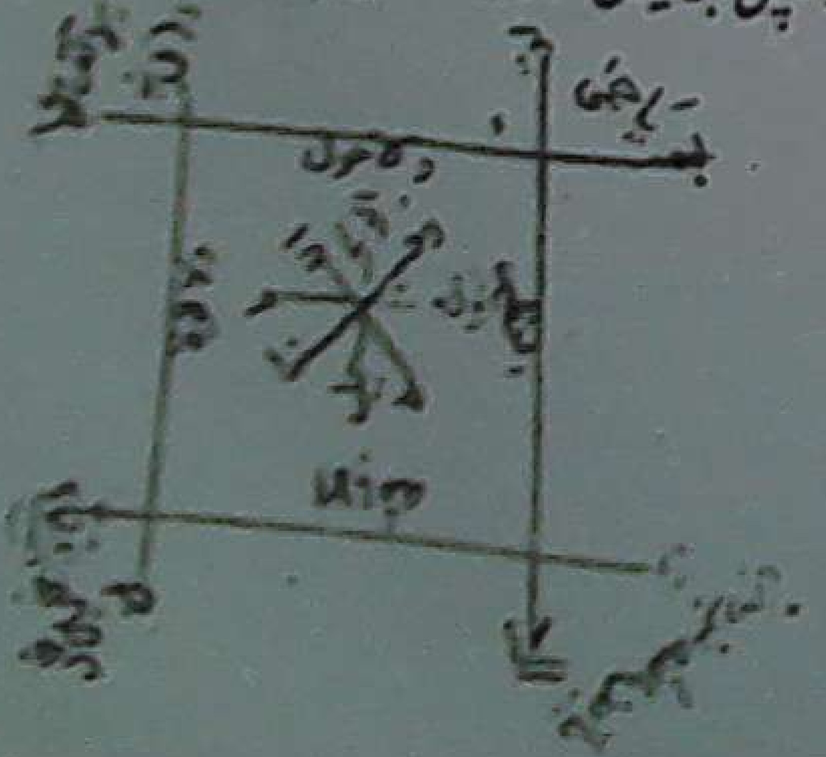

برائے حمل

ایں اسم مبارک بنویسد و بر گردن زن بیاویزد. حاملہ شود. چوں پیش زوج خود برود ہم چنیں اگر بر کمر یکبارہ ہم بیاویزند. بار گیرد باذن اللہ تعالیٰ اسم ایں است.

ماضـ ماضـ ح خ ۔

دیگر برائے حمل

برائے حمل گرفتن زن در قرص چینی بنویسد. ایں نقش مثلث را بر تراز بنویسد حروف از الف تا ط در سطور نسخہ بایں طریق و برآں مکتوب سورہ آل عمران را بخواند و بآب حل کردہ و او را بخوراند. باذن اللہ تعالیٰ زن حاملہ گردد. شکل ایں است

۲	۹	۴
۷	۵	۳
۶	۱	۸

[illegible]

ا
اب
اب ج
اب ج د
اب ج د ہ
اب ج د ہ و
اب ج د ہ و ز
اب ج د ہ و ز ح
اب ج د ہ و ز ح ط

عمل برائے دفع شر جن و انس

فائدہ ایں دہ اسم برائے دفع شر جن و انس و بلیات و آفات نیز خوانند و برائے اخراج جن کہ در خانہ منزلے اسکانات گزیدہ باشد لیکن تعزیز با در طریقش ایں است کہ دہ بار بخواند. در

ہر بیت دم کند [illegible]
بیتوما بحق کھیعص و بحق حمعسق [illegible] لا الہ الا اللہ محمد رسول اللہ و ایں
اسما را در دفع رجعت اثر عظیم است [illegible]

برائے صرع. فرمودہ حضرت غوث الاعظم

فائدہ. چوں در خدمت حضرت غوث الاعظم رضی اللہ تعالیٰ مصروع را آوردند در گوش راست او مے خواند سورہ فاتحہ یکبار و ہم چنیں در گوش چپ پس صحت [illegible] بلند ایں بیت را کہ او نظم کردہ.

شعر. روحی و القلب یحبکم فی القدم ۔ من قبل وجود خلقنا من عدم
ہل یحمل من ابی عمرو ان ینکرہ ان اقتل من کریم ہو اکرم [illegible]

در راست مے گفت شیخ عبدالقادر جیلانی مے گوید تا بعد دو سوزم ہم چنیں [illegible] بیت نوشتہ در گردن او بستہ بخت. و می نوشت کہ شیخ عبدالقادر جیلانی مے گوید [illegible] کودکی مے سوزیم ترا.

برائے فرزند نرینہ

اگر زنے را فرزند نشود ایں تعویذ میان آب در آوند انداز و ہفت روز ناشتا ہر روز بخورند و آب دیگر نخورند. و اگر آب کم شود دیگر اندازند. از شنبہ شروع کنند و در رمضان [illegible] حق تعالیٰ فرزند نرینہ عطا فرماید. تعویذ ایں است.

اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُکَ بِاَنِّیْ اَشْھَدُ اَنَّکَ اَنْتَ اللّٰہُ الَّذِیْ لَا اِلٰہَ اِلَّا اَنْتَ الْاَحَدُ الصَّمَدُ الَّذِیْ لَمْ یَلِدْ وَلَمْ یُوْلَدْ وَلَمْ یَکُنْ لَّہٗ کُفُوًا اَحَدٌ. اِلٰھِیْ بِحُرْمَۃِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّ عَلِیٍّ وَّ فَاطِمَۃَ وَالْحَسَنِ وَالْحُسَیْنِ اَنْ تَرْزُقَنَا وَلَدًا صَالِحًا طَوِیْلَ الْعُمْرِ وَصَلَّی اللّٰہُ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّ اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ اَجْمَعِیْنَ ۔

برائے غنیت

یعنی مردم تندرست بر جماع [illegible] روز بخواند روز اول بسم اللہ الرحمن الرحیم کھیعص یحیی

یا محمد وصلی اللہ تعالیٰ علی سیدنا محمد وآلہ اجمعین. الٰہی بحرمۃ محمد و علی و فاطمۃ والحسن والحسین ان تعافینی من الجنۃ وتعقدلی علی جماع الحلیلۃ وصلی اللہ تعالیٰ علی سیدنا محمد وآلہ اجمعین روز دوم حمعسق یا صمد یا احد یا ذا الجلال والاکرام لا الٰہ الا انت سبحانک انی کنت من الظالمین. ان تعافینی من الجنۃ وتعقدلی علی الجماع وصلی اللہ تعالیٰ علی سیدنا محمد وآلہ اجمعین و روز سوم کھیعص یا ابحر یا احد یا صمد ان تعافینی من الجنۃ وتعقدلی علی الجماع وصلی اللہ تعالیٰ علی سیدنا محمد وآلہ اجمعین.

برائے حفظِ قرآن

امام کلبی را پسرے بود. قرآن حفظ نتوانست کرد. گوینده در خواب در ظرف پاک بنویس الرحمٰن علم القرآن خلق الانسان علمہ البیان الشمس والقمر بحسبان والنجم والشجر یسجدان لا تحرک بہ لسانک لتعجل بہ ان علینا بیانہ بل ہو قرآن مجید فی لوح محفوظ و بآب زمزم حل کن و بخورش پسر گردا. چوں امام کرد پسر در اندک مدت یاد کرد.

برائے آسانی سکرات موت وغیرہ و دیگر فوائد

بعد ہر فریضہ یکبار آیت الکرسی متصل سلام بخواند و یکبار و من یتق اللہ یجعل لہ مخرجا و یرزقہ من حیث لا یحتسب و من یتوکل علی اللہ فہو حسبہ ان اللہ بالغ امرہ قد جعل اللہ لکل شیء قدرا و یکبار فاتحہ شریف و سہ بار درود شریف بخواند. و یکجا بآسمان دمد، حق تعالیٰ جانِ او را بتوسط ملک الموت قبض نماید و بحرمت مردان داخل بہشت شود. و در دنیا روزی او فراخ شود. و از سکرات موت آسانی یابد و در قبر راحت یابد.

خنازیر کیلئے

کچے چمڑے کا تسمہ مریض کے قد کے برابر لیکر گرہ دیوے. چالیس گرہ اور ہر گرہ دیتے وقت ہر گرہ پر پڑھے بسم اللہ الرحمٰن الرحیم اعوذ بعزۃ اللہ وقدرۃ اللہ وعظمۃ اللہ وبرہان اللہ وسلطان اللہ وکنف اللہ وجار اللہ وامان اللہ وحرز اللہ وصنع اللہ وکبریاء اللہ و

ولطف اللہ وجلال اللہ وکمال اللہ لا الٰہ الا اللہ محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم من شر ما اجد اسکے بعد جب چالیس گرہ ہو جائیں مریض کی گردن میں باندھے. ان شاء اللہ شفا ہوگی.

برائے ہدایت فرزند

اللہ واجتبیناہم وہدیناہم الی صراط
اللہ مستقیم واجتباہ وہداہ الی
الصراط المستقیم اللہم یا ہادی اہدنا
الصراط المستقیم صراط الذین انعمت
علیہم اللہم یا ہادی ہادی یا ہادی
اہد شارب ماء ہذا ہدایۃ کاملۃ
موصلۃ الی صراط المستقیم واستقم علیہ
یا خدابخش
برائے ہدایت کے لکھ کر پلاوے

برائے زبان بندی

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم وان یکاد الذین کفروا لیزلقونک بابصارہم لما سمعوا الذکر ویقولون انہ لمجنون وما ہو الا ذکر للعالمین لا حول ولا قوۃ الا باللہ العلی العظیم کھیعص حمعسق حم حم ااا ب ااا ت ااا ث
ااا ج ااا ح ااا خ ااا د ااا ذ ااا ر ااا ز ااا س ااا ش ااا ص ااا ض ااا ط
ظ ااا ع ااا غ ااا ف ااا ق ااا ک ااا ل ااا م ااا ن ااا و ااا ہ ااا لا ااا ی

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم وجعلنا نومکم سباتا وجعلنا اللیل لباسا وجعلنا النہار معاشا لا حول ولا قوۃ الا باللہ العلی العظیم صم بکم عمی فہم لا یعقلون صم بکم عمی فہم لا یفقہون صم بکم عمی فہم لا یتکلمون یا اللہ یا ودود یا اللہ یا ودود فسیکفیکہم اللہ وہو السمیع العلیم ☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆
☆ یا بدوح یا بدوح یا بدوح یا حنان یا منان یا دیان برحمتک یا ارحم الراحمین

لایزال یا حافظ یا حفیظ یا سلام یا شافی یا کافی یا شافی یا خفا بحق محمد ۔

برائے حب

بسم اللہ الرحمن الرحیم انا اعطینٰک احب یا حبیب الکوثر یا اسرافیل یا شمخائیل فصل لربک وانحر یا عزرائیل یا نوائیل ان شانئک یا میکائیل ھو الابتر الحب بحق فلان علیٰ حب فلاں بنت فلاں صرصائیل یا صرفائیل شمہورش [illegible] کے صبح [illegible]

برائے دفع درد نیم سر

پہلے نوچندی جمعرات کو ایک سو مرتبہ پڑھے اور لوبان وغیرہ آگ پر ڈالتا جائے تب یہ جاری ہوگا ۔ پھر حاجت کے وقت ۷ بار پڑھ کر دم کرے ۔ اور جب تک پڑھتا ہے نصف سر کو پکڑے رکھے ۔ مجربہ ہے ۔

جن میں جاوے بندری آدھا کیل توڑ کھاوے دکھڑے محمد بانگ دے آدھا سیسی جاوے

برائے حب خلائق

یہ مجرب عمل آیت ہے

آیت وبالحق انزلنٰہ وبالحق نزل ط وما ارسلنٰک الا مبشرا ونذیرا ۔ قبلہ کعبہ شریف کی طرف منہ کرکے دایاں پاؤں بائیں پاؤں پر رکھ کر گیارہ سفید موتی کہ اول سے جو ایک ہی رنگ کے ہوں ۔ سفید لیکر آیت مذکورہ گیارہ بار پڑھ کر دم کرے پھر ایک ہانڈی میں رکھ کر منہ بند کرکے اپنے مکان میں دفن کرے ۔ اور ایک لاکھ پچیس ہزار بار اس آیت کو تلاوت کرے ۔ اور ثواب اس کا محمد مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وسلم کی روح مبارک کو بخشے ۔ پھر جس قدر ممکن ہو ہر روز آیت مذکورہ پڑھتا رہے ۔ خلق کا رجوع ہونے اور گرویدہ ہونے کے لئے یہ عمل عجیب الاثر ہے ۔ مگر لازم ہے ۔ کہ نیک خلق ہو ۔ بڑا حوصلہ اختیار کرے اور خلق کو طعام و لباس اور ہر طرح سے نفع پہنچا سکے ۔ کروڑوں آدمیوں کو فائدہ پہنچے گا ۔ مگر مال جمع نہ کرے ۔ اکثر ہر طرف سے ہجوم در ہجوم آویں گے ۔ مجرب ہے ۔

فلاں ابن فلاں یا فلاں بنت فلاں زبان بستم دل بستم چال بستم عقل و ہوش و گوش بستم زور بستم
العجل العجل العجل الوحا الوحا الوحا الساعۃ الساعۃ الساعۃ

اسی عزیمت میں عجیب و غریب اسرار مخفی ہے ۔ جو کوئی اس کو نوچندی جمعرات کو ساعت مشتری میں مشک و زعفران سے لکھ کر اپنے پاس رکھے گا ۔ تمام بدگویوں اور حاسدوں کی زبان بندی ہوگی اور تمام خلائق کی نگاہ میں عزیز ہوگا اور جس ظالم و جابر و حاکم کے پاس جائے گا عزت ہوگی ۔

برائے تسخیر خلائق

ہر روز بعد نماز فجر و عشاء تین صد ۳۰۰ بار بخواند ۔ اَللّٰھُمَّ یَا مُسَخِّرُ سَخِّرْلِیْ قُلُوْبَ جَمِیْعِ الْعَالَمِ بحق یا مقلب القلوب والابصار ۔

کسی کو ارادہ سفر سے باز رکھنا

اگر طالب کسی کو روکنا چاہے تو جس طرف وہ جانے کا ارادہ رکھتا ہے ۔ اس طرف کا ایک پتھر اٹھا لائے اور اس پر یہ آیت معظم مع نام اس کی ماں کے لکھ کر پتھر کو کنوئیں میں ڈال دے ۔ جب تک وہ پتھر کنوئیں میں پڑا رہے گا ۔ وہ ہرگز سفر کا ارادہ نہ کرے گا ۔ آیت یہ ہے :

قالوا یا موسیٰ انا لن ندخلها ابدا ما داموا فیها فاذهب انت وربک فقاتلا انا ههنا قاعدون ۔

عمل برائے بے اولاداں

جس کے اولاد نہ ہوتی ہو تو ایک نقش جو درج ذیل ہے ۔ تین دن پلاوے ۔ اور صحبت کرے

۲۹۵۹	۲۹۶۴	۲۹۶۳
۲۹۶۶	۲۹۶۲	۲۹۵۸
۲۹۶۱	۲۹۶۰	۲۹۶۵

بسم اللہ الرحمن الرحیم اللہ قدیم ازلی قبل العلل و ہو دائم ازلی بلا زینتہ لم یزل ۔

مناجات بدرگاہ قاضی الحاجات

یَارَسُولَ اللّٰہِ اُنْظُرْ حَالَنَا یَاحَبِیْبَ اللّٰہِ اسْمَعْ قَالَنَا
اِنَّنِیْ فِیْ بَحْرِ هَمٍّ مُغْرَقٌ خُذْ یَدِیْ سَهِّلْ لَنَا اَشْكَالَنَا
از درد بیقرارم فریادرس الٰہی کس نیست جز تو یارم فریادرس الٰہی
بیمار و ناتوانم بلبم رسیدہ جانم جز تو دوا ندانم فریادرس الٰہی
مسکین و دردمندم سوزیدہ چوں سپندم دل با تو جز نہ بندم فریادرس الٰہی
بیچارہ و فقیرم در دست غم اسیرم پیوستہ تن حقیرم فریادرس الٰہی
دم دم بسے بلاہا کردم بسے خطاہا بر نفس خود جفاہا فریادرس الٰہی
چرخ از تو شد معلق فرمان تست مطلق ہستی خدائے برحق فریادرس الٰہی
معبود لایزالی دانائے پُر کمالی موجود بے زوالی فریادرس الٰہی
ہر درد را دوائی ہر رنج را شفائی از تو کنم گدائی فریادرس الٰہی
سلطان بے وزیرے خلاق بے نظیرے رزاق دستگیرے فریادرس الٰہی
دردم مرا دوا کن ایماں مرا عطا کن نحت زمن جدا کن فریادرس الٰہی
تو عالم الغیوبی تو ستار العیوبی تو غافر الذنوبی فریادرس الٰہی
عاجز گناہ کردہ نامہ سیاہ بردہ
عمر تباہ کردہ فریادرس الٰہی

فصل در بیان اذکار و اشغال

یہاں وہ اذکار بیان کرتا ہوں۔ جو امراض قلب کے لئے مفید ثابت ہیں۔ بترتیب مفصل تحریر کرتا ہوں۔ تاکہ طالبان حق ماسوائے اللہ عزوجل کو ترک کر کے قرب الٰہی حاصل کریں۔ کہ قلب کی بیماریوں سے نجات پاکر وصل حق اور حیات جاودانی میں آرام و چین حاصل کریں۔

قال النبی صلعم اَلذِّکْرُ لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ۔ وَمَنْ قَالَ لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ خَالِصًا مُخْلِصًا دَخَلَ الْجَنَّۃَ۔ یعنی بہتر اذکار میں سے ذکر لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ کا ہے۔ ایضاً جس نے کہا لا الٰہ الا اللہ خلوص دل سے پس وہ داخل ہوا جنت میں۔ اس کلمہ میں چار فرض ہیں۔ اوّل تمام عمر میں ایک بار کہنا دوم درست کہنا سوم اس کلمہ کے معنی یاد رکھنا چہارم اسی معنے پر مرنا اور یہ بھی یاد رہے کہ ذکر پانچ چیزوں سے کیا جاتا ہے۔ اوّل زبان سے۔ دوم دل سے سوم روح سے چہارم سر سے پنجم خفی سے۔ ان کو ناسوت۔ ملکوت۔ جبروت۔ لاہوت۔ ہاہوت۔ بھی کہتے ہیں۔ اوّل ذکر کلمہ شریعت ناسوتی لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ سیدنا محمد رسول اللہ زبان سے کہنا ہے کیونکہ مدار شرع شریف ظاہر پر ہے۔ دوم کلمہ طریقت ملکوتی لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ دل سے کہنا ہے سوم ذکر کلمہ شریف حقیقت جبروتی ہے یعنی اللہ روح سے کہنا ہے۔ چہارم ذکر کلمہ شریف حقیقت لاہوتی ہے۔ یعنی ھُوْ سر سے کہنا ہے۔ پنجم ذکر کلمہ شریف ہاہوتی اَنَا خفی سے کہنا ہے۔ ششم حقیقت الحق خفی الاخفیٰ ہے۔ جس میں کہنا سننا کچھ نہیں۔

ایک عارف کا قول ہے۔ ذِکْرُ اللِّسَانِ لَقْلَقَۃٌ۔ ذِکْرُ الْقَلْبِ وَسْوَسَۃٌ۔ ذِکْرُ الرُّوْحِ مُشَاہَدَۃٌ۔ ذِکْرُ السِّرِّ مُعَایَنَۃٌ۔ ذِکْرُ الْخَفِیِّ مُغَایَبَۃٌ۔ یعنی ذکر زبان کو لقلقہ اور ذکر قلب خیال و تصور اور ذکر روح مشاہدہ اور ذکر ستر معائنہ یعنی دیدار الٰہی ہے۔ اور ذکر خفی غائب جانا۔

قَالَ اللّٰہُ تَعَالٰی فَاذْکُرُوْنِیْ اَذْکُرْکُمْ یعنی تم مجھ کو یاد کرو۔ میں تم کو یاد کروں گا۔ وَاذْکُرْ رَبَّکَ کَثِیْرًا وَّسَبِّحْ بِالْعَشِیِّ وَالْاِبْکَارِ اور یاد کر اپنے رب کو بہت اور تسبیح کر شام و صبح کو۔ قال اللہ تعالیٰ وَمَنْ اَعْرَضَ عَنْ ذِکْرِیْ فَاِنَّ لَہٗ مَعِیْشَۃً ضَنْکًا وَّنَحْشُرُہٗ یَوْمَ الْقِیٰمَۃِ اَعْمٰی

لہ اس حدیث کو ترمذی نے بروایت عمرو بن شعیب عن ابیہ عن جدہ بیان کیا۔

لہ اس حدیث شریف کو مسلم نے ابوبکر اشعری سے نقل کیا۔

اور جس نے روگردانی کی میری یاد سے پس تحقیق اس کے واسطے معیشت تنگ ہے ۔ اور ہم اس کو اٹھائیں گے قیامت کے دن اندھا ۔ حدیث شریف میں ہے لَا یَقْعُدُ قَوْمٌ یَذْکُرُوْنَ اللّٰهَ حَفَّتْهُمُ الْمَلٰئِکَةُ وَغَشِیَتْهُمُ الرَّحْمَةُ وَنَزَلَتْ عَلَیْهِمُ السَّکِیْنَةُ وَذَکَرَهُمُ اللّٰهُ فِیْمَنْ عِنْدَهٗ یعنی فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ جو لوگ خدا کا ذکر کرنے اور یاد کرنے کو بیٹھتے ہیں ان کو فرشتے چاروں طرف سے گھیر لیتے ہیں اور خدا کی رحمت ان کو چھپا لیتی ہے اور اترتا ہے ان پر آرام و چین اور خدا ان کا ذکر کرتا ہے جو ان کے پاس ہیں یعنی فرشتے اور ارواح انبیاء ۔ اس کے علاوہ بہت سی آیات اور حدیث پاک میں ذکر کی فضیلت آئی ہے وہ اس لیے کہ غفلت کا علاج اس کے سوا کچھ نہیں ہے ۔ کیونکہ جب تک انسان غیر حق کی طرف مشغول ہے تو خدا سے غافل ہے ۔ اور یہ غفلت موجب عذاب ۔ غیر حق کی طرف مشغول ہونا ایک قلبی مرض ہے ۔ جس کا علاج سوائے ذکر الٰہی کے اور کچھ نہیں ۔ اس غفلت کا نتیجہ آخرت میں معلوم ہوگا ۔ کیونکہ رب العزت ارشاد فرماتا ہے ۔ وَمَا خَلَقْتُ الْجِنَّ وَالْاِنْسَ اِلَّا لِیَعْبُدُوْنِ (ترجمہ) اور پیدا کیا ہم نے جنوں اور انسانوں کو واسطے اپنی عبادت کے ۔

اللہ تعالیٰ فرماتا ہے کہ فَاِذَا قَضَیْتُمُ الصَّلٰوةَ فَاذْکُرُوا اللّٰهَ قِیٰمًا وَّقُعُوْدًا وَّعَلٰی جُنُوْبِکُمْ یعنی جب نماز ادا کر چکو تو یاد کرو اللہ کو کھڑے اور بیٹھے اور اپنی کروٹوں پر ۔ اس سے ثابت ہوا کہ ذکر الٰہی ہر طرح جائز اور درست ہے ۔ اس لئے صوفیائے کرام نے اذکار کے کئی قسم کے طریقے بیان فرمائے ہیں ۔ جن میں سے چند ایک طریقہ ہائے اذکار دعا گو بھی تحریر کرتا ہے ۔ وَمَا تَوْفِیْقِیْ اِلَّا بِاللّٰهِ ۔

طریقہ ذکر نفی و اثبات

دو زانو بیٹھے اور دونوں ہاتھ اپنے دونوں زانوؤں پر رکھے اور زبان کو تالو سے چسپاں کرکے حبس و کشش دم یعنی نفس آگاہ رہنا غیر حق دل میں جگہ نہ پائے ۔ پھر اس طرح ذکر کرے کہ سر کو نیچا کرکے لا کو ناف سے کھینچے اور لا کے ساتھ ہی سر کو بلند کرے ۔ مائل بکتف راست کے بعد بلند ہونے سر کے سر کو دو حلقہ دے اول میں تصور دنیا اور دوسرے میں آخرت مراد رکھے اور سر کو پس پشت مائل کرے اور اس میں یہ خیال ہو ۔ کہ محبت ہر دو جہاں کو قلب سے نکال کر پس پشت ڈال دیا پھر اِلَّا اللّٰهُ کی ضرب بتصور اثبات محبوب و موجود حقیقی دل میں لگائے ۔ اور اس وقت یہ بھی خیال رکھے کہ اللہ تعالیٰ مجھ کو دیکھتا ہے ۔ اور اللہ تعالیٰ کے حضور میں بیٹھا ہوں ۔ اور

نفی میں اسمائے خمسہ کا بھی خیال رکھے ۔ اسمائے خمسہ یہ ہیں ۔

اول لَا مَعْبُوْدَ اِلَّا اللّٰهُ ۔ دوم لَا مَطْلُوْبَ اِلَّا اللّٰهُ سوم لَا مَوْجُوْدَ اِلَّا اللّٰهُ ۔ چہارم لَا مَقْصُوْدَ اِلَّا اللّٰهُ ۔ پنجم لَا مَحْبُوْبَ اِلَّا اللّٰهُ ذکر نفی اثبات کو ہمیشہ جاری رکھے یعنی صبح یکصد یکصد بار حتی کہ یکصد یک بار تک پہنچا دیں ۔ تاکہ مطلب حاصل ہو ۔ اور تمام خیالات نفسانی و شیطانی دور ہو جائے ۔ تاکہ گھر والا اپنے گھر میں آکر مقیم ہو ۔

ذکر زیارت حضور پر نور تاجدار مدینہ صلی اللہ علیہ وسلم

بعد نماز عشاء کے دو رکعت نماز نفل اس طرح ادا کرے ۔ کہ بعد سورہ فاتحہ شریف کے ۱۰۱ بار سورہ اخلاص پڑھے اور بعد سلام کے تین بار درود شریف مستغاث پڑھے پھر حضور پاک صلی اللہ علیہ وسلم کی صورت مثالیہ کا تصور کرکے اس طرح ذکر میں مشغول ہو ۔ کہ داہنی طرف یَا اَحْمَدُ بائیں طرف یَا مُحَمَّدُ اور دل پر یَا رَسُوْلَ اللّٰهِ صلی اللہ علیہ وسلم کی ضرب لگائے ۔ گیارہ سو گیارہ مرتبہ اور بصورت محمد صلی اللہ علیہ وسلم قبلہ رخ سو جائے جس جگہ پڑھے اسی جگہ پر لیٹے سوئے پڑھے ۔ انشاء اللہ العزیز ہفتہ عشرہ کے اندر اندر دیدار پر انوار سے مشرف ہوگا ۔

ذکر برائے کشف ملائکہ و روح کیواسطے

اول یکصد بار ضرب یَا رَبَّ یَا رُوْحَ الْاَرْوَاحِ کی ضرب دل پر لگائے پھر آسمان کی طرف منہ کرکے دس بار یَا رُوْحُ یَا سُبُّوْحُ کہے ۔ پھر اس طرح ذکر میں مشغول ہو کہ طرف راست سُبُّوْحٌ طرف چپ قُدُّوْسٌ دل طرف آسمان رَبُّنَا وَرَبُّ الْمَلٰئِکَةِ اور دل پر وَالرُّوْحِ کی ضرب لگائے اسی طرح گیارہ سو گیارہ بار اس عمل کو پڑھتا رہے ناغہ ہرگز نہ کریں جب تک کہ مراد کو نہ پہنچے اور بعد نماز عشاء کے اس اس عمل کو کرے ۔ چھت کے نیچے اس عمل کو نہ پڑھے اور اول و آخر درود شریف ۱۱ ۔ ۱۱ بار پڑھے ۔ انشاء اللہ العزیز بہت جلد مراد کو پہنچے گا ۔

ذکر کشف قبور

یہ عمل حضرت خواجہ فقیر صوفی میاں محمد صاحب کرڑی دام برکاتہم العالیہ کا ہے ۔ جو مجرب اور آزمودہ ہے ۔ اول قبر کے پاس بیٹھ کر فاتحہ شریف پڑھے اور صاحب مزار کی روح پاک کو بخشے اور

حکیم حاجی علی ضیاء احمد
الحمد
الحمد دواخانہ ساہیوال

شغلِ اسمِ ذات

تجھے اے دیکھنے والے مرے یار دیکھیں گے — جو آنکھیں بند کرلیں گے جمالِ یار دیکھیں گے

اس کی ترکیب یہ ہے کہ آنکھیں بند کرکے قلب صنوبری میں تصور نقش اسم ذات برنگ طلائی کرے۔ یہاں تک کہ محو ہوجائے۔

؎ منم بجو جمالِ او ندیدم کجا رفتم — شدم غرقِ وصالِ او ندیدم کجا رفتم

اس میں بہت اسرار ہیں، جس کی تفصیل یہ ہے۔ اول کسی کاغذ پر قلب صنوبری کی صورت بنوائے اور اس میں اسم ذات اللہ کو طلائی حروف میں لکھوائے۔ پھر اس نقش کو اپنے سامنے رکھ کر اسم مذکور کو بغور دیکھے اور آنکھیں بند کرکے اپنے آئینۂ دل میں اس اسم طلائی کو بورنگ نور اور ذات منقش دیکھے۔ چند روز میں وہ نور خیال شکل ہوگا۔ اس حالت میں سالک اپنے آپ کو اس نقش کے مقابل یا بجانب تحت یا بطرف یمین و شمال سمجھے گا۔ اس وقت سالک کو لازم ہے کہ بہت جد وجہد کرکے اپنے آپ کو اس نور ذات تک پہنچائے۔ اس کو سیر الی اللہ کہتے ہیں۔ اور جب اپنے آپ کو درمیان الف و لام کے دیکھے تو پھر اس سے ترقی کرکے اپنے آپ کو درمیان ہر دو لام کے پہنچا دے۔ پھر یہاں سے بھی بہت تمام ترقی کرکے حلقہ ہا میں پہنچ جائے۔ ابتدائے سیر و سلوک سالک اپنے سر کو حلقہ ھا میں داخل پائے گا۔ آخر کو اپنے جسم کو حلقہ ھا میں پائے گا۔ اس وقت سالک جمیع آفات و بلیات و خطرات سے محفوظ ہو کر اللہ تعالیٰ کو دیکھے گا۔ اس کا نام سیر فی اللہ ہے اور جب قطرہ دریا میں فانی و ذرہ نور آفتاب ذاتی سے منور ہو کر اور پھر اس مقام عالی سے اپنے پایۂ اسفل کی جانب نزول کرے گا۔ تو اس وقت اپنے ابنائے جنس کو اپنے ہمراہ عروج و نزول کرائے گا پس اس آمد و رفت عروج و نزول کو سیر عن اللہ باللہ کہتے ہیں۔

شغلِ آئینہ

ایک بڑے آئینے کو اپنے روبرو رکھے لیکن نظر سے ذرا بلند ہو۔ اور ٹکٹکی باندھ کر آئینہ کو دیکھنا شروع کرے۔ اور پلک نہ مارے۔ اور یا حی یا قیوم یا معبود کو دل میں پڑھتا رہے۔ اور وقت کو بڑھائے۔ یہاں تک کہ کم از کم تین گھنٹہ کی نوبت کو پہنچے۔ اور اپنی پتلی یعنی مردم چشم پہ نگاہ کو قائم رکھے ہر گاہ کہ طالب کی نگاہ مردم چشم کی مردمک پہ پڑے گی۔ اس وقت جو حال وارد ہوگا

اس کا بیان میں نہیں کرسکتا۔ ہاں اتنا کہتا ہوں کہ آنکھوں کی شعاعیں صنوبری کے ام الدماغ کے نقطۂ رخصتی میں داخل ہو کر سویدائے قلب میں قائم ہوں گی اور تم بطون ایک ہو جائے گا

شغلِ میت

اس کا طریقہ یہ ہے کہ بغیر بالین زمین پر مثل مردہ چت لیٹ جائے اور خیال کرے کہ میں مردہ ہوں اور موت کو یاد کرکے خاموش پڑا رہے۔ یعنی یہ خیال کرے کہ میرے پنجوں سے جان نکل کر زانوؤں میں آئی اور اب زانوؤں سے ران میں اب کمر میں اب سینہ میں اب گلے میں اب نکل گئی۔ اسی طرح ہر روز تصور اور وقت کو بڑھاتا جائے اور دل میں تصور لا الٰہ الا ھو کل شیء ہالک الا وجھہ کا کرے چند روز کے بعد موت طاری ہونے لگے گی۔ اور عجیب و غریب حالات پیش آویں گے۔ اور اگر منظور خدا ہوا۔ تو چند عرصہ کے بعد موت اور حیات دونوں یکساں ہو جاوے گی اور موتوا قبل ان تموتوا کا مرتبہ حاصل ہو کر موت اور حیات دونوں ایک ہوں گی مگر وقت آہستہ آہستہ بڑھائے دم زیادہ دیر نہ کرے۔ میرے ایک دوست لا الٰہ الا ھو کل شیء ہالک الا وجھہ کو پڑھتے تھے۔ اور یہی تصور کرتے تھے اس کی حالت مجذوبی کی ہو گئی تھی۔ کھانے پینے سے تو بالکل بے نیاز ہو گئے تھے

شغلِ اسمِ ذات

یہ طریقہ نہایت ہی آسان اور مجرب ہے۔ کیونکہ اس ناچیز نے اس کو کئی بار کیا اور کبھی خطا نہیں گیا۔ اور آج تک اس کے برابر کوئی شغل یا وظیفہ نہیں دیکھا کہ جو بالکل برہنہ کر دے۔ اور اس ناچیز نے اس شغل سے جو حاصل کیا اس کو زبان بیان کرنے سے قاصر ہے جو کرے گا وہ خود مشاہدہ سے آگاہ ہوگا۔ اس کا طریقہ یہ ہے کہ اسم ذات یعنی اسم اعظم اللہ کو ایک کاغذ کے پرزے پر لکھ کر اپنے سامنے رکھے۔ اور بعد نماز عشاء کے اس کی طرف متوجہ ہو کر پہلے روز برابر پانچ منٹ تک دیکھتا جاوے۔ اور اسم اعظم اللہ کو دل میں پڑھتا جاوے مگر یہ یاد رہے کہ خشوع و خضوع سے پڑھے خیالات کو کسی دوسری طرف مشغول نہ ہونے دے اور اور ہر روز وقت بڑھاتا جاوے یہاں تک کہ ایک گھنٹہ تک عمل کرے جب تعداد یک ساعت کو پہنچے گی۔ تو مشاہدات شروع ہوں گے۔ اتنی قوت پیدا ہوگی۔ کہ عامل خود حیران

حکیم حاجی علی ضیاء احمد
الحمد
الحمد دواخانہ ساہیوال

شغلِ اسمِ ذات

تجھے اے دیکھنے والے اے میرے یار دیکھیں گے — جو آنکھیں بند کرلیں گے جمال یار دیکھیں گے

اس کی ترکیب یہ ہے کہ آنکھیں بند کرکے قلب صنوبری میں تصور نقش اسم ذات بزنگ طلائی کرے۔ یہاں تک کہ محو ہو جائے۔

؎ منم کہ جز جمال او نمیدانم کجا رفتم — شدم غرق وصال او نمیدانم کجا رفتم

اس میں بہت اسرار ہیں، جس کی تفصیل یہ ہے۔ اول کسی کاغذ پر قلب صنوبری کی صورت بنوائے اور اس میں اسم ذات اللہ کو طلائی حروف میں لکھوائے۔ پھر اس نقش کو اپنے سامنے رکھ کر اسم مذکور کو بغور دیکھے اور آنکھیں بند کرکے اپنے آئینۂ دل میں اس اسم طلائی کو بورنگ انوار ذات منقش دیکھے۔ چند روز میں وہ نور خیال شکل ہوگا۔ اس حالت میں سالک اپنے آپ کو اس نقش کے مقابل یا بجانب تحت یا بطرف یمین و شمال سمجھے گا۔ اس وقت سالک کو لازم ہے کہ بہت جد وجہد کرکے اپنے آپ کو اس نور ذات تک پہنچائے۔ اس کو سیر الی اللہ کہتے ہیں۔ اور جب اپنے آپ کو درمیان الف و لام کے دیکھے تو پھر اس سے ترقی کرکے اپنے آپ کو درمیان ہر دو لام کے پہنچا دے۔ پھر یہاں سے بھی بہت تمام ترقی کرکے حلقہ ہا میں پہنچ جائے۔ ابتدائے سیر و سلوک سالک اپنے سر کو حلقہ ھا میں داخل پائے گا۔ آخر کار اپنے جسم کو حلقہ ھا میں پائے گا۔ اس وقت سالک جمیع آفات و بلیات و خطرات سے محفوظ ہو کر اللہ تعالیٰ کو دیکھے گا۔ اس کا نام سیر فی اللہ ہے اور جب قطرہ دریا میں فانی ہو کر وہ ذرہ نور آفتاب ذاتی سے منور ہو کر اور پھر اس مقام عالی سے اپنے پایۂ اسفل کی جانب نزول کرے گا۔ تو اس وقت اپنے ابنائے جنس کو اپنے ہمراہ عروج و نزول کرائے گا۔ پس اس آمد و رفت عروج و نزول کو سیر عن اللہ باللہ کہتے ہیں۔

شغل آئینہ

ایک بڑے آئینے کو اپنے روبرو رکھے لیکن نظر سے ذرا بلند ہو۔ اور ٹکٹکی باندھ کر آئینہ کو دیکھنا شروع کرے۔ اور پلک نہ مارے۔ اور یا حی یا قیوم یا معبود کو دل میں پڑھتا رہے۔ اور وقت کو بڑھائے۔ یہاں تک کہ کم از کم تین گھنٹہ کی نوبت کو پہنچے۔ اور اپنی پتلی یعنی مردم چشم پہ نگاہ کو قائم رکھے ہر گاہ کہ طالب کی نگاہ مردم چشم کی مردمک پر پڑے گی۔ اس وقت جو حال وارد ہوگا

اس کا بیان میں نہیں کرسکتا۔ ہاں اتنا کہتا ہوں کہ آنکھوں کی چمک صنوبری کے ام دماغ کے نقطۂ رخصتی میں داخل ہو کر سویدائے قلب میں قائم ہوں گی اور عجیب و غریب کیف پیدا ہو جائے گا

شغل میت

اس کا طریقہ یہ ہے کہ بغیر بالین زمین پر مثل مردہ چت لیٹ جائے اور خیال کرے کہ میں مردہ ہوں اور موت کو یاد کرکے خاموش پڑا رہے۔ یعنی یہ خیال کرے کہ میرے پنجوں سے جان نکل کر زانوؤں میں آگئی اور اب زانوؤں سے جان میں اب کمر میں اور اب سینہ میں اور اب گلے میں اور اب نکل گئی۔ اسی طرح ہر روز تصور اور وقت کو بڑھاتا جائے اور دل میں تصور لا الٰہ الا ھو کل شیء ھالک الا وجہہ کا کرے۔ چند روز کے بعد موت طاری ہونے لگے گی۔ اور عجیب و غریب حالات پیش آویں گے۔ اور اگر منظور خدا ہوا۔ تو چند عرصہ کے بعد موت اور حیات دونوں یکساں ہو جاویں گی اور موتوا قبل ان تموتوا کا مرتبہ حاصل ہو کر موت اور حیات دونوں ایک ہو جائیں گی۔ مگر وقت آہستہ آہستہ بڑھائے دم زیادہ دیر نہ کرے۔ میرے ایک دوست لا الٰہ الا ھو کل شیء ھالک الا وجہہ کو پڑھتے تھے۔ اور یہی تصور کرتے تھے اس کی حالت مجذوبی سی ہوگئی تھی۔ کھانے پینے سے تو بالکل بے نیاز ہو گئے تھے۔

شغل اسم ذات

یہ طریقہ نہایت ہی آسان اور مجرب ہے۔ کیونکہ اس ناچیز نے اس کو کئی بار کیا اور کبھی خطا نہیں گیا۔ اور آج تک اس کے برابر کوئی شغل یا وظیفہ نہیں دیکھا کہ جو بالکل [illegible] اور اس ناچیز نے اس شغل سے جو حاصل کیا اس کو زبان بیان کرنے سے قاصر ہے جو کرے گا وہ خود مشاہدہ سے آگاہ ہوگا۔ اس کا طریقہ یہ ہے کہ اسم ذات یعنی اسم اعظم اللہ کو ایک کاغذ کے پرزے پر لکھ کر اپنے سامنے رکھے۔ اور بعد نماز عشاء کے اس کی طرف متوجہ ہو کر پہلے روز برابر پانچ منٹ تک دیکھتا جاوے۔ اور اسم اعظم اللہ کو دل میں پڑھتا جاوے مگر یہ یاد رہے کہ خشوع و خضوع سے پڑھے خیالات کو کسی دوسری طرف مشغول نہ ہونے دے اور اور ہر روز وقت بڑھاتا جاوے۔ یہاں تک کہ ایک گھنٹہ تک عمل کرے۔ جب تعداد یک ساعت کو پہنچے گی۔ تو مشاہدات شروع ہوں گے۔ اتنی قوت پیدا ہوگی۔ کہ عامل خود حیران

کرکے اِلٰہَ اِلَّا ھُوْ اسطرف آسمان کے کُل شیٔ ھالک اور تب ہُو اللہ کی ضرب لگائے اسی طرح گیارہ صد بار ہر روز اس ذکر کو کرتا رہے مہینے کے عرصے میں انکشافات شروع ہونگے مگر کسی کے پاس کوئی اسرار ظاہر نہ کرے

شجرہ طیبہ

خاندان عالیہ چشتیہ نظامیہ

بعد حمد خالق و نعت شفیع المذنبیں
جن کا ارشاد ہے الفقر فخری بالیقیں
اے قلم سر کو جھکا حمد و ثنا کیواسطے
لکھ کرا ہو نعت مصطفیٰ کیواسطے
یا الٰہی کشتی مسکین ہے گرداب میں
پار کر دیجے محمد مصطفیٰ کیواسطے
یا الٰہی شوق اپنا کر عطا رنجور کو
سرور اخیار [illegible] کیواسطے
ہوں میں دربار پر تیری مدحت سے یارب سند
کر روا حاجت علی مشکل کشا کیواسطے
یا الٰہی روشنی دل کی مجھکو کر عطا
حسن بصری نور چشم مصطفیٰ کیواسطے
کر مجھے اپنی ہدایت آخری دم تک نصیب
شیخ عبدالواحد بن زید اکابر کیواسطے
شغل میرا یاد تیری روز و شب ہو اے خدا
خواجہ فضیل بن عیاض رہنما کیواسطے
یا الٰہی بادشاہی دین و دنیا میں مجھکو کر عطا
شاہ ابراہیم ادہم بادشاہ کیواسطے
مجھکو رکھ اپنی اطاعت میں ثابت قدم
خواجہ سدید الدین حذیفہ پیشوا کیواسطے
بخش دے جو عیب ہیں میرے اے رب غفور
خواجہ ہبیرہ بصری شاہ کیواسطے
یا الٰہی دین و دنیا میں مرا دل شاد کر
خواجہ ممشاد دینوری رہنما کیواسطے
کر مجھے یکتا جہاں میں عابد و زاہد عالم
شیخ ابو اسحاق قطب چشتیا کیواسطے
دنیا کی آلائشوں سے کر مجھے تو پاک صاف
خواجہ ابدال احمد باصفا کیواسطے
کر مشرف مجھکو شرف دین سے اے ذوالعطا
خواجہ ابو محمد چشتی مقتدا کیواسطے
ہو رسائی یا خدا میری بھی تا بزم رسول
خواجہ ابو یوسف پارسا کیواسطے
دے مجھے جام حقیقت سے حیات دائمی
خواجہ مودود چشتی رہنما کیواسطے

رہ جائے گا۔ اور عامل جس شخص کی طرف نگاہ شفقت سے دیکھے گا۔ وہ باذن اللہ تمام عمر حلقہ بگوش رہے گا۔ اور جس شخص کی طرف غصہ و غضب سے دیکھے۔ وہ باذن اللہ ہلاک ہوگا۔ اور جس بیمار کی طرف نظر رحمت اٹھا کر دیکھے گا وہ خدا کے حکم سے شفایاب ہوگا اگرچہ کوڑھ کیوں نہ ہو۔ اس کے علاوہ اپنے اندر وہ روحانی حالت پیدا ہوگی کہ جس کو زبان بیان نہ کرسکیگی۔

شغل آفتابی

اس کی ترکیب یہ ہے کہ اول ایک عدد ٹوپی روئی دار ایسی سلوائے کہ جس میں سوائے دو سوراخ دونوں آنکھوں کے ہوں۔ اس کے سوا اس میں مزید سوراخ نہ ہوں۔ اور ابتدائے موسم سرما میں اس شغل کو شروع کرے اور نوچندہ چہارشنبہ ہو۔ ترکیب اس کی یہ ہے۔ کہ بوقت طلوع آفتاب بہ مشرق کی طرف منہ کرکے کھڑا ہو جائے۔ اور ٹوپی چڑھا کر آفتاب کی طرف ٹکٹکی باندھ کر دیکھے یعنی پلک نہ جھپکے اور دیکھتے وقت دل میں تصور یا حیُّ یا قیُّوم کا رکھے اور زبان سے بھی یا حیُّ یا قیُّوم کہتا رہے۔ اور روز بروز وقت کو بڑھاتا جاوے۔ چند روز کے بعد آفتاب کا قرص سیاہ ہو کر چکر کھاتا ہوا نظر آنے لگے گا۔ اور ہر روز قریب آتا جائے گا۔ یہاں تک کہ عرصہ تین ماہ میں منہ سے داخل ہو کر قلب میں قیام کرے گا۔ اس وقت عامل سے کوئی چیز پوشیدہ نہ ہوگی۔ انکشافات و اسرار عامل پر ظاہر ہوں گے۔ مگر دوران عمل پرہیز حجامت ہرگز نہ کرے اور ترک حیوانات جلالی و جمالی کا پرہیز رکھے اور آنکھوں میں مسکہ گاؤ لگاتا رہے۔ تاکہ نظر پہ برا اثر نہ پڑے۔ بے شمار اسرار ظاہر ہوں گے۔ مگر کسی پر اپنی کیفیت ظاہر نہ کرے۔ ورنہ تمام عمل بے سود ہو جائے گا۔ اور تمام محنت رائیگاں ہوگی۔

نوٹ۔ مزید اشغال اسیدگان جیسل سار نظام میں ملاحظہ فرماویں۔

مہر حاجی علی ضیاء احمد

ذکر فنا فی اللہ

یہ ذکر بہت ہی موثر اور مفید ہے۔ مگر عیال دار آدمی اس ذکر کو ہرگز ہرگز نہ کرے۔ کیونکہ ایسا ہو کہ بال بچوں سے بے نیاز ہو کر جنگل کی راہ لے یا ان سے بیگانہ ہو کر ان کا خیال ہی چھوڑ دے۔ اس ذکر کا طریقہ یہ ہے کہ دوزانو بیٹھ کر دونوں ہاتھوں کو اپنے دونوں زانوؤں پر رکھے اور جسم کو سیدھا چھوڑ کر متوجہ بہ قلب ہو کر لا کو ناف سے کھینچے اور کتف راست کی طرف سر کو بلند

ج اکبر کی شرافت سے مجھے کر سرفراز
خواجہ حاجی شریف زندنی باخدا کیواسطے
دین و دنیا کی مرادیں ہوں مجھے حاصل تمام
خواجہ عثمان ہارونی اہل اللہ کیواسطے
کر میری حاجت روا در پہ تیرے ہوں ملتجی
خواجہ معین الدین مہر چشتیا کیواسطے
یاالٰہی کر مجھے اپنے قطبوں میں قبول
خواجہ قطب الدین کاکی باصفا کیواسطے
یاالٰہی کر کرم گنج حقیقت کھول دے
بابا فریدالدین گنجشکر زہد الاولیا کیواسطے
کر محبوب اپنا بنالے یا اے رب کریم
خواجہ نظام الدین محبوب الٰہی پیر کیواسطے
یاالٰہی دل کو روشن کر دے نور دین سے
حضرت نصیرالدین چراغ اولیا کیواسطے
کر مجھے کامل ہدایت میں کمال ذوالجلال
حضرت خواجہ کمال الدین کمال اصفیا کیواسطے
گنج دنیا کی بجائے عشق اپنا کر عطا
حضرت سراج الدین ظل الٰہ کیواسطے
علم عرفاں دے مجھے اے رب کریم!
خواجہ علم الحق علم الہدا کیواسطے
ہوں اسیر رنج یارب کھول دے مشکلیں
خواجہ محمود راجن باصفا کیواسطے
کر جمال خاص سے یارب میرا معمور دل
خواجہ جمال الدین جمن پُرضیا کیواسطے
دے مجھے عظمت جہاں میں اے خداوند کریم
حضرت خواجہ حسن محمد پیشوا کیواسطے
جنت الفردوس مجھکو آخرت میں ہو عطا
خواجہ شیخ محمد پارسا کیواسطے
پردہ دوئی مرے دل سے سراسر دور ہو
حضرت یحییٰ مدنی مرد مقتدا کیواسطے
دے مجھے اپنی محبت عشق کا جام صبوح
خواجہ کلیم اللہ دہلوی باصفا کیواسطے
یاالٰہی بخش مقبولیت دنیا و دین
خواجہ نظام الدین مقبول خدا کیواسطے
الفقر فخری والفقر منی کے راز سے آگاہ کر
پیر فخرالدین فخر جہاں! کیواسطے
یاالٰہی نور حق سے مجھے آگاہ کر،
قبلہ عالم نور محمد رہنما کیواسطے،
اک مجھے جلوہ دکھا اپنے جمال نور سے
حافظ جمال اللہ ملتانی پیشوا کیواسطے
اپنے اسرار وحدت سے مجھے کر بہرہ ور
خواجہ خدا بخش خیرپوری پارسا کیواسطے
دور کر دنیا کی الفت اور ذوق یاد دے
خواجہ محمد موسیٰ پاک خوش لقا کیواسطے
مشکلیں ہر ایک مومن کی سبھی آسان کر
خدا بخش ملتانی حق نما کیواسطے
کر صبر مجھکو عطا اور رنج و غم سب دور کر
خواجہ نظام بخش پُرضیا کیواسطے
ذات جن کی تھی مبارک رونق ملتان شریف
خواجہ حسین بخش پُرصفا کیواسطے

آج جن کے نام سے رونق عیاں ہے ہر طرف
حضرت خواجہ محمد [illegible] کیواسطے
مجھ گدا کو یاخدا خالی نہ رکھ مقصد دے
خواجہ میاں محمد صدیق چشتی کیواسطے
یاالٰہی ان کے قدموں میں میرا ہو خاتمہ
بادشاہ [illegible] کیواسطے
عاصی و گم کردہ رہ ہوں رہنمائی کر مری
معاف کر [illegible] کیواسطے
یاالٰہی پختہ رکھ میرا عقیدہ پیر پہ
گر گشتہ [illegible] کیواسطے
رکھ میرا ایماں سلامت خاتمہ باخیر کر
نار دوزخ سے بچا [illegible] کیواسطے
رکھ عبادت میں ہمیشہ مجھ کو ثابت قدم
[illegible] کیواسطے
یاالٰہی پوری کر دے سب کے دل کی آرزو
دونوں ہاتھوں کو اٹھا [illegible] کیواسطے
یاالٰہی رحم کر مجھ بے کس و لاچار پر
کل خاندان چشتیہ [illegible] کیواسطے
میں ہوں عاصی پُرخطا جاؤں کہاں تیرے بغیر
میں خطا کیواسطے [illegible] کیواسطے
میں نہیں عاشق ترا تو رہ عاجز ہے
تیرے در پہ ہوں [illegible] کیواسطے

حاضریں آمین کہیں آداب حق لا کر بجا
سب فرشتے آ رہے ہیں مرحبا کیواسطے

التجائے نذیر

الٰہی بہر محمد و حسن و حسین الزہرا امداد کن
اے حبیب کبریا رحمۃ العالمین بہر خدا امداد کن
یا علی مرتضیٰ شیر خدا امام اولیا مشکل کشا
کن مشکل یا خدا بہر مصطفیٰ امداد کن

یا غوث معظم نور الہدیٰ مختار خدا و مصطفیٰ امداد کن

یا خواجگان چشت اہل بہشت بہر خدا و مصطفیٰ امداد کن

مہر حاجی علی ضیاء احمد
الحمد

شجرہ شریف

خاندان عالیہ چشتیہ نظامیہ حسینیہ

پیش کرتا ہوں خدا تجھکو ترا واسطہ   حضرت احمد محمد مصطفیٰ کا واسطہ
مظہر ذات صفات عثمان اور صدیق و عمر   حضرت مولا علی المرتضیٰ کا واسطہ
حضرت خواجہ حسن اور عبد واحد شہ فضیل   شیخ ابراہیم بلخی بادشاہ کا واسطہ
شہ سدید الدین حذیفہ شہ امین الدین ہبیر   حضرت ممشاد عالی مرتبہ کا واسطہ
شیخ ابو اسحاق چشتی اور ابی احمد ولی   بو محمد شیخ مقبول خدا کا واسطہ
شیخ ابی یوسف اور مودود حاجی زماں   ہر ولی عثمان ثانی باحیا کا واسطہ
خواجۂ کل خواجگاں خواجہ معین الدین حسن   شیخ قطب الدین قطب چشتیہ کا واسطہ
حضرت بابا فرید الدین رح فرید الاولیاء   شہ نظام الدین محبوب خدا کا واسطہ
شہ نصیر الدین خواجہ شہ کمال الدین پیر   شہ سراج الدین سراج الاتقیا کا واسطہ
شیخ علم الدین محمود و جمال الدین حسن   شہ حسن خواجہ محمد پیشوا کا واسطہ
حضرت یحییٰ مدنی اور کلیم اللہ شیخ   شہ نظام الدین ثانی پارسا کا واسطہ
فخر اول فخر آخر شہ محمد فخر دیں   فخر سا نور محمد رہنما کا واسطہ
حافظ دنیا و دیں حافظ جمال اللہ پیر   حضرت خواجہ خدا بخش اولیا کا واسطہ
فانی فی اللہ باقی باخدا عز و جل   شیخ موسیٰ پاک صاحب باخدا کا واسطہ
حضرت خواجہ خدا بخش اولیاء ثانی بزرگ   شہ نظام بخش صاحب باصفا کا واسطہ
حضرت خواجہ حسین بخش اویس ملتان   شیخ اکمل فخر چشتی سلسلہ کا واسطہ
انبیاء و اولیائے نقشبندی قادری   اور اویسی سہروردی چشتیہ کا واسطہ

کام نیک انجام سب کا خاتمہ بالخیر ہو
حافظ عاصی ہے دیتا تجھکو ترا واسطہ

از قلم حضرت خواجہ حافظ محمد نظام بخش صاحب ملتانی

شجرہ شریف خاندان عالیہ چشتیہ نظامیہ

زہے شان خدا بینیم محمد مصطفیٰ بینیم   ابوبکر عمر و عثمان علی المرتضیٰ بینیم
حسن جان سلاسل را ابو واحد عبد را بینیم   فضیل و شیخ ابراہیم کہ سلطان ابلا بینیم
سدید الدین امین الدین بممشاد اولیا بینیم   ابی اسحاق ابی احمد بناء آفرینش را بینیم
ابی یوسف ہم مودود بحاجی پارسا بینیم   بحضرت خواجہ عثمان کہ عثمان باحیا بینیم
معین الدین حسن خواجہ بقطب چشتیا بینیم   فرید الدین نظام الدین چراغ مصطفیٰ بینیم
کمال الدین سراج الدین بعلم الدین یحییٰ بینیم   بمحمود جمال الدین حسن را پیشوا بینیم
محمد نیز یحییٰ را کلیم باصفا بینیم   نظام الدین ثانی را بفخر سلسلہ بینیم
بحضرت قبلۂ عالم جمال حق نما بینیم   بمحبوب خدا خواجہ خدا بخش اولیا بینیم
بموسیٰ پاک ملتانی لقائے کبریا بینیم   خدا بخش اولیاء ثانی نظام الاصفیا بینیم
حسن سیرت بصورت ہم حسینیت برملا بینیم   ہمہ را من ہمے بینم چوں روئے وش نما بینیم
قدت نخل مراد ما ثمر گفتار را بینیم   قدم برکات ابا غوث بدست کان عطا بینیم
دلت مخزن علوم کل سرت پر راز ہا بینیم   لبت یحییٰ الحکام ادا نظر تیر قضا بینیم
سنانت در زنخ ہر ابیض لسان مشکل کشا بینیم   عیونت کاسہ ہا پر زے بلحظ تیغ ہا بینیم
جبینت مطلع انوار خطوطش برج ہا بینیم   شب گیسو خدو تسبیح بہم صبح مسا بینیم

رخت مجموعۂ خوبی جہاں ہر وے فدا بینیم
بشانت دم محمد حافظ جہاں مست مرا بینیم

ایک سو ایک ۱۰۱ اقوال بزرگان دین

۱۔ شیطان ایک سجدے کے انکار سے مردود ہوا بے نماز بہتر سجدوں کا روزانہ نافرمان ہوتا ہے

کہ شیطان ہزار مرتبہ بہتر ز بے نماز او سجدہ پیش آدم و این پیش حق نکرد

۲۔ عادتوں سے انصاف حاصل کرنے کے لئے تین چیزیں درکار ہیں۔ عمر نوح، گنج قارون، صبر ایوب

۳. عورت کی خوبی دو باتوں میں ہے (۱) اس کو کوئی نامحرم نہ دیکھے۔ (۲) وہ کسی نامحرم کو نہ دیکھے۔

۴. اے مسلمانو! اپنی اولاد کو جب چھ برس کی ہو جائے حکم کرو اپنی اولاد کو نماز کا۔ جب سات برس کی ہو جائے بچھونا جدا کر دو اپنی اولاد کا۔ جب وہ ۹ برس کی ہو جائے نگاہ رکھو اپنی اولاد کی حرکات و سکنات پر۔ جب وہ بارہ برس کی ہو جائے۔ نکاح کر دو اپنی اولاد کا جب وہ سولہ برس کی ہو جائے۔

دنیاوی بخت

۵. دنیاوی راحت کے چھ درجے ہیں (۱) پہلی راحت صحت جسمانی (۲) دوسری دولت کی فراوانی۔ (۳) تیسری راحت زن فرمانبردار و سلیقہ شعار (۴) چوتھی راحت پسر خدمت گزار (۵) پانچویں راحت حکومت وقت میں عہدہ و علم (۶) چھٹی راحت شہر میں قیام و قرار یعنی گھر بار۔ دار راحت کی یہ ترتیب اس قدر اکمل ہے۔ کہ اس میں کسی اور درجے کی مطلق گنجائش نہیں ہے۔

۶. تین شخص سب سے زیادہ مغضوب ہیں (۱) فقیر متکبر (۲) بڈھا زانی (۳) بدکار عالم (حضرت علی)

۷. دو چیزوں کی زیادتی قیمت کا خیال نہ کرو (۱) کتاب اگر دل پسند ہو (۲) دوا اگر نایاب ہو۔

۸. آدمی تین ہی اچھے ہیں۔ ایک وہ جو مر گیا۔ دوسرا وہ جو ابھی پیدا نہیں ہوا۔ تیسرا وہ جس سے کسی تعلق نہیں

۹. پانچ چیزیں زیادہ تکلیف دہ ہیں (۱) جنام کردہ کا مرض (۲) برے کا قرض (۳) حاکم ستمگر (۴) بیوی گنوار (۵) جاہل عہدیدار۔

۱۰. قومی ترقی کے چار اسباب ہیں۔ (۱) اتحاد (۲) دولت (۳) علم (۴) طاقت

۱۱. دو چیزیں

(۱) جس مجلس میں ذکر خدا ہو بیٹھ جا۔ شاید کہ اس رحمت میں تجھ کو بھی کچھ حصہ ملے۔ (۲) جس مجلس میں غفلت دیکھے۔ اس سے فوراً بھاگ۔ ایسا نہ ہو کہ تو بھی گرفتار عقوبت ہو جائے۔

۱۲. وہ بات جو دشمن سے پوشیدہ رکھے۔ دوست سے بھی وہ پنہاں رکھ۔ ممکن ہے۔ یہ بھی کسی دن دشمن ہو جائے

۱۴. لوہے کا کلہاڑا لکڑی کے جنگل سے ایک چھلکا تک نہیں اتار سکتا۔ جب تک اس کے ساتھ خود لکڑی کا دستہ شامل نہ ہو (یعنی اپنے ہم جنس سے ہی نقصان پہنچتا ہے)

۱۵. کسب نہ کرنا محتاجی لاتا ہے۔ اور محتاجی دین کو تنگ۔ عقل کو ضعیف اور مروت کو زائل کرتی ہے۔

۱۶. حسد سے تو آدمیوں کے نقصان کا قصد کرتا ہے۔ لیکن در حقیقت تو اپنے دین کی فصد کھولتا ہے

۱۷. تمام اقوال میں سے مجھے چار کلمے پسند ہیں۔ دو یاد رکھنے اور دو بھول جانے کے قابل ہیں خدا اور موت کو یاد رکھو۔ اپنی نیکی اور دوسرے کی بدی کو بھول جا۔

۱۸. جہاں تک ممکن ہو سکے، لوگوں سے دور رہ۔ تاکہ تیرا دل سلامت اور نفس پاکیزہ رہے اور عزت پائے

۱۹. جاہلوں کی صحبت سے پرہیز کر اس لیے کہ وہ تمہیں اپنے جیسا بنا دیں۔

۲۰. اس وقت تو صحیح معنوں میں انسان کہلانے کا مستحق ہے جب کوئی چیز تیرے نزدیک [illegible] آخرت سے زیادہ محبوب تر نہ ہو۔

۲۱. اگر کوئی شخص اپنی دولت پر فخر کرے تو اس کی تعریف نہ کر جب تک یہ معلوم نہ ہو کہ وہ دولت کو کس طرح کام میں لاتا ہے۔

۲۲. ایک روز اس کی بیوی پیچھے تو کچھ پکا رہی تھی۔ [illegible] غصہ میں [illegible] ہوئی دیگچی اس کے سر پر دے ماری۔ تو اس نے [illegible] غصے کے [illegible]

۲۳. ایک بزرگ سے کسی نے پوچھا کہ موت سے بھی سخت تر کوئی چیز ہے۔ [illegible] ہر قسم کے رنج و غم اور مصیبتیں زندگی میں برداشت کرنا پڑتی ہیں۔ [illegible] والی ہے۔

۲۴. عالم دین کا طبیب ہے۔ اور مال دین کا مرض۔ جب طبیب خود مرض میں مبتلا ہو جاتا ہے تو اس سے دوسروں کا علاج نہیں ہو سکتا۔

۲۵. ایک آدمی ہمیشہ صوفیائے کرام کا انکار کرتا تھا۔ ایک روز حضرت ذوالنون مصری نے اس کو انگشتری دی اور فرمایا۔ کہ اسے نانبائی کے پاس لے جا۔ [illegible] وہ آدمی اس انگشتری کو لے گیا۔ نانبائی نے اس کو کہا کہ میں ایک درم سے زیادہ نہیں دے سکتا۔ وہ آدمی واپس لے کر پھر آپ کی خدمت میں آیا۔ آپ نے فرمایا اسے صراف کے پاس لے جا۔ اور اس کی قیمت دریافت کر۔ وہ آدمی انگشتری صراف کے پاس لے گیا۔ صراف نے ہزار دینار اس کی قیمت بتائی۔ وہ پھر آپ کی خدمت میں واپس آیا۔ آپ نے فرمایا۔ تیرا علم صوفیائے کرام کے متعلق نانبائی کے علم کی طرح ہے۔ جو اسے انگشتری کے متعلق تھا۔ یہ سن کر اس نے توبہ کی۔ اور اس تکبر و انکار سے نکل گیا۔

۲۶. حضرت احمد بن حرب کی زیارت کے لیے چند سادات نیشاپور آئے۔ آپ کا ایک لڑکا نہایت رند تھا۔ جو مستی کی حالت میں رباب لیے گھر سے نکلا اور نہایت بے پرواہی کی اور سے ان سادات کے سامنے سے گزر گیا۔ اور ان سادات کا کچھ پاس و لحاظ نہ کیا۔ تمام سادات اس بات سے بہت ملول ہوئے۔ آپ نے جب یہ حالت دیکھی تو ان سادات سے معذرت طلب کی۔ اور کہا کہ ایک دن میں نے ایک پڑوسی کے ہاں سے کھانا کھایا تھا۔ اور اسی رات گھر میں صحبت کا

۴۷. اپنے آپ کو سب سے بہتر سمجھ لینا جہالت ہے۔ مگر ہر شخص کو اپنے سے بہتر سمجھنا چاہیے

۴۸. خاموشی عبادت بغیر محنت کے، ہیبت ہے بغیر سلطنت کے، قلعہ ہے بغیر دیوار کے، فتحیابی ہے بغیر ہتھیار کے، آرام ہے کراماً کاتبین کا، قلعہ ہے مومنین کا، شیوہ ہے عاجزوں کا، [illegible] ہے حاکموں کا، خزانہ ہے حکمتوں کا، جواب ہے جاہلوں کا۔ (امام غزالی)

۴۹. نکاح دین کا حصار ہے، اور شہوت شیطان کا ہتھیار ہے۔ نکاح اس کے شر سے بچانے والا ہے

۵۰. نکاح نہ کرنے والا اگر شرمگاہ کو بچائے گا مگر دل کا اور نظر کا بچانا اس کو محال ہے

۵۱. مال حرام سے صدقہ دینے والا ناپاک کپڑا پیشاب سے دھونے والے کی مثل ہے۔

۵۲. اگر مستجاب الدعوات بننا چاہو تو لقمہ حلال کے سوا پیٹ میں کچھ نہ ڈالو۔

۵۳. اگر اتنی نماز پڑھے کہ پشت خم ہو جائے اور اس قدر روزے رکھے کہ مانند بال کے ہو جائے ہرگز فائدہ نہ پائے گا۔ تاوقتیکہ مال حرام سے پرہیز نہ کرے گا

۵۴. بازار میں ذکر الہی میں مشغول ہونا مردوں میں زندہ کی مثل، مفروروں میں غازی کی مثل اور خشک درختوں میں سرسبز کی مثل ہے۔

۵۵. فرمایا درویشی یہ ہے۔ کہ کسی چیز کا طمع نہ کرے۔ جب بے طلب کوئی لائے تو منع نہ کرے اور جب لے لے تو جمع نہ کرے۔ لا طمع ولا منع ولا جمع۔

۵۶. اگر تم دولت میں لوگوں سے نہیں بڑھ سکتے۔ تو خندہ پیشانی و حسن خلق ہی میں بڑھ جاؤ۔

۵۷. حضرت عمر بن عبدالعزیزؒ فرماتے ہیں۔ کہ اگر نعمت دنیا بلا آمیزش تکلیف ہوتی۔ تو دنیا ہی جنت ہوتی

۵۸. حضرت مالک بن دینار فرماتے ہیں جس دل میں غم نہ ہو وہ بگڑ جائے گا۔ جیسا کہ گھر اگر اس میں رہائش نہ ہو تو بگڑ جاتا ہے۔

۵۹. حضرت عبداللہ بن سلامؓ فرماتے ہیں کہ نبی نے معیشت کی شکایت اللہ تعالیٰ کی بارگاہ میں کی۔ اللہ تعالیٰ نے وحی فرمائی۔ تو کب تک میری شکایت کرے گا۔ میں شکایت اور مذمت کے قابل نہیں ہوں میرے کام کا ابتداء عالم الغیب میں اسی طرح تھا۔ پس تو کیوں میرے اعلیٰ انتظام پہ ناخوش ہوتا ہے کیا تو چاہتا ہے کہ تیری خاطر دنیا کو بدل ڈالوں۔ اور لوح محفوظ میں رد و بدل کروں۔ اور جو تو چاہے پورا کروں۔ اور اپنی مرضی نہ برتوں۔ جیسے تو چاہے وہ ہو جائے اور جو میں چاہوں وہ نہ ہو۔ مجھے اپنی عزت کی قسم ہے۔ اگر تیرے سینے میں پھر یہ بات کھٹکے تو میں تجھے نبوت سے محروم کر دوں گا۔ اور میں تجھے دوزخ میں ڈال دوں گا۔ اور مجھے کچھ پرواہ نہیں۔

۶۰. شیخ ابو یزید بسطامیؒ فرماتے ہیں۔ کہ میں نے چار چیزوں کو دنیا میں [illegible] پایا۔ اول علم صحیح دوم یار موافق سوم طاعت بے ریا چہارم لقمہ حلال

۶۱. حضرت حسن بصریؒ فرماتے ہیں۔ خالی پیٹ شیطان کا قید خانہ ہے اور بھرا ہوا پیٹ اس کی [illegible]

۶۲. حضرت خواجہ حسن بصریؒ فرماتے ہیں کہ کتے میں دس ایسی عمدہ خصلتیں ہیں کہ وہ ہر مومن کو اختیار کرنی چاہئیں۔ (۱) وہ بھوکا رہتا ہے۔ یہ آداب صالحین کا ہے اور [illegible] یہ علامت صابرین سے ہے (۲) اس کا کوئی مکان نہیں ہوتا۔ یہ علامت متوکلین سے ہے (۳) وہ رات کو بہت ہی کم سوتا ہے۔ یہ صفات شب بیداری و علامت محبین ہے (۴) جب وہ مرتا ہے تو کوئی میراث نہیں چھوڑتا۔ یہ صفات زاہدین سے ہے (۵) یہ اپنے مالک کو نہیں چھوڑتا گو وہ اس پر جفا کرے۔ اور اس کو مارے۔ یہ علامت مریدین صادقین سے ہے (۶) ادنیٰ جگہ پر راضی ہو جاتا ہے یہ علامت متواضعین سے ہے۔ (۷) اس کی جائے رہائش پر کوئی غالب ہو جائے۔ تو اس کو چھوڑ دیتا ہے۔ اور دوسری جگہ چلا جاتا ہے یہ نشان راضیین سے ہے (۸) اس کو ماریں اور پھر ٹکڑا ڈالیں تو فوراً آ جاتا ہے۔ مار کا کینہ نہیں رکھتا۔ یہ علامت خاشعین سے ہے (۹) کھانا سامنے رکھا ہوا دیکھتا ہے۔ تو دور بیٹھا تکتا ہے۔ یہ علامت مساکین سے ہے (۱۰) کسی مکان سے کوچ کر جاتا ہے۔ پھر اس کی طرف التفات نہیں کرتا۔ یہ علامت مجردین سے ہے

اے عزیز قناعت کا سبق کتے سے حاصل کر۔ تو نے اکثر دیکھا ہوگا کہ شکاری کتوں کو جب گلی کوچوں کے کتے دیکھتے ہیں۔ تو ان پر بھونکتے ہیں۔ اور کہتے ہیں۔ کہ اے سگو تم نے عمدہ عمدہ اور لذیذ کھانوں کی طرف رغبت کی تو تم زنجیروں کے ساتھ قید ہو گئے۔ اگر تم بھی ہماری طرح گری پڑی اور روکھی سوکھی چیزوں پر قناعت کرتے تو ہماری طرح کھلے اور آزاد زندگی بسر کرتے

۶۳. حضرت عبداللہ بن سلام نے لکڑیوں کا گٹھا اٹھایا ہوا تھا۔ لوگوں نے عرض کیا۔ کہ آپ کے ہاں تو بہت نوکر تھے جو لکڑیوں کو اٹھاتے۔ آپ نے فرمایا کہ میں نفس کا امتحان لیتا ہوں۔ کہ اس کام کو کسر شان تو نہیں سمجھتا۔

۶۴. حضرت ضحاکؒ بن مزاحم فرماتے ہیں۔ میں ایک رات کا عمل ایسا تلاش کرتا رہا۔ جس سے بادشاہ راضی ہو اور اللہ تعالیٰ خفا نہ ہو۔ لیکن نہیں ملا۔

۶۵. ایک بزرگ کی آنکھیں جاتی رہیں۔ چونکہ مستجاب الدعوات تھے۔ لوگ ان کے پاس دعائے خیر کے واسطے آتے۔ کسی شخص نے کہا کہ آپ اپنی آنکھوں کے لئے دعا کیوں نہیں کرتے۔ آپ نے ہنس کر

فرمایا ہم شاہ خدائے پاک کی رضا میرے نزدیک لاکھوں کے میا ہونے سے بہتر ہے

۶۶. حضرت ابو حازمؒ فرماتے ہیں تیرا کیا ضرر ہے اگر تجھے کوئی نہ پہچانے جب کہ تو اللہ کے نزدیک معروف و مقبول ہے۔ تیرا کیا نقصان ہے اگر تیری تعریف نہ کی جائے جب کہ تو اللہ کے نزدیک محمود ہے تجھے کیا نقصان ہے اگر تو دنیاوی حالات میں شکست کھاتا ہے۔ جب کہ تو اللہ کے نزدیک مظفر و منصور ہے۔ تیرا کیا بگاڑ ہے۔ اگر تجھ سے نفرت کی جاتی ہے۔ جب کہ اللہ کے نزدیک محبوب ہے۔

۶۷. حضرت خواجہ معین الدین چشتیؒ رحمۃ اللہ فرماتے ہیں۔ اہل اللہ اکثر متواضع ہوتے ہیں اور اہل دنیا مغرور و ناشکر گزار ہوتے ہیں اور یہ غافل۔

۶۸. حضرت اویس قرنی رضی اللہ تعالےٰ عنہ ارشاد فرماتے ہیں۔ کہ مومن کا حق پر قائم ہونا اس کیلئے دنیا میں کوئی دوست نہیں چھوڑتا۔ اگر لوگوں کو کوئی نیک بات بتلائے یا برائی سے روکے تو اس کو بڑی تہمتیں لگاتے ہیں اور اس کی عزت خراب کرتے ہیں

۶۹. حضرت مسروقؒ سے دریافت کیا گیا۔ کہ مومن کے قاتل کے لئے توبہ ہو سکتی ہے آپ نے فرمایا: جو دروازہ رحمت اللہ نے کھولا ہے۔ میں اسے بند نہیں کر سکتا۔

۷۰. حضرت رابعہ عدویہ فرماتی ہیں مجھے ثواب کی امید اس وقت ہوتی ہے۔ جب میں اپنے نیک اعمال اور عبادات کو کم خیال کرتی ہوں۔ کیونکہ اس وقت میرا اعتماد محض اللہ کے فضل پر ہوتا ہے نہ کہ اعمال پر۔

۷۱. حضرت حسن بصریؒ فرماتے ہیں کہ اگر بنی آدم کے تمام اعمال نیک ہوتے تو اس بات کا تکبر انہیں ہلاک کر دیتا۔

۷۲. حضرت ابراہیم ادہمؒ اپنی دعا میں یوں کہا کرتے۔ اے اللہ جو آسمان کو زمین پر گرنے سے روکے ہوئے ہے۔ دنیا کو ابراہیم سے روکے رکھ۔

۷۳. حضرت علیؓ درہم کو ہاتھ میں لیتے اور فرماتے۔ افسوس تو میرے پاس سے جائے بغیر مجھ کو نفع نہیں دے سکتا۔

۷۴. حضرت شفیق بلخی رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں جو برے آدمی پر رحم نہیں کرتا۔ وہ اس سے بھی برا ہے۔

۷۵. حضرت عبداللہ بن عبدالعزیز ارشاد فرماتے ہیں کہ اپنی آرزوؤں کو دنیا ہی میں ڈالو۔ اور

دلوں ان میں نہ مرنے دو۔

۷۶. ایسے شخص سے بچو جو اپنی برائیاں لوگوں میں بڑے فخر کے ساتھ بیان کرتا ہے

۷۷. ایسے لوگوں سے بچو جو اپنی برائیاں بڑے فخر کے ساتھ بیان کرتے ہیں [illegible]

۷۸. کسی حالت میں بھی اپنے دل کو مت گراؤ۔ دیکھو لوگ گرتے ہوئے مکان [illegible] جاتے ہیں۔ سیدھی کھڑی ہوئی عمارت کو کوئی بھی ہاتھ نہیں لگاتا۔

۷۹. حضرت اسحٰق بن خلفؒ فرماتے ہیں کہ خائف وہ نہیں جو رو کر اپنی آنکھوں کو پونچھ لے حالانکہ پھر گناہ کا مرتکب ہو بلکہ حقیقی خائف وہ ہے۔ جو خوف الٰہی سے گناہ ترک کرے۔

۸۰. حضرت یحییٰ بن معاذؒ ارشاد فرماتے ہیں۔ کہ اگر عبادت حق کی دکان اور معدہ [illegible]

۸۱. ایک شخص نے حضرت امام حسن بصریؒ سے کہا۔ آپ مجھے نصیحت فرمائیں۔ آپ نے فرمایا جہاں کہیں ہو اور جس حالت میں ہو۔ اللہ کے حکم کی تعظیم کرو۔ اللہ تمہاری تعظیم کرے گا۔ گناہ مت کرو ورنہ تو اپنے آپ کو آگ میں ڈالے گا۔ حالانکہ اگر تو کسی جانور کو آگ میں جلتا دیکھے تو برا جانتا ہے۔ اور اپنے آپ کو دن میں کئی مرتبہ آگ میں ڈالتا ہے۔ اور برا نہیں جانتا۔

۸۲. ایک شخص نے حضرت عبد اللہ بن مبارکؒ سے نصیحت چاہی۔ آپ نے فرمایا۔ بری نظر چھوڑ دے خشوع کی توفیق ہوگی۔ بیہودہ گوئی ترک کر دانا ہوگا۔ کم کھا عبادت کی طاقت ہوگی۔ لوگوں کے عیوب کی تلاش نہ کر۔ اپنے عیوب پر مطلع ہوگا۔ اللہ کی ذات میں غور و خوض نہ کر تو شک سے بچے گا۔

۸۳. درحقیقت مرد وہ ہے۔ جس کے دل میں کسی چیز کا خوف نہ ہو۔ نہ آسمان کا نہ زمین کا نہ جنگل نہ بیابان کا۔ نہ حاکم کا نہ ٹھاکر کا۔ نہ قیمت کا نہ موت کا۔ [illegible] کا ڈر ہو صرف خدائے پاک کا۔ ہندی مقولہ ہے۔

ہاریئے نہ ہمت وساریئے نہ ہر نام ۰ سوئی بدھ گزاریئے جاہ بدھ راکھے رام

۸۴. حضرت امام حسن بصریؒ رضی اللہ تعالےٰ عنہ فرماتے ہیں۔ کیا کروں تمہارے دل مردہ ہو چکے ہیں جو شخص سویا ہوا ہو وہ ترنانے سے جاگ پڑتا ہے۔ لیکن جو مردہ ہے۔ وہ بیدار نہیں ہوتا

۸۵. حضرت بایزید بسطامی قدس سرہ العزیز نے ارشاد فرمایا۔ کہ میں ایک کام کو سب سے پیچھے خیال کرتا تھا۔ مگر وہ سب سے پہلا کام نکلا۔ وہ کام والدہ کی رضا مندی ہے

۸۶. حضرت شاہ ولی اللہ محدث دہلوی رحمۃ اللہ علیہ ارشاد فرماتے ہیں کہ بعض صوفیا کی ظاہری شان و شوکت دیکھ کر فریب نہ کھانا چاہیے۔ مخلوق کی قبولیت ہرگز کمال کی دلیل نہیں۔ بہت

ہے ایسے خفیہ ولی ہیں جن کو کوئی بھی نہیں جانتا۔ اور وہ ان مشہوروں سے افضل ہیں۔ جن کے پاس ہر وقت خلائق کا ہجوم رہتا ہے۔ اسی طرح بعض قبور پر مخلوق کی کثرت آمد و رفت مشہور کے کمال کی دلیل نہیں کیونکہ انبیاء کی قبروں کا پتہ ہی نہیں۔ ورنہ انبیاء پر دو چار آدمیوں سے زیادہ لوگ ایمان نہیں لائے۔ پس مخلوق کا زیادہ رجوع ہر جگہ ولایت کی دلیل نہیں۔ یہ ایک رواج ہے جس کی کچھ بھی حقیقت نہیں۔ (حالات ومقالات وغیرہ)

٨٧۔ حضرت عبداللہ انطاکی رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں کہ دل کی دوا پانچ چیزوں میں ہے۔ مردان خدا کی صحبت میں۔ قرآن پاک پڑھنے میں۔ پیٹ کو کچھ بھوکا رکھنے میں۔ پچھلی رات جاگنے میں۔ اور عشق الٰہی میں گریہ وزاری کرنے میں۔

٨٨۔ حضرت خواجہ غریب نواز ثانی محمد شاہ بخش ملتانی ارشاد فرمایا کرتے ہیں کہ مرد خدا وہ نہیں۔ جو خاک کو سونا کرے۔ کیونکہ یہ تو کیمیا گر بھی کر سکتا ہے۔ اگر مقصد [illegible] کر دے۔ تو ایسا [illegible] ہے۔ جو اس سے بیمار کو شفا ہو جائے تو یہ ایک طبیب اور ڈاکٹر بھی کر سکتا ہے۔ مرد خدا وہ ہے جو بغیر محنت اور مجاہدہ کے ایک نظر میں خدا سے ملا دے۔

٨٩۔ حضرت ابو سفیان ثوری رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں کہ میں ایک گناہ کی وجہ سے پانچ ماہ تہجد کی نماز سے محروم کیا گیا۔ کسی نے پوچھا۔ وہ کیا گناہ تھا۔ آپ نے فرمایا۔ ایک عاشق جی رو رہا تھا۔ میں نے دل میں خیال کیا۔ کہ یہ ریاکاری کا رونا رہا ہے۔

٩٠۔ حضرت بابا فریدالدین گنج شکر رحمۃ اللہ علیہ ارشاد فرماتے ہیں۔ جس نے دنیا کو ترک کیا وہ ملک ہوا۔ اور جس نے محبت کی وہ ہلاک ہوا۔

٩١۔ حضرت مفسر اسمٰعیل حقی رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا کہ لوطی تین قسم کے ہیں۔ ایک وہ حسین لڑکوں اور لڑکیوں کی طرف نظر کرکے حظ اٹھانے والے۔ دوسری قسم مس کرنے والے۔ تیسری قسم بدفعلی کے مرتکب ہو کر منہ کالا کرنے والے۔

٩٢۔ شیخ الاسلام حضرت امام غزالی رحمۃ اللہ علیہ ارشاد فرماتے ہیں کہ انسان مقفل صندوق کی طرح ہیں۔ ان کی چابی تجربہ ہے۔ یا تو کسی دوست کے ساتھ ایک جگہ رہے۔ یا اس کے ساتھ سفر کرے یا اس کے ساتھ روپیہ پیسہ کا لین دین ہو۔ یا تو کسی مصیبت میں مبتلا ہو۔ پس اگر مذکورہ بالا مواقع میں تو اس کا تجربہ کر لے۔ اور وفادار ثابت ہو دے۔ تو اگر وہ تجھ سے بڑا ہے۔ تو اس کو باپ بنا لے۔ اگر چھوٹا ہے۔ تو بیٹا بنا لے۔ اگر ہم عمر ہے۔ تو بھائی بنا لے۔

٩٣۔ حضرت خواجہ فنا فی الرسول رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں کہ کتا جب چلتا ہے۔ تو ہر طرف دیکھتا جھانکتا جاتا ہے۔ شیر جب چلتا ہے تو سیدھا ہی چلتا ہے۔ ادھر ادھر نہیں دیکھتا

٩٤۔ حضرت عمر فاروق رضی اللہ تعالیٰ عنہ کا قول [illegible] ہاں اس میں تبدیلی آگئی ہے پہلے وہ کفر میں عزت ہی تھا اب اسلام میں عزت ہے

٩٥۔ فرمایا جب بزرگوں کی صحبت میں بیٹھو تو خاموش ہو کر بیٹھو۔ اگر کسی بزرگ کا کوئی قول و فعل غلط معلوم ہو۔ تو ان پر اعتراض مت کرو۔ تمہاری سمجھ کا قصور ہے

٩٦۔ فرمایا اے طالب صادق تو چیونٹی کی طرح ہے۔ اور پیر کامل شہباز ہے۔ اگر اس کے پر کے ساتھ چمٹ جائے گا۔ تو جہاں تک اس کا پرواز ہے۔ تو بھی وہاں تک پہنچے گا

٩٧۔ فرمایا طالب کو امیروں کی صحبت زہر قاتل ہے۔ جو شخص اللہ سے دنیا طلب کرتا ہے۔ اللہ تعالیٰ اس کو آخرت سے محروم رکھتے ہیں۔ اور جو شخص لقمہ حرام اور دنیا داروں کی صحبت سے پرہیز نہ کرے۔ اس کو فقیری کا جبہ پہننے کی اجازت نہیں۔

٩٨۔ حضرت خواجہ فنا فی الرسول رحمۃ اللہ علیہ ارشاد فرماتے ہیں کہ عشق [illegible] سے بڑھ کر کوئی مقام نہیں۔ شیخ کا عشق اور آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کا عشق اور اللہ تعالیٰ کا عشق ایک ہی چیز ہے

٩٩۔ حضرت بابا فریدالدین گنج شکر رحمۃ اللہ علیہ ارشاد فرماتے ہیں۔ امیروں کی صحبت فقیروں کیلئے زہر قاتل ہے اور فرمایا۔ امیر لوگوں کی دعوت کھانے سے نسبت باطنی خراب ہو جاتی ہے

١٠٠۔ حضرت جناب حبیب قیوم مولانا دم رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں کہ اگر کوئی تیرا مرید مرتد ہو جائے یا کوئی دوست یا رشتہ دار دشمن ہو جائے۔ تو غم نہ کر بلکہ خوشی کر۔ کیونکہ وہ کھوٹا جنس تھا جس کا دنیا میں ہی پتہ چل گیا۔ اور غدار صاحب ظاہر ہو گیا۔

١٠١۔ حضرت خواجہ حافظ محمد دلدار بخش صاحب ارشاد فرمایا کرتے ہیں۔ کہ دانا وہ ہے۔ جو دنیا کو برباد کرکے آخرت کو آباد کرے۔ نہ کہ وہ آخرت کو برباد کرکے دنیا آباد کرے۔

١٠٢۔ ایک خوبصورت جوان حضرت داؤد علیہ السلام کے پاس بیٹھا تھا حضرت ملک الموت آئے اور کہا کہ اس کی عمر چھ دن ہے۔ مگر اس کے بعد چھ برس گزر گئے وہ نہ مرا۔ حضرت داؤد علیہ السلام نے ملک الموت سے اس کا سبب پوچھا۔ حضرت ملک الموت نے عرض کی۔ کہ اس نے ایک فقیر کو روٹی دی اور فقیر نے اس کو دعا دی۔ کہ اللہ تیری عمر دراز کرے اور داؤد علیہ السلام کو تیرا رفیق کرے اس دعا کی وجہ سے اللہ تعالیٰ نے اس کی عمر بڑھا دی۔

۱۰۳۔ حضرت ابراہیم بسطامی رحمۃ اللہ علیہ سے کسی نے سوال کیا۔ کہ ہم نے بہت علماء کی تقریریں سُنی ہیں لیکن آپ کا کلام اور تقریر سب سے نرالا ہے۔ آپ نے جواب دیا۔ وہ بحر معارف و صفا کا ذکر کرتے ہیں اور میں بحر وصفا و عشق کا بیان کرتا ہوں۔ آپ سے لوگوں نے پوچھا۔ آپ کی عمر کتنی ہے فرمایا چار سال۔ لوگوں نے پوچھا وہ کیسے؟ فرمایا۔ حجاب کا زمانہ داخل عمر نہیں۔ لوگوں نے پوچھا۔ شیخ عالم آپ بھوک کی بہت تعریف کرتے ہیں۔ آپ نے فرمایا۔ اگر فرعون بھوکا ہوتا۔ تو کبھی خدائی کا دعویٰ نہ کرتا۔

۱۰۴۔ حضرت سیدنا غوث پاک رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں مجھے الہام ہوا۔ اے غوث بزرگ تو نے ارواح کو دیکھا کہ رقص کرتے ہیں۔ اپنے قوالب میں اَلَسْتُ بِرَبِّکُمْ کے فرمان کے بعد اے عزیز عاشقوں کے ارواح ہمیشہ رقص میں ہو جاتے ہیں۔ اور عاشقوں کے ارواح پر پرسکون و قرار حرام ہے۔ چونکہ عاشق کلام رب العزت کا سنتے ہیں۔ وہ جنبش روح پر غالب آ جاتی ہے۔ اور وجود میں تو تمام جسم کے تمام اعضا کو حرکت اور رقص ہو جاتا ہے۔ جو روحیں ازل میں محفوظ نہ ہوئیں دنیا میں آ کر بھی [illegible] ان پر اثر ہوا۔ ایسے ارواح ذوق و شوق سے بے نصیب ہیں۔ حرکت ظاہری و حرکت معنوی کا نتیجہ ہے۔ یعنی حرکت بدن بدولت حرکت روح ہے۔ اور حرکت روح علامت ذوق و شوق الٰہی کہ جو ندا اَلَسْتُ بِرَبِّکُمْ سے ظاہر ہوئی۔ اے عزیز منظر روح دل میں اثر کرتا ہے۔ اور دل سے وجود میں جاتا ہے۔ پس اعضاء حرکت میں آجاتے ہیں اور مرغ روح پرواز کرتا ہے۔ اور چاہتا ہے کہ قفس تن سے روح جدا کرے۔ اور قفس (تن) کو بھی حرکت اور گردش میں لاتا ہے۔ اللہ تعالیٰ ہم کو اور تم کو اپنے کرم اور فضل سے یہ رقص و وجد کی نعمت عطا کرے (الہامات غوثیہ)

۱۰۵۔ حضرت امام غزالی رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں۔ بخیل کو بخل خرچ کرنے نہیں دیتا۔ یہ بہت بڑی بیماری ہے۔ اس کا علاج بہت خاص ہے۔ بخیل کا ٹھکانہ سوائے دوزخ کے اور کہیں نہیں۔ اگر یہ کتنی ہی عبادت کرنے والا ہو۔ جنت کے دروازے پر لکھا ہے۔ کہ میں زکوٰۃ نہ دینے والے اور کنجوس دولت پر حرام ہوں۔

۱۰۶۔ حضرت یحییٰ علیہ السلام نے ایک دفعہ شیطان کو دیکھا۔ فرمایا کہ تو زیادہ دشمن کس شخص کو جانتا ہے اس نے کہا زاہد کنجوس کو میں بہت دوست رکھتا ہوں کیونکہ وہ بڑی محنت سے عبادت کرتا ہے اور کنجوسی اس کی تمام عبادت کو ضائع کر دیتی ہے۔ اور فاسق سخی کو میں بہت دشمن

رکھتا ہوں۔ جو عیش کرتا ہے۔ [illegible] لیکن ڈرتا رہتا ہوں۔ ایسی سخاوت کی وجہ سے حق تعالیٰ اس کے گناہ بخش دے۔ [illegible]

۱۰۷۔ شیخ الاسلام قدس سرہ فرماتے ہیں [illegible] ایک بخیل [illegible] کو موت دی۔ وہ کھانا [illegible] بہت کھا گیا۔ اور [illegible] پانی [illegible] پیٹ پھول گیا۔ بے چین ہو کر تڑپنے لگا۔ طبیب بلایا گیا۔ طبیب نے [illegible] بخیل نے جواب دیا مجھے مرنا منظور ہے۔ مگر [illegible] بخیل نہیں۔ ایک اعرابی کسی بخیل کے پاس گیا۔ جو [illegible] چھپالی۔ اور اعرابی کو کہا۔ کچھ قرآن شریف سناؤ۔ اعرابی نے یوں پڑھنا شروع کیا وَالزَّیْتُوْنِ وَطُوْرِ سِیْنِیْن۔ بخیل بولا وَالتِّیْن کہاں گیا۔ اعرابی نے کہا۔ وہ [illegible]

۱۰۸۔ محمد بن یحییٰ برمکی کنجوس اور بد اطوار و بدشکل تھا۔ کسی نے اس کے ایک رشتہ دار سے اس کے دسترخوان کا حال پوچھا۔ اس نے جواب دیا۔ اس کا دسترخوان چار انگل کے برابر ہے۔ پیالے اس طرح معلوم ہوتے ہیں۔ کہ گویا خشخاش کے دانے کھود کر تیار کئے ہیں۔ سائل نے پوچھا کہ دسترخوان پر کون لوگ کھانا کھاتے ہیں۔ اس نے جواب دیا سوائے کراماً کاتبین کے اور کوئی بھی نہیں ہوتا۔ تو کھاتے کون ہیں؟ سائل نے کہا۔ آخر کبھی کوئی اس کے دسترخوان پر کھانا کھاتا ہے اس نے جواب دیا۔ ہاں کھاتی ہیں۔ سائل نے پوچھا۔ تم اس کے خاص آدمی ہو [illegible] بیٹھے ہیں۔ اس نے جواب دیا سوئی نہیں حاصل نہیں ہو سکتا۔ اگرچہ اس کنجوس کے پاس ایک کوٹھڑی سوئیوں کا بھرا ہوا موجود ہو۔ اور حضرت یعقوب [illegible] علیہ السلام [illegible] علیہ السلام کا پیراہن [illegible] حضرت زلیخا نے چاک [illegible] ایک سوئی طلب [illegible]

۱۰۹۔ حضرت سیدنا امام اعظم رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں۔ کہ میں کنجوس کو عادل نہیں کہتا۔ اور اس کی گواہی پر یقین نہیں کرتا۔

۱۱۰۔ اَلسَّخِیُّ قَرِیْبٌ مِّنَ اللّٰہِ قَرِیْبٌ مِّنَ الْجَنَّۃِ بَعِیْدٌ مِّنَ النَّارِ وَالْبَخِیْلُ بَعِیْدٌ مِّنَ اللّٰہِ بَعِیْدٌ مِّنَ الْجَنَّۃِ قَرِیْبٌ مِّنَ النَّارِ۔ سخی اللہ تعالیٰ اور جنت کے قریب ہے دوزخ سے دور ہے۔ بخیل اللہ تعالیٰ اور جنت سے دور دوزخ سے قریب ہے۔

۱۱۱۔ شیخ الاسلام امام غزالی رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا۔ جو شخص جان لے کہ میرا انجام مرنا ہے اور میرا ٹھکانا قبر ہے اور منکر نکیر مجھ پر مقرر ہیں۔ اور روز قیامت [illegible] ہے۔ بہشت و دوزخ

ں جا مزدوری ہے۔ اگر بڑھاپے اور موت کے غم سے بڑھاپا اس کو اور کوئی غم نہ ہوگا۔ آدمی
و مردوں کے جنازے روز دیکھتا ہے۔ مگر اپنے آپ کو کس طرح دیکھتا ہے اپنی ہمیشہ اسی طرح رہے گا۔
انسان جوانی پر نازاں ہے۔ اور اس نہیں جانتا کہ بڑھاپا ہونے سے پہلے بھی مرنا ممکن ہے۔

مہر حاجی علی ضیاء
الحمد

نعت شریف

در فراقت یا محمد بیقرارم چون کنم — دردمندم پر فغانم اشکبارم چون کنم
ای دوا درد ما را آہ و سوز و الغیاث — طاقت ہجری ندارم زار و زارم چون کنم
ای مغیث دردمندان دل کباب از سوز تو — بی نوایم در آستانم دل فگارم چون کنم
سینہ بریان را علاج نظر رحمتہائے تو — رحمتی کن از پئے در انتظارم چون کنم
رحم فرما رحم افزا چشم بکشا سوئے من — از خطائے روز شبہا شرمسارم چون کنم
غرق بحر جرم نہائم بہ کنار رحمتی — دم بخود درماندہ ام دم نیارم چون کنم
از شراب جلوہ این تشنہ لب را جرعہ — از فرقت ماہی بی آب دارم چون کنم
جان و دل باد فدایت این من ایمان من — گلشن بودی جان صد آہم نثارم چون کنم
آہ سوزان ہائے ہجران فتنہ خیز و دل تپاں — چوں نخود آن وقت بر یال قرص کارم چون کنم
از شما خواہم شما خواہم حضوری بارگاہ — دستہائے باد عالیس و نہارم چون کنم

خاک شاہ ہمچو شاہ طائفت گریاں بود
از کرمہایت ہم ہمیں امید دارم چون کنم

بندۂ ناچیز حکیم پیر میاں محمد حنیف چشتی صابری نے کتاب ہذا کو بفضل ربی ۱۳۸۳ھ بمطابق ۱۰ جنوری ۱۹۶۴ء کو مکمل کیا دعا ہے کہ رب العزت اس ناچیز کی ادنی خدمت کو شرف قبولیت عطا فرمائے۔ بندہ کی بخشش باعث ثواب آخرت ہو۔ آمین ثم آمین۔

اعلان مسرت

ہمارا دواخانہ عرصہ دراز سے طبی خدمات سرانجام دے رہا ہے جس سے ہزاروں مریض صحتیاب ہو چکے ہیں۔ ہمارے مطب میں ہر قسم کے زنانہ و مردانہ پوشیدہ امراض کا تسلی بخش علاج کیا جاتا ہے اور تمام راز پوشیدہ رکھے جاتے ہیں۔ آپ بھی جملہ امراض کہنہ و مخصوصہ کیلئے ہماری خدمات سے مستفید ہوں

المشتہر الحمد دواخانہ رجسٹرڈ منٹگمری

کتاب ہذا اس پتہ سے طلب کریں

الحمد دواخانہ رجسٹرڈ منٹگمری

([illegible])